قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسین منی وانا من الحسین

جلد اول

ریحان غم

مجموعہ مراثی شاعر شیریں زبان مداح خوش بیان عالی خاندان فی الاودہ دبان وحید عصر فرید دہر جناب
سید محمد ہادی صاحب متخلص بہ وحید خلف الصدق جناب سید مہدی علی صاحب متخلص انس مرحوم برادر حقیقی
جناب میر انیس مرحوم جنکا کلام فیض انصرام فصاحت و بلاغت نظام زبان زد خاص و عام ہے جنکے ذائقہ کلام سے بڑے
بڑے فصیح اللسان بیخود ہو جاتے ہیں اور طرز خوانندگی اور فصاحت بلاغت کلام سے سرتاپا بیخود ہو کر زبان
ثنا و صفت سے اُن مرحوم کو یاد کرتے ہیں و نیز یہ امر کہ تصنیف مراثی و طرز خوانندگی تحت اللفظ خوانی ان جناب پر ختم ہو گئی
جسنے بالائے منبر مرثیہ پڑھتے سنا ہو وہ تا دم مرگ نہ بھولیگا انیس مرحوم کے برادر زادہ حقیقی جناب میر وحید صاحب مغفور معروف
و مشہور و درحقیقت تو یہ ہے کہ بقول مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید یہ ہر ایک نکتہ سنج جب اس بے بہا گنج کو
بنظر البصیرت ملاحظہ کریگا یہ ہزاران ہزار آرزو سے مہیا اس خزانہ کو ہم مشتاق ہاتھوں ہاتھ خرید کریگے الا مال ہو جائیگا و ما علینا الا البلاغ

باہتمام احقر العباد محمد جواد مالک مہتمم مطبع

نظامی پریس لکھنؤ میں چھپی

اس جلد کے ملنے کا پتہ و نشان یہ ہے سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری بمقام لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

فہرست مرثیہاے جلد اول ریحان غم

میرزا گل بخش مراثی

اطلاع عنقریب جلد دوم ریحان غم بھی انشاء اللہ تعالیٰ چھاپ کر ہدیۂ ناظرین کیجائیگی جسمین عمدہ عمدہ مراثی جناب میر وحید صاحب مرحوم

ریحان غیب جلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

افلاک تھے طفیل ملک کا ظہور تھا | بخشی ہر آسمان کو بلندی جناب نے | روح الامین کا آپکا رتبہ جو شہرہ وہ تھا
پہلے جو سب خلق ہوا آپکا نور تھا | پایا فیض آپکے پرتو سے نور آفتاب نے | پھر نور ساق عرش پہ جس جا قدم وہ تھا

[illegible]

تھا اک جلوہ گر کرم حق ہوا آپ سے | ابر ان ہوا آفتاب جمال الست آپکے | دیکھا جو بلند پایہ آپکو طالب حصول تھا
ہر نور جس نبی کا وہ مشتق ہوا آپ سے | عرش بریں بھی دب گیا ذات آپکے | آخر جبرئیل گیا کہ حد رسول تھا

[illegible]

منظور ہو جو اسکی ترقی جناب کو
لے لے بغل میں نور سُہا آفتاب کو

[illegible]

ہر اک نبی سے بڑھ گئے حُسنِ قبول میں
تھا فرق دو کمان کا خدا اور رسول میں

[illegible]

مداح ہو وہ شخص رسولِ وحید کا
عالم ہو جو رموز کلامِ مجید کا

[illegible]

گل خار ہو تو خار گلِ ارغوان بنے
گردوں زمیں ہو اور زمیں آسمان بنے

[illegible]

قرآن میں شان و منزلت انکی تمام ہے
گر کچھ کلام ہو تو وہ کسکا کلام ہے

[illegible]

پھر کیا زبان جو صاحبِ رنگین بیان ہے
بلبل ہزار شور کرے داستان ہے

[illegible]

خاصانِ حق سے شوق تھے پڑھے ہوئے
تھے کل علوم لوحِ قلم پڑھے ہوئے

[illegible]

میں ل و شنا جنا ب رسالتمآب کا
ذرہ کرے گا خاک صفت آفتاب کا

[illegible]

اُٹھکر غبار پھر پلٹ آئیگا فرش تک
کیونکر گزر ہو خاک کے پتلے کا عرش تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان اس صفت کے یہ لطف سخن نہیں نقص آگیا کمال میں دریان خبر نہیں	طرہ یہ تھا کہ سنبل گلزار کھدیا اندھیر اور یہ ہو کہ شب تار کھدیا	چمکایا اپنے زخم میں خنجر اگر کہا کیا آبرو بڑھائی جو سیلاب گھر کہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیناکی چشمگیں ہوں کہ بیکار کہتے ہیں لو غیرت مسیح کو بیمار کہتے ہیں	قدرت خدا کی دم میں پیدا سبھو نہ ہو پائے شفا مریض اگر دم لبوں پہ ہو	ناکام تو ہے کا اطلاق فضول ہے حق کی زبان یہاں جواب رسول ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ عارض نبی کا نہ پایا ادب گیا کانوں میں آفتاب کو کھینچا غضب کیا	شیریں بیان بھی ہو تو صفت آپکی کیا کرے حیا اگر یہ لبوں کے جو تماشا کرے	برعکس وصف سینۂ بے کینہ ہو گیا بنیا ہے جوہر سخن آئینہ ہو گیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہدیگا ایک طفل بھی گر ذی شعور ہے بے سایہ جو ہو خلق میں یکتا وہ نور ہے	یا یہ کہ خود وہ بزرگ جہان کا شفیع تھا پس سے صفتی جہان میں کہ سایہ سے وسیع تھا	قدسی بھی جانتے نہیں جو جانتا ہے تو اللہ تجھکو اور تجھے جانتا ہے تو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
انکار تھا کہ میں نہ ملوث ہوں خاک سے سایہ جدا ہوتا تھا اس جسم پاک سے	جملہ کوئی خلاف عدالت رقم نہ ہو عادل کا ذکر عدل ہو ایسا ستم نہ ہو	تیری ثنا میں کیا کوئی اہل زمن کہے ہاں آفرین کہے تو جہان آفرین کہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو اس میں جو جمال وہ جو تھا اسی میں بھی سایہ کسی نے روح کا دیکھا نہیں کبھی	آیا تھا [illegible] وہ کبھو کسی نے دیکھا نہیں [illegible]	[illegible] کیا سب کمال کا خورشید ایک چراغ ہے قمر جلال کا

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مولا اگر ترے خط مشکبار رستے چھٹتے نہیں گذر گئے سب پیشکار رستے	تو واں گیا جہاں کسی کی کو خبر نہیں قدسی کے وہم کا بھی جہاں تک گذر نہیں	پائی یہ عزت تجھے جو وہ نہ کسی کو ہوئی تھی اگرچہ پہلے پاک مگر پاک تر ہوئی

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

قرآن سے حکم سب میں مطابق اسی لیے کہتے ہیں تجھکو صامت ناطق اسی لیے	پایا عروج بارگہ حق میں جا ملی معراج کس رسول کو تجھ سوا ملی	انوار ہی تھی برق تجلیٰ کا نور تھا اب تک ملکوں کے حق کا نور تھا

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

مطلع

[illegible]

پیشانی بلند پر ہے عیاں برتری تری روشن ہے ذرہ ذرہ سے پیغمبری تری	منظور تھا کہ دونوں جہاں کے امیر ہوں واں ہیں [illegible] دریاں [illegible]	باگاہ حسن صنعت رب غفور ہے پارہ تھا سب خلق ہوئے تجھ سے نور ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
فضل خدا سے شکل تھی ہر ہر عروج کی خورشید سیر کرتا تھا بارہ بروج کی	واجب بشر پہ طاعت رب علا ہوئی خالق کو سجدہ کرنے کی ابتدا ہوئی	ذرہ ہی پھر فضل جو تیرا شریک ہے تیرا شریک کوئی نہیں لا شریک ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ نور پاک کیوں نہ بصد جستجو بڑھے جسکی خدا کے حکم سے دونی برو بڑھے	یوں ہیں برق و شرق تھی نور جناب کی جیسے کہ گنے ستارہ نہیں ضو ماہتاب کی	جو شکل لوجہ ہی اسکو زوال ہے تو بادشاہ ملک ہزارل لایزال ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آئی ندا کہ مرتبہ تیرا رفیع ہے [illegible]	پھرتے تھے گرد نور نبی کے اس طرح [illegible]	مقصود خلق تیرے سوا کوئی نہیں [illegible]

[illegible]

ذیجاہ و ذی شرف ہوا ذی آبرو ہوا
کون و مکان کا باعث ایجاد تو ہوا

[illegible]

کی عرض تیری حمد لکھوں یا ثنا لکھوں
ای ذو الجلال قادر و قیوم کیا لکھوں

[illegible]

آئی ندا کہ اوج ہی اس خوش نصیب کا
آگاہ ہو یہ نام ہی میرے حبیب کا

[illegible]

تجھسی تو ہو جہان میں نبوت کا خاتم
اور اسکی نسل میں ہوا امامت کا خاتم

[illegible]

کافی اسی قدر ہے صراحت میں اسکے
اللہ ہے آپ محمد رسول ہی

[illegible]

پیارا رسول ہی یہ خدائے کریم کا
مالک اسے کیا ہی جحیم و نعیم کا

[illegible]

تقسیم پہ بھی نور محمد بہم ہوا

[illegible]

عالم پہ کیوں نہ اوج رسول خدا کا ہے

[illegible]

مقبول کردگار شفاعت اسی کی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن بھی اسکے ہو ہنگیا آسی آل کے
شکیل ہیں ستحق غضب ذو الجلال کے

ماتھے پہ آنکے نور کا جلوہ جو پاتے تھے
قدسی بھی کر کے فخر زیارت کو آتے تھے

تب اہل عشق سرورکون و مکان کھلے
جب قبر سید ہوتے ہی باغبان کھلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھینگے پاس سے کو وہ شفیق کو
چکھینگے وہ شر عذاب حریق کو

دراصل جو اک جسم جلیل ہیں
یہ جلوہ گر تھا شبِ خنا خلیل ہیں

یوں تھا خیال قلب راحت نما میں
جلوہ تھا جیسے حضرت یوسف کا چاہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب سلام حضرت خیر الانام ہے
[illegible]

عبد اللہ کریم بے یا یا نبی کا نور
[illegible]

اچھا ناک ہے اسکو کسی نا مدار نے
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
مٹھی میں سب جہاں تھا ہی بند و بست کبھی بازو کبھی میں سول کے اور پشت دست کبھی	تھرائے قلب سے نہ کیوں ہر جہول کا حقا کہ انکی ضرب تھا ہی سکہ رسول کا	پیش نبی جہاد میں ہر دم چڑھے رہے ہر جنگ میں علم لیے آگے بڑھے رہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لرزاں میں تجلی شجاعت کے شور سے سرکش ہزار دن تھے یہ ہوئے انکے زور سے	رحمت علی کی خاص تمنا مصطفیٰ کی ہے وصیت رسول میں صفت مرتضیٰ کی ہے	پھر الامان تھا اہل یمن کی زبان پر اور شور الحفیظ اٹھے آسمان پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولا کو اختیار سفید و سیاہ ہے انکا بھی حکم حکم رسالت پناہ ہے	جو مصطفیٰ سے جدا نہ و تائب جدا نہ ہو ایسے ولی سے پھر کوئی کیونکر جدا نہ ہو	شور صریر سے جو نہ دل اشقیا میں غل ہو کے شیر گونج رہا تھا کچھار میں

۴۷۹
[illegible]

درحب لڑیگا جنگ کا پیوند وبستہ کر
رکن رکین قلعۂ خیبر کو پست کر

۴۸۲
[illegible]

برہم ہی پھر فراز سنہ قلعہ گیر کا
حملہ یہ دوسرا ہی جناب امیر کا

۴۸۵
[illegible]

شیطان کی خشمگین تھیں رخ کینہ ساز پر
جا گہہ تھی ریش خند کی ریش دراز پر

۴۸۰
[illegible]

شہرہ بہادری نہیں رہے اس لڑائی کا
برپا ہو شور خیبریوں میں دہائی کا

۴۸۳
[illegible]

سرہنگ کے دماغ میں گرمی چڑھی ہوئی
دل میں تھا جوش حرارت بڑھی ہوئی

۴۸۶
[illegible]

گمراہ و بدسرشت بد افعال ہے یہی
ایمان کی ہو خیر کہ دجّال ہے یہی

۴۸۱
[illegible]

دست شہ اٹھا ہے جو ہاتھ آستین کے
تھامے زمین ملائکہ طبقے زمین کے

۴۸۴
[illegible]

زرا غضب کے دل کی حرارت نہاں نہ تھی
گلخن میں تھا زبانۂ آتش عیاں تھی

۴۸۷
[illegible]

جاتے چہرہ نحوست خرابی ہو دین کی
ہو سلب نعمت و برکت اس زمین کی

[illegible]

تھا شور دیکھکر اُسے مشکل کشا کے پاس
شعلہ بھڑک رہا ہے خلیل خدا کے پاس

[illegible]

وان کافرون کا ہے تماشا ہجوم ہے
یان لا فتا کی فوج ملائک میں دھوم ہے

[illegible]

کھوتا ہے آبرو دم پیکار ہاتھ سے
ڈر کر نہ گر پڑے کہیں تلوار ہاتھ سے

[illegible]

بیشک امام پاک غضب میں دلیل ہے
کوثر کے پاس جوش میں پیاسے نیل ہے

[illegible]

کھیلتے ہیں کوئی دم میں ہنر کار زار کے
تا زان ہے بیٹھ ہو جیسے حارث کو مار کے

[illegible]

سختی کہ کرخت ہاتھ دم دار و گیر ہے
رستم بھی ہو تو ایک ہی زد میں اخیر ہے

[illegible]

وان پیچ و تاب غیظ کے آثار اس طرف
اژدر اُدھر ہے حیدر کرار اس طرف

[illegible]

نعرہ کرون تو گنبد چرخ بریں ہلے
مارون قدم تو سارے کرۂ زمیں ہلے

[illegible]

تھرائے شیر نر جو گرج ہو کچھار میں
ڈر جائے دیو جاؤن اگر کوہسار میں

۹۷

[illegible]

عفریت ہو تو ایک طمانچے میں پست ہو
چٹکوں اٹھا سکتا ہے گر پیل مست ہو

۹۸

[illegible]

بے ضرب تیغ قوت دست درشت سے
چاہوں تو ڈھال کھینچ لوں گینڈے کی پشت سے

۹۹

[illegible]

دایوں بڑھا کے پاک اگر آستین کا
دھنس جائے کوہ توڑ کے طبقہ زمین کا

۱۰۰

[illegible]

جا گہہ ملے نہ امن کی اہل نفاق کو
ڈھا دوں میں گنبد نیلی رواق کو

۱۰۱

[illegible]

سپر لگاؤں ہاتھ اگر پاؤں گاڑ کے
کھائیں زمیں میں ٹھوکریں ٹکڑے پہاڑ کے

۱۰۲

[illegible]

وقت غضب کھاؤں جو ضرب شدید کو
دو کر دوں ایک آن میں کوہ حدید کو

۱۰۳

[illegible]

بازو سے گر ملک نہ لپٹ جائیں حرب میں
ساتوں طبق زمیں کے کٹیں ایک ضرب میں

۱۰۴

[illegible]

آئی جو تیغ صاعقہ شعلہ زا کی طرح
لپکا سپر نکال کے آنکھیں بلا کی طرح

۱۰۵

[illegible]

کیا ذکر اک شتر سو تن ہو تراب تک
ذرہ بھی تیغ نکالے کھینچوں آفتاب تک

[illegible]

مغلوب کیا ہو غالب کل اُس فیل سے
کعبہ کبھی گرے گا نہ اصحاب فیل سے

ہوتے ہیں آشکار نشان انفعال کے
یہ کیا ہوا کہ رہ گئی دندان نکال کے

ہاں شور لافتیٰ ہو فلک پہ دو کام کر
زد پہ حریف آ گیا قصہ تمام کر

[illegible]

سیدھ میں مٹا سکے گا نہیں کہکشاں کو
کیا پست کر سکے گی زمیں آسمان کو

ہاں اعتقاد دین رسول زبان پہ لا
ورنہ بکار کلمہ طیب زبان پہ لا

جوہر یمین کو پاس تھی اپنے غرور سے
دریا کے نکل نکل کے ستارے بروج سے

[illegible]

رہ جاتی تھی بلند نہ وسعت میں تیغ
دنیا کے تا سماتی تھی جھک کے زمین میں تیغ

سر پہ جو اسکے تیغ کی جھوک یک بیک گئی
غش کر گیا وہ کوہ پہ بجلی چمک گئی

دکھلا کے تیغ ... جلالت آ گئے
تا ... کیے آفتاب سے

۱۱۵

[illegible]

اک شور تھا کہ برق جلال خدا یہ ہے
سدرہ سے جبرئیل ہٹے منتہا یہ ہے

۱۱۶

[illegible]

گیتی کی اب ہے اصل تہ تحت الثریٰ کی ہے
ضرب علی نہیں ہے یہ ضربت خدا کی ہے

۱۱۷

[illegible]

گویا کسی جگہ تیغ سمر پہ تو غل مچا ہوا
[illegible]

۱۱۸

[illegible]

ہر قصر خلد مثل زمین ہلکے رہ گیا
ہے خانہ کہ عرش بریں ہلکے رہ گیا

۱۱۹

[illegible]

دو ٹکڑے تھا ایک ادہم تہ تیغ دو سر کیا
جبرئیل نے پر اپنا زمین پہ سپر کیا

۱۲۰

[illegible]

دو ہو گئے سب طبقات زمین کٹے
[illegible]

۱۲۱

[illegible]

جاتے تھے آپ کے تعاقب میں اسطرح
ضرغام آہو کون پہ جھپٹتا ہے جس طرح

۱۲۲

[illegible]

ضربت لگی ہے بندگی بے نیاز میں
زخمی ہوئے ہیں شیر الٰہی نماز میں

۱۲۳

[illegible]

نالاں ہے روح غم سے رسالت پناہ کی
قصہ [illegible] ہیں پھر کسی شیر الٰہ کی

۱۲۲

[illegible]

صدمہ سے زلزلہ ہے زمین آسمان کو
جلدی اُٹھا کے لاؤ یہاں باباجان کو

۱۲۳

[illegible]

لازم ہے اہتمام یہ بابا نثار ہو
لیکن نہ اس طرح کہ انہیں ناگوار ہو

۱۲۴

[illegible]

زخمی خدا کے گھر میں امام اُمم ہوا
ہے ہے قریب عید قیامت کا غم ہوا

۱۲۵

[illegible]

برپا تھا غل کہ غم سے ملائک بھی دو رہے ہیں
ہے ہے علی کے لال یتیم آج ہوتے ہیں

۱۲۶

[illegible]

کرتے ہیں یاس آل نبی وحش و طیر تک
پہونچے کہیں نہ انکی صدا گوش شبیر تک

۱۲۷

[illegible]

دنیا ملی کہ قرب رسول خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تجکو کیا ملا

۱۲۸

[illegible]

مسجد میں بنت شہ کی بے نیاز ہے
یاں آج آخری یہ علی کی نماز ہے

۱۲۹

[illegible]

زینب ہمہ سر کو پیٹیں ہر دیار میں
کیا گذری ہوگی شیر خدا پر مزار میں

۱۳۰

[illegible]

ایذا ہیں اسکے ہاتھ سے گھبرا رہے نہیں
لیکن یہ ہے خیال کہ ہوشکا کنارہ ہیں

[illegible]

ہے دل میں رحم صبر کا یارا نہیں مجھے
جبدا آپ دا ہو یہ گوارا نہیں مجھے

شہزادہ جہان پیٹیے شہ دلدل سوار سے
مجبور اتنی کہ کوچ کیا روزہ دار سے

رو رو کے جان دیدو غم شاہ انام میں
شب زندہ دار مر گیا ماہ صیام میں

[illegible]

مجروح ہی تھا قلب کبھی بے دریغ کا
کھایا جو زخم پینے کو پانی تھا تیغ کا

سر ننگے چلے تھے زینب مرد اس طرح
ماتم تھا مصطفے کے مزار پہ جس طرح

ماتم نمازیوں میں ہے شاہ انام کا
سونا ہے تین دن سے مصلے امام کا

[illegible]

[illegible] دل دم [illegible]

روشن [illegible] دل سیر ہو گیا

اس نظم کا غلام کو [illegible]

۲۱ [illegible]

کون ہے وہ شرف آدم ہے بشکل باب
ملگیا تاج قضا کا ذکر ہے جسکو

۲۲ [illegible]

رحمت حق سے مراتب ہوئے برتر کیسے
ابر تھا سا یہ فگن دھوپ میں سر پر کیسے

۲۳ [illegible]

یہ نہ پوچھے کی ہو تو درد تجھین کی قیمت
صلواۃ اسپہ قرد دین کی قیمت

۲۴ [illegible]

جسنے دیکھا اسے تمثال ہوئی وقف گیا
کی خداوند دو عالم کی زیارت گویا

۲۵ [illegible]

کسکی یہی ہے جو کونین کی مخدوم ہے
کسکی وہ امت عاصی ہے جو مرحوم ہے

۲۶ [illegible]

بے محمد طبق خاک نہ پیدا ہوتے
گر نہ یہ ہوتے تو افلاک نہ پیدا ہوتے

۲۷ [illegible]

کون ہے جسکو لانے وہ ملک آیا ہے
عندذی العرش مکین جو ہے فرمایا ہے

۲۸ [illegible]

خلق پر حق نے کیا شان میں فائق کسکو
دیدہ ان جانتے ہیں مصحف ناطق کسکو

۲۹ [illegible]

مائدہ حضرت عیسے نے اگر پایا ہے
سورۂ مائدہ احمد کے لیے آیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری نعلین کا بھی مرتبہ افزون تر ہو
یا نبی عرش بریں کے لیے یہ زیور ہو

امتثال اُسکا کیا حق نے جو فرمایا تھا
قل ہو اللہ احد عالم یقین آیا تھا

جسکو ہستی سے علاقہ ہو وہ پایا بھی نہیں
آپ بینا ہیں جو دیکھا ہیں کہ سایہ بھی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انبیا سخت بلاؤں میں جو گھر جاتے تھے
واسطہ دیکے محمد کا امان پاتے تھے

دور مخلوق کے اعمال کی زشتی ہوتی
سائے کے فیض سے ہر قوم بہشتی ہوتی

نور کو حسن تن میں چھپائے ہوئے ہو
نور خود سائے کو دامن میں چھپائے ہوئے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آبرو جسکی ہو ایسی کہ عطا کوثر ہو
[illegible]

زینت عرش جو حسین شہ کا یہ پایا ہوگا
[illegible]

غیرت ماہ ہے یہ رخ ہے کہ فرق نہیں
[illegible]

۱۹

[illegible]

حرف زیبا ہے محبوب خدا ساتھ کہے
جو محمد کہے وہ صلِ علیٰ ساتھ کہے

۲۰

[illegible]

جیتے جی دین کا سلسلہ ملے گا اسکو
آب و دانہ کئی دن تک نہ ملے گا اسکو

۲۱

[illegible]

اک داو دھوپ کی اک گرد کی چادر ہوگی
تا بہ چہلم نہ مگر قبر میسر ہوگی

۲۲

[illegible]

سب ظاہر ہے کہ اعلیٰ ہے وہی اعلیٰ ہو
حق سے فرق و گمان جسکا شرف و تا [illegible]

۲۳

[illegible]

پھر نہ سکینہ کا کوئی پوچھنے والا ہوگا
ظہر کے وقت پسر آپکا تنہا ہوگا

۲۴

[illegible]

یہ یقین اک نفس یہ نہ کہا کیا ہوگی
آپ ہونگے نہ علی اور نہ زہرا ہونگی

۲۵

[illegible]

قلب کو تھام لیا نفس کو مجبور کیا
سنو قتل حسین آپ نے منظور کیا

۲۶

[illegible]

اور خورشید جہانتاب کا گھٹ جائیگا
خنجر ظلم سے سر سجدے میں کٹ جائیگا

۲۷

[illegible]

کیجئے ضبط جو بیتاب دل مضطر ہے
منحصر امت عاصی کی نجات اسپر ہے

[illegible]

قتل شبیر ہو لٹ جائے شفاعت میری
نار دوزخ سے ہو آزاد ہو امت میری

[illegible]

صبر کا اجر یہی مجھکو عطا کر مولا
امت جد کو جہنم سے رہا کر مولا

[illegible]

آنت اک آنت کی تکلیف بنی رہتی تھی
تپ تبرئی تھی تو اعضا شکنی رہتی تھی

[illegible]

آپ بھی مضطر و ناشاد کی گر عادت ہے
ہمسے اشعر کے محبوب کو کیا لذت ہے

[illegible]

لگ گئے سر پہ جو تیر قضا صاف خدا آئے ہیں
پرسا لینے کو رسول دوسرا آئے ہیں

[illegible]

کبھی غذا جگر لخت جگر کی رہتی تھی
قلب پر لو میں اک آگ لگی رہتی تھی

[illegible]

مدعت ظلم و ستم کا نہ گلا تھا لب پر
بخشش امت عاصی کی دعا تھا لب پر

[illegible]

پیٹ میں زہر کی حرارت کا اثر کھلنے لگا
شمع روشن کی طرح تو زندہ گلانے لگا

[illegible]

تھا جو دستور زمانے کا دوا کرتے تھے
اپنی صحت لیے ہرگز نہ دعا کرتے تھے

[illegible]

یا الٰہی پھر یہ درد کا درمان ہو جائے جو صعوبت مری امت پہ آسان ہو جائے	پھر یہ تھا حال کہ گھر سے نہ نکل سکتے تھے اٹھ کے بستر سے نہ دو گام بھی چل سکتے تھے	بار دکھ میں کبھی کے لیے جان ہونے لگی پشت پر مہر نبوت بھی گران ہونے لگی

[illegible]

تھیں جو خشکی سے لکیریں جو عیاں سر کے صاف قرآن پہ ہویدا تھے نشان مسطر کے	شوق طاعت تھا میں بصد عجز و نیاز اٹھتے تھے جبر سے سر در دین بہر نماز اٹھتے تھے	غیر حالت ہوئی آخر کو یہ انجام ہوا نور اللہ کا خورشید لب بام ہوا

[illegible]

تازگی گھٹنے لگی پھولوں سے رخساروں کی جسم پر بال ابلق دینے لگے نباروں کی	گو سخن منہ سے کہا صاف نہ مفہوم ہوا بات کی جا ہیں یوسف نے یہ معلوم ہوا	بات کے سحر کا رہ رہ کے جو دھیان آتا تھا دل لرزتا تھا بدن سرد ہوا جاتا تھا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

گرد و آنگاہ کسی کا مین فرستادہ ہون
در پہ مشتاق ملاقات کا استادہ ہون

در پہ اک شخص ہے مشتاق حضور آیا ہی
اور کسی شخص کا پیغام بھی کچھ لایا ہی

کسکی طاقت ہے جو آنے مین اُسے ٹوک سکے
جان کیسے کہ جانے مین کوئی روک سکے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

حال مین اپنے شہنشاہ خوش اوقات نہین
ہوش مطلق بہی وقت ملاقات نہین

اک تو خود جان غم سرور خوشخو مین نہین
تن مین شہ کے ابھی قابو مین نہین

بستیان خلق کی ویران ہی کر دیتا ہی
ہر جماعت کو پریشان ہی کر دیتا ہی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

پہلے کہدے تو سخن فرست خاموشی ہے
اب خبر کچھ نہین حضرت کو یہ بیہوشی ہے

اور وہ آنے کا اس شخص کو مین جانتا ہون
جسکا بھیجا ہوا ہی اسکو بھی پہچانتا ہون

بہر ذی روح جہان مین سبب فوت ہی یہ
غدر کی جا نہین بیٹی ملک الموت ہی یہ

[illegible]

خلق مین پاس کسی شخص کا کب کرتا ہی
گھر یہ تیرا ہی کہ یہ اذن طلب کرتا ہی

روح کو قبض کرون حکم اگر پاؤن مین
ابھی دنیا مین جو رہنا ہو تو پھر جاؤن مین

تحفے ہر سو کے پئے حسن قبول آتے ہین
گھر مین اللہ کے خلیل ہے کہ رسول آتے ہین

[illegible]

بیٹیان فاطمہ کی آل پیمبر مین نہین
دا در یغا کہ نبی زادیان اس گھر مین نہین

شور سے کہتی ہی سدرہ کی کلین آ پہونچے
دیکھا حضرت نے کہ جبریل امین آ پہونچے

تازگی جسم مین ہو وہ چند وہ بار آئیگی
پھر ان باغ مین اک تازہ بہار آئیگی

[illegible]

بیٹھنے کبھی غریبون کو نہ جا دینا رہی
بکتا ہی ستم آگ لگا دینا رہی

نو عروسان جنان بہتین آراستہ ہین
نہرین سالسبیل رہی چمن آراستہ ہین

[illegible] روز یہ خالق کی عجب قدرت ہے
چاند کی اور نہ خورشید کی وہان حاجت ہے

[illegible]

مختصر عرض کروں طول کا ہنگام نہیں
مرگ آزاد و غم و سم کا وہاں نام نہیں

[illegible]

دیکھے بیمار جو نرگس کو تو صحت ہو جائے
کور آنکھوں سے لگالے تو بصارت ہو جائے

[illegible]

ذائقہ وہ ہے جو بہتر ہے کہیں بہتر سے
جلد وہ صاف کہ سب جسم عیاں باہر سے

[illegible]

گل ہر اک آپ کی توصیف ادا کرتا ہے
ہر شجر لاکھ زبانوں سے ثنا کرتا ہے

[illegible]

آپ کے نزدیک جو مشتاق چلے جاتے ہیں
نظر شوق کی گرمی سے ڈھلے جاتے ہیں

[illegible]

رنگ رخ برگ کے ملجانے سے فق ہو جائیں
دے صدا دور گر کوئی تو شق ہو جائیں

[illegible]

جسم لاغر پہ تبر غم کے پڑے جاتے ہیں
حال ایسا ہے کہ ہم غیرت سے گڑے جاتے ہیں

[illegible]

ہوں خبر آپ میں تازہ یہ ستم کر ڈالیں
اپنے ہاتھوں کو سر دست قلم کر ڈالیں

[illegible]

زمزمے بھی ہیں ترانے بھی ہیں آہنگ بھی ہیں
ہیں اگر مختلف الوان تو یکرنگ بھی ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
عاشقِ آل ہیں شیدا شہِ لولاک کے ہیں نام سینوں پہ رقم پنجتن پاک کے ہیں	حلقۂ چشم ہو قمری کی طرح طوق افگن دام ہو عکس نما نظر شوق افگن	لطف ہے چہرہ کا دہان خارج اندازہ ہے ایک موتی کا کسی قصر میں دروازہ ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ٹوٹتی ہو نہ کلی کوئی نہ پر جھڑتا ہے بازوؤں کو جو کھجاتے ہیں تو زر جھڑتا ہے	سبزے آکر کبھی چلکہ کیا گلزاروں پر چھپا آکے کبھی باغ کی دیواروں پر	ماسوا حسن کے نقش یا طلعت ہے کینہ میں موے تن عکس پذیر جوہر آئینہ میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے جو میرا تو گرہ کو اپنے دکھلاتے ہیں ٹکڑے یاقوت کے شیشوں میں نظر آتے ہیں	کس کو سینے میں اشتیاق ضروری ہیں فرش سندل کا بچھا اور چھلکوری ہیں	ہم لباں [illegible] سے گردن بچھا ہے [illegible] وہ نازک گل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عکس گل کا جو کف دست میں پڑ جاتا ہے
صاف آئینہ میں آئینہ نظر آتا ہے

نخل خود رفتہ ہیں حضرت کی زیارت کے لیے
ہاتھ پھیلائے ہیں سب ڈالیاں بیعت کے لیے

دیر ہو جانے سے طاؤس چمن گھبراتے ہیں
در پہ ہر بار ٹہلتے ہوئے آ جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کم ہو جان اپنی اگر دیکھے کوئی پائے اُٹھیں
مرگ کیا ہے جو بستر خواب میں دیکھ آئے اُٹھیں

نخل نرگس نہیں شاخ سے بڑھ سکتے ہیں
چشم مشتاق بنے در کی طرف تکتے ہیں

راہ میں آپ ہیں اسکا جو خیال آتا ہے
نور آنکھوں کا ہر اک رگ سے بڑھ جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاد ہو کر کوئی طائر جو چہک جاتا ہے
چونک کر سبزۂ خوابیدہ لہک جاتا ہے

یاد حضرت کی جو ہر غنچہ بتاتی ہے
بیقراری میں صبا جاتی ہے اور آتی ہے

دمبدم جھوم کے بڑھتے ہیں یہ مجبور کبھی ہیں
آپ کے قابل ہوں اتنی تاک میں انگور کبھی ہیں

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۳

[illegible]

مشہور تو قیامت میں ہیں اُن سب سے سوا ہی کوثر
ہمہ تن چشم حبابوں سے بنا ہی کوثر

میری خاطر تو یہ سب لطف خدا ہوتا ہے
غم فقط یہ ہی کہ اُنکے لیے کیا ہوتا ہے

تیری خاطر ہی کہ لاکھوں کی خطا بخشے گا
تین حصے تری اُمت کو خدا بخشے گا

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

شوق میں آپکے جنت جو بنائے ہوئے ہیں
دوربینوں کو حبابوں کی لگائے ہوئے ہیں

کام گردوں کے نہ رحمت سے سنور جائینگے
میری اُمت کے گنہگار کدھر جائینگے

بخشے جائینگے جہاں تک کہ تقاضی ہوگا
رب کی اسد رضا عطا ہوگی کہ راضی ہوگا

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

غل ہے جو رحمتِ غفار ہو وہ آتا ہے
عاصیوں کا جو مددگار ہو وہ آتا ہی

تم جو غمگین ہو تو خدا نے ترا دل شاد کیا
نصف اُمت کو تری نار سے آزاد کیا

سنکے فرمانا تو نا اہل بھی شامل ہوتے
جو حسین آل کے دشمن ہیں وہ قابل ہوتے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیکے آیا دھر مرگ یہ چیا رہو سے مستعد لب ملک الموت بھی کیا ہوے	روح یوں جسم سے کیا سرور خوش نکلے جس طرح وقت سحر پھول سے خوشبو نکلے	چارۂ کار کی پاتا جو نہ تھا راہ کوئی نزع سے تا بہ [illegible] کر ہو سعد چاہتا کوئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آئی ہچکی جو کمر حضرت کے لیے سکرات آن لگی کہیں [illegible] کے لیے	ہم الفت میں رہی اعجاز نما کہتے ہیں [illegible] گرا ہوئے یہ کہ خدا کہتے ہیں	چھٹن لیے [illegible] دل اشاد مجھے [illegible] ہو [illegible] وا [illegible] دو مجھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غم میں [illegible] نہیں صبر کا یارا مجھکو بر لئے ان [illegible] یہ سختی ہو گوارا مجھکو	گفتگو کی تھوڑی بات سوا حیدر کی صدا [illegible] آنے لگی پڑھتے [illegible] حیدر کی	پھر صدا دی کہ گزر دو وہ گیا سب تیرا کھولدے آنکھ کہ حاصل ہو مطلب تیرا

[illegible]

تھے وہی تجمل عمارات مدینہ بھی وہی
بام اپنا وہی گھر بھی وہی زینہ بھی وہی

سامنے آ کے جو دل میں یہ تیر لگا ہوا
عقل جاتی رہی ہوش اڑے دنگ ہوا

آزمانے کے لیے یہاں اگر جاؤں میں
دم میں [illegible] پھر آؤں میں

[illegible]

جا کے گھر تو میں پھر تجھے پہنچاؤں میں
گر ابھی شہر میں پہنچا ہوں تو پھر جاؤں میں

یہ طلسم آج تلک میں نے نہ جانا دیکھا
خواب میں بھی کبھی ایسا نہ تماشا دیکھا

خاطر وحشت میں آپ کی ہماری کیجیے
بعد تحقیق کے [illegible] کی تیاری کیجیے

[illegible]

ہوش کی اب مجھے اس دم دین نہ چلیے
دم میں لے آئے [illegible] پہنچے

راہ دیکھا دسے پل بھر میں جہاں ان والے
تخت بلقیس کا تخت سلیمان لانے

پھر زبان پر [illegible] اقرار [illegible] کا
[illegible] کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بھی عادل کی عدالت سے رضامند ہوا
ہاتھ میں لیکے کٹے ہاتھ کو خورسند ہوا

ہو فضیلت آپ میں کو نہیں یہ فائق ہو لا
شبہ خاطی نہیں اس کام کے لائق ہو لا

فضل مسجود کو سر در ذیشان ہون میں
جو کہ در دوست میں آ کے گو نیاز ان میں ہون میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا وہ باعث حسنہ ولی کی الفت
ہو مرے رگ و ریشہ میں علی کی الفت

غش سا اک جبکہ عالم میں ابھی طاری تھا
ہاں جو کچھ حق تھا زبان پر وہ مری جاری تھا

نیکیاں دیکھکے بھی نرم نہ انکے دل ہون
جتنا احسان کرون اور سوا قاتل ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو یداللہ کا احسان کہ رہائی کی ہے
ہاتھ کا ناخن یہ عقدہ کشائی کی ہے

نعل سجدہ آیا ہی جب لطف خدا ہاتھ اسے
ہو یداللہ سے سر دست ملا ہاتھ اسے

وار سر پر کیا سجدہ میں جو پایا ہی کو
خون سجدہ میں نمازی کا بہایا ہی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خون میں سب ڈوب گیا جسم کا جامہ ہے ہے
گر پڑا خاک پہ مولا کا عمامہ ہے ہے

جو تھے پیچھے وہ تڑپتے تھے کہ حالت دیکھیں
ایک پر دوسرا گرتا تھا کہ صورت دیکھیں

قبر میں احمد مرسل کو بھی داغ آج ہوا
نور کعبہ کا جو تھا گل وہ چراغ آج ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قلب ہلنے لگے نالے جگروں سے نکلے
مرد و زن پیٹتے سب اپنے گھروں سے نکلے

آج ہر دل پہ عجب کوہ الم ٹوٹ پڑا
زور اسلام گھٹا رکن حرم ٹوٹ پڑا

ہر طرف رات کو شور غم تازہ اٹھا
صبح کو حیدر صفدر کا جنازہ اٹھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شدت ضعف سے کچھ بول نہیں سکتے ہیں
چشم حسرت سے سوئے خانۂ حق تکتے ہیں

یا امام اب شب نازوں کا نہ ساماں ہوگا
عید کے روز مصلا ترا ویران ہوگا

[illegible]
[illegible] حیدر کرار کا ماتم [illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق حق کی تھا پرستوں میں اک دھوم ہوگئی
ظلمت جو کفر کی تھی وہ معدوم ہوگئی

[illegible]

پھر سب آفتاب پرستوں کے زرد تھے
آتشکدے خموش تھے اور گبر سرد تھے

[illegible]

منہ سرخ ہوگئے جو طرب کے وفور سے
گل کھلکھلا کے ہنس پڑے فرط سرور سے

[illegible]

ناقوس کی نہ آئے گی آواز کان میں
بس اب بجے گا دین کا ڈنکا جہان میں

[illegible]

رتبہ ہے یہ سخی جو سرور نامی کے واسطے
غلمان ہیں بیقرار غلامی کے واسطے

[illegible]

دعویٰ تھا جسکو عشق کا مشکل کشا کے ساتھ
خوشبو بھی دوڑتی تھی چمن میں صبا کے ساتھ

[illegible]

اہل ولا کی عید امید کھلی تھی [illegible]
تکبیر کی [illegible] سے [illegible] تھی

[illegible]

بن یہ کہتی تھی رب قدیر سے
یا رب یہ شیر خوار بچے میرے شیر سے

[illegible]

افسوس دل کی دل میں رہی آرزو یہی
اس غنچۂ گل کے سامنے [illegible] رہی

[illegible]

حاصل ہوئی نہ دید تو صدمے بڑے سہے
ہین آج تک دلو نمین پھپھولے پڑے ہوئے

[illegible]

باغ جہان مین کفر کا گھر خاک ہو گیا
خارو نسے آج گلشن دین پاک ہو گیا

[illegible]

اُس کھیل مین خیال جو بادر کا آتا تھا
گھبرا کے گھٹنیو وہ ہر اک سمت جاتا تھا

[illegible]

یعنی عیان ہے اوج شہ خاص عام کا
دیکھو کہ سامنے وہ مولد امام کا

[illegible]

دنیا مین نیک نہ کسی بد سے پوچھئے
اُنکے شرف خدا اور محمد سے پوچھئے

[illegible]

جھک کر لٹا جو کی تو جھٹکا نہ پھر پڑا
بس منہ کے بل کونین مین وہ معصوم گر پڑا

[illegible]

پہونچے اگر نہ بزم ستمگر با کمال مین
ڈوبے رہین گے ہم عرق انفعال مین

[illegible]

گویائی تھی زبان مین پاؤنسے چلتے تھے
پی پی کے دودھ گود مین پیکے پلتے تھے

[illegible]

تا قصر جاہ دان تو وہ کودک پہونچ گیا
اور اس طرف سے دست مبارک پہونچ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیچہ بھی معجزہ جو یہ حسن پائے شاہ کا
کیوں وہ ہم بھرے نہ ساقی کوثر کی چاہ کا

کوکب انہیں کے سامنے سب جاہ کر گئے
روشن انہیں کے نور سے شمس و قمر ہوئے

کیسے نہ ہو کہ خلق کی حاجت روا ہیں
یہ خوب ہے کہ سب کے بگڑے آپ بناتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرسی تھی اور نہ عرش پہ کائنات تھی
ہم اور ابو تراب تھے اور حق کی ذات تھی

سب دست بستہ علم شہ انس و جاں میں ہیں
عنبر ہمیں شہ سے اگلے لیے جاں میں ہیں

تکتا ہے ہر طرف جو وہ تیغ دو سر موڑ کر
سب لوگ بھاگ جاتے ہیں بستی کو چھوڑ کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جا ظہور حیدر عالی نژاد تھا
اکثر جہان میں سبب عدل و داد تھا

نازل کوئی علامت تازہ ہوئی ہر دم
کیا آفت آئی ہے کہ ظلم ہو شہر میں

آنسو رواں تھے کہتا نہ تھا کچھ زبان سے
شانہ پہ چھپا ہاتھ تھی بھر وہ کان تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مغموم پیچ و تاب عیاں بال بال سے
دست قوی بندھے ہوئے خرمے کی چھال سے

قائم قدم سے آپکے بنیاد خلق ہے
حضرت کے دم سے باعث ایجاد خلق ہے

دنیا میں اپنے زور پہ خادم کو ناز تھا
ہر وقت دست ظلم و تعدی دراز تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھا جو اسکا حال رسول انام نے
گویا ہوا وہ یوں شہ والا کے سامنے

ملتی ہے یاں مراد ہر اک نامراد کو
عفریت و جن و انس پہنچتے ہیں داد کو

ہر عضو تن سے قدرت حق کا ظہور تھا
انسان کے لباس میں خالق کا نور تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مختار خلق مالک رزق سما ہیں آپ
ابر کرم ہیں رحمت رب علا ہیں آپ

سامان جشن و عیش و طرب صبح و شام تھا
خلق خدا پہ ظلم و جفا میرا کام تھا

ہر بار دیکھ دیکھ کے اس خوش خرام کو
صحرا کے نخل جھکتے تھے آپکے سلام کو

[illegible]

کیا پُر جگر تھا خوف نہ دل میں ذرا کیا
اپنی جگہ پہ وہ گلِ خنداں ہنسا کیا

[illegible]

کرتا کبھی جو زور قدم اپنے گاڑ کے
میں پھینکتا پہاڑ کو جڑ سے اُکھاڑ کے

[illegible]

تسکین ہوئی کمی نظر آئی ہراس میں
ہاتھ اب کھلے یہ بندھ گئی امید یاس میں

[illegible]

پھولوں کا عمر بھر یہ وہ صدمہ کمان کا
اچھا ہوا نہ آج تلک زخم کان کا

[illegible]

غیرت سے حال غیر ہوا نامراد کا
انسان سے زور چل نہ سکا دیوزاد کا

[illegible]

دیکھا جو بار بار سرِ اضطراب کو
رحم آیا مجھ پہ آدمِ عالی جناب کو

[illegible]

کیا ہو اگر یہ قہرِ خدا سے ٹلا نہیں
اللہ رے بندِ سخت کہ اب تک کھلا نہیں

[illegible]

ملتا تھا چارہ گر نہ کوئی روزگار میں
گھبرا کے سر پٹکتا تھا میں کوہسار میں

[illegible]

واں بھی حصارِ درد میں محبوس ہو گیا
مجبور آنکھ دیکھ کے مایوس رہ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالشک و آہ آتشِ غم سے جلا کیا
پھر بدتوں میں دست تاسف ملا کیا

اسرار ذاتِ خالقِ عادل ہیں بے نہیں
عاجز ہیں سب کسی کا یہاں دسترس نہیں

دستِ خدائے پاک ترا کارساز ہے
کھلجائیگا تجھے بھی یہ خالق کا راز ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بندش نہ کٹ سکی گرہ استوار کی
پھر تو امید قطع ہوئی جاں نثار کی

صرفِ دعا جو خاک پہ رکھکر جبیں ہو
نازل خدا کے حکم سے روح الامیں ہوئے

کچھ چارۂ دمِ زدن نہیں ہوا یہیں کیا کہوں
باندھے ہیں جس نے ہاتھ اوسی کو خدا کہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کم ہو کے اضطرابِ دلِ زار بڑھ گیا
عاجز ہوئے مسیح تو آزار بڑھ گیا

کیا دخل گر کسی سے میاں جہاں کہیں
جس ہاتھ سے بندھی وہ کھولے تو ہاں کہیں

باوصف طولِ عمر جہاں نا ابھی ہے
دیکھا ہے اور دیکھیگا کبھی کبھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس جا گمان تجھ کو یہان وہین شک نہین
موجود ہر جگہ ہے وہ اور پھر کہین نہین

پاتا ہون اعتقاد مین اپنے خلل وہی
حضرت کے بھی کلام کا ہے ماحصل یہی

اب ہاتھ سے تو کیا یہ ہاتھ جو پائیگا
روح الامین کا قول تجھے یاد آئیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اطلاق ہے بیت البشری اسپر عیب ہے
طفلی ہے نہ شباب ہے وان اور نہ شیب ہے

کونین کا امیر اُمم کا امام ہے
مشکلکشا علی ولی اسکا نام ہے

یون خندہ زن وہ نائب پاک رسول تھا
گویا ارم کی شاخ پہ جنت کا پھول تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واللہ دو بجا ہے جو قول انبیا کا ہے
لا ریب ہر کام یہ دست خدا کا ہے

شام و سحر جو کام خدائی مین رہتے ہین
آفاق مین سب اسکو ید اللہ کہتے ہین

قابو مین دست ہو یا تجھے نگو یا زبان تجھی
زہرہ کتھا آپ تو کو تو مضمون چھپا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صبر و قرار دل میں نہ دل اختیار میں
چھپتا تھا خون رگوں میں رگ جسم یار میں

کر دیجئے معاف جو اسکا قصور ہے
جو منفعل ہوا اسپہ توجہ ضرور ہے

بیدین جو تھے وہ صاحب ایمان ہوگئے
کلمہ پڑھا جو دیو مسلمان ہوگئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکل کشا بھی ہے یہ عدالت نما بھی ہے
اسدم خوشی بھی دل میں جو دیکھا بھی ہے

حاجت روائی خلق جو دست خدا ہو تم
ہاتھ اسکی جلد کھول دو مشکل کشا ہو تم

یہ بات بعد مرگ ستمگر ستم کرے
ہاتھوں کو سارہ بان بدایمان قلم کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھپ گئی رسول کی تسلیم کے لئے
حضار اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لئے

بڑھ کر جو آپ عقدہ کشائی پہ تل گئے
انگلی کے اک اشارہ سے ہاتھ اسکے کھل گئے

ہر قوم کا جو عقدہ کشا ہو جہان میں
ہاتھ اسکی بیٹیوں کے بندھیں ریسمان میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حیدرم لیا بنام خدا کی مدد ہوئی انسان پہ جو بلا ہوئی ٹال وہ ذو ہوئی	کیا فائدہ جو ایک فریضہ قضا نہیں کعبہ سے منحرف ہو تو سجدہ ادا نہیں	ناکام آپکے یان کوئی سائل پھرا نہیں بیدل بھی در سے آپکے بیدل پھرا نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وصف بشر سے منزلت انکی زیادہ ہے قرآن حق سے انکا عدو بے سوادہ ہے	گر بلتی حجاب سے وہ با تمیز ہوئے یوسف تقدجان سے زلیخا عزیز ہے	والی ہو سبکا وہ جسے حق نے ولی کہا قوت دو چند ہوگئی جب یا علی کہا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نور انکا شش جہت میں ہے قدسی گواہ ہیں روشن ہوا کہ شمع حریم آلہ ہیں	تابع اُنھیں کی حکم کے دونون جہان ہیں یہ خالق جلیل کی گویا زبان ہیں	وان تک انبیا نہ وصی نہ ولی گئے یا عرش پر رسول گئے یا علی گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو سر بکف نہ پیش امام غنی رہے
ہرگز نہ ماہتاب میں پھر روشنی رہے

اے شرک دور ہو مجھے ایمان کا پاس ہے
یاں عقل کا گذر ہے نہ دخل قیاس ہے

قانع تھی سیر چشم تھی عالی وقار تھی
تقلیل تھی غذا میں کہ پرہیزگار تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعجاز وہ دکھائیں کہ مردے مسیحا کریں
اک پل میں شکوہ دل کو ابر رحمت کو شب سا کریں

ہو چشم داشت ایسے ہیں اہل حضور کو
بینا بچشم لطف سے وہ کہیں جو کور کو

سجدوں میں طول اور ذکر لب پہ پھر بھی
صوم و صلوٰۃ و زہد میں یکتائے عصر تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلبل نہ خوش نوا ہو جو یہ گفتگو نہ ہو
الفت نہ ہو علی کی اگر ہو تو ان کو ہو

تھا ذات حق سے شوق نہ لذت سے کام تھا
دن رات عابدہ کو عبادت کا کام تھا

طالب نہیں ہیں شرک کی دنیا کی زشت میں
یارب یہی ہے دخل دیا نعمت بہشت میں

۱۹۱ [illegible]

وحشت بڑھے غزال کو گر اشتیاق ہو
دیکھے تو ایک ماچشم زدن ہجر شاق ہو

۱۹۲ [illegible]

قدغن تھا چشم بد کی رسائی کے واسطے
حاضر حیا تھی چشم نمائی کے واسطے

۱۹۳ [illegible]

مانند حور پاک تھی وہ قصور سے
رخ رشک آفتاب تھا آنکھوں کو نور سے

۱۹۴ [illegible]

در نظر حجاب تھا نہ خیال سے
محفوظ تھا چہرہ چشم عین الکمال سے

۱۹۵ [illegible]

ماں کی طرح بہشت کی مشتاق وہ بھی تھی
زہد و ورع میں شہرہ آفاق وہ بھی تھی

۱۹۶ [illegible]

خوف خدا بھی ساتھ تھا حسن و جمال کے
واقف تھی مسئلوں سے حرام و حلال کے

۱۹۷ [illegible]

تو ہر کہ صورت وہ یہاں کھڑی ہوئے
دونوں طرف حجاب کے پردے پڑے ہوئے

۱۹۸ [illegible]

حیا تا ہو پاک فاطمہ زہرا کے سامنے
ہوں روسیہ نفاق یکتا کے سامنے

۱۹۹ [illegible]

ظاہر نہ کوئی عضو تھا فرط حجاب سے
لیکن عیاں تھی دیدہ حق بین نقاب سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہلِ دُوَل تھا خلق سے بے احتیاج تھا
موسم جو تھا شباب کا عاشق مزاج تھا

اس پل میں زندگی کا چمن خار ہو گیا
نرگس کو پھول دیکھ کے بیمار ہو گیا

ہر چند جان لب پہ تھی تپِ ہجر یار میں
آنکھیں مگر تھیں در کی طرف انتظار میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈالا قضا نے غیرتِ یوسف کی چاہ میں
دونوں کی آنکھیں چار ہوئیں [illegible]

بے بہرہ گوش و ہوش تھے دل غم سے بند تھا
سو دیں وعظ و پند نہ کچھ سودمند تھا

اٹکی ہے روح آنکھوں میں دم کا شمار ہے
تیری نگاہِ لطف کا امیدوار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوہِ الم گرا جگرِ دردناک پر
اک آہ کر کے بیٹھ گیا فرشِ خاک پر

دم بھر نہ شغل ہوتا تھا کم اشک و آہ کا
کاہش سے جسم گھلتا تھا اس بے گناہ کا

مشتاق ہے نگاہِ ترحم ضرور ہے
غفلت نہ کر یہ چشم مروت سے دور ہے

[illegible]

کیون اشک ہین روان سبب چشم تر ہی کیا
کس عضو پر شگفتہ یہ نظر ہی کیا

دوری مین ایک پل مجھے راحت اگر نہین
قربان کا آج سے مجھے پہ نظر نہین

حیران ہون کیا یہ سانحہ پیش نگاہ ہی
اے چشم کور رہو کہ زمانہ سیاہ ہے

[illegible]

تقدیر کی نظر سے اُتارا ہوا ہے وہ
سنتا ہون مین کہ چشم کا مارا ہوا ہی

آیا اگر پیام نکر اسی طرح
بھیجے گی تیرے سامنے پھر اسی طرح

مردم کی داد ملتی ہی معجز نما ہی وہ
ہی اُس سے چشم عون کہ عین عطا ہی وہ

[illegible]

گز لک اُٹھا کی چار طرف دیکھبھال کی
رکھی طلق مین دیدہ حق بین نکال کی

بسمل سا دل تڑپنے لگا اضطراب سے
دریای خون روان ہوا چشم پر آب سے

رکھا طلق کو سامنے خالق کی نور کی
آنکھین ہاتھین مجھے قدم پہ حضور کی

۱ گز لک یعنی چھری

۱۱۸

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

۱۲۴

[illegible]

کس طرح آنکھ چار کروں شرمسار ہوں
اُس پاک بین پہ رحم کا امیدوار ہوں

پھر چشم آرزو کی نہ کیونکر ضیا بڑھے
جب نور کی علاج کو نورِ خدا بڑھے

سرگرم دید غافل و ہشیار ہوگئے
سوتے نصیب آنکھوں کے بیدار ہوگئے

۱۱۹

[illegible]

۱۲۲

[illegible]

۱۲۵

[illegible]

بیتاب قلب ہوگیا تیز نگاہ سے
محروم ہو غلام نہ عفو گناہ سے

لونڈی پہ شفقتیں ہیں کرم کی نگاہ ہی
آنکھوں کو میری جلد ملو پادشاہ ہی

عالم تھا ایک چشم زدن میں یہ نور کا
جو رنگ ڈانک پہ ہو نگین بلور کا

۱۲۰

[illegible]

۱۲۳

[illegible]

۱۲۶

[illegible]

حق بین کبھی کور دل کبھی تو جواد دکھائیں
مردم ہیں تو قدرتِ حق پہ نظر کریں

جادو ہے یہ سیاہ عاشق بخت رسا کہیں
ای نور دیدہ ہاتھ میں دست خدا کہیں

پہلے سے روشنی کہیں آنکھیں سوا ہوئی
اندھی نگین بھی تھو دوبارہ جلا ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلوم سے پھری ہوئی سب کی نگاہ تھی
نور نظر کی ہجر میں دنیا سیاہ تھی

فوج جفا میں ان گھری تھی آہ مولا کا بس نہ تھا
عالم کی داد رس کا کوئی داد رس نہ تھا

تیغوں سے چور چور کیا ہے غلام کو
امت شہید کرتی ہے پیاسا امام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی بہن جدا ہو کے گلے سے لپٹتے تھے
اس دم کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹتے تھے

آیا نہ رحم فاطمہ کے نور عین پر
مارا کسی نے تیر گلوئے حسین پر

دکھ دو نہ آہ روح شہ مشرقین کو
اوڑھو سیاہ ذبح نہ کرو حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوجوں میں یوں گھرا وہ شہ نامدار تھی
مونس نہ تھا کوئی نہ کوئی غمگسار تھی

نیزہ ستم کا پشت مبارک پہ پھر پڑا
گھوڑے سے بیکسوں کا مددگار گر پڑا

اس میں لہو ملا ہے رسول کریم کا
کج فہم مرتکب ہو ذبح عظیم کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
چلتی ہے غم کی تیغ دلِ دردناک پر کیوں تم تڑپتی پھرتی ہو مقتل کی خاک پر	پہونچے جناں میں ہائے مرے [illegible] غربت میں کوچ کر گئی خواہر کو چھوڑ کر	دیکھیگا جب تجلیٔ رُخ اُس جناب کی مدح و ثنا کریگا وہ کچھ بوتراب کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیاسے کو مرتے وقت پھر اکبار دیکھ لے بھائی کا اپنے آخری دیدار دیکھ لے	ڈیوڑھی پہ بنتِ شاہ مدینہ تڑپتی ہے گودی میں لو اُسے کہ سکینہ تڑپتی ہے	یعنی علی کی اوج کی اثبات کے لئے آئیگا ایک شخص ملاقات کے لئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] تو تن پہ نہ پایا سرِ حسینؑ نیزے پہ یک بیک نظر آیا سرِ حسینؑ	روشن دلوں میں نالۂ تحسین بلند ہو ایمان کو آقا کی طلعت دوچند ہو	جلوے سے اوس پہاڑ کو پرنور کیجئے رتبہ بڑھا کے رشک دہ طور کیجئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تسبیح دست پاک مین نالین یا اُن مین
موتی مین روان ہوا تار دُنگی چھاؤن مین

ہیرو کو آگ گوہر کو آب جس طرح
پایش راہ کر یک شب تار جسطرح

طفلی کا عہد تھا کہ بزرگی عطا ہوئی
پیدا ہی خود حرم ہو مسرت سوا ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا ہوی درختون مین تو پہاڑ کی
چوٹی فلک سے ملگئی چوٹی پہاڑ کی

قبضہ مین سب جہان کا سپید و سیاہ ہے
اُنکے شرف پہ مہر نبوت گواہ ہے

ہی تحت حکم طبقۂ دنیا کے نزشت بھی
ساتون فلک بھی عرش بھی آٹھون بہشت بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قندیل نور جسم تھا تابندگی یہ تھی
حیران تھے سب جبین پہ درخشندگی یہ تھی

کافی جو ناظرون کو لئے قل کہا نہین
موجود ہی اتنا نہین پا اِتنا نہین

سبقت ہی سب پہ عقل امام جلیل کو
سدرہ پہ دیکھا آ کے سبق جبرئیل کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضایع کرے جو کو وہ عالی بلا کا ہے
مقصود ہو لئیم ہو دشمن خدا کا ہے

وہ کونسا مقام تھا حاضر جہاں نہ تھی
معراج میں بکلام خدا تم کہاں نہ تھی

سرتاج عرش ہو شہ گردون سریر ہو
نور خدائی پاک ہو روشن ضمیر ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا یقین کہ تجھ پہ خدا احترام ہے
ناطق کلام حق ہو تو پھر کیا کلام ہے

حیدر نہ مرتضیٰ نہ وصی نہ ولی کہا
تھرا کے در وہ کھل گیا جب یا علی کہا

یون تو وجید اور بھی خلقت خدا کی ہے
یہ خوش لقا بشر ہے کہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھیری نہ آنکھ گر کوئی عین الیقین سے
... اسکا امام مبین سے

ظاہر ہے حال صبح بھی احوال شام بھی
اکثر تو مجھے نقش بھی ہین کلام بھی

اوج اسکو حق نے بخشا ہے گردون رکاب ہے
آگاہ ہو بشر یہ نہیں آفتاب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس خاکسار میں جو یہ جلوا جلا کا ہے
یہ نور حق ہی نور تمہاری ولا کا ہے

شیر اک دم ترائی سے بھولے نہ اٹھتے تھے
شعلے بھڑک رہے تھے بگولے نہ اٹھتے تھے

تھا سایہ نہ شجر کا تن پہ بالشت بھر
چالیس دن کی دھوپ پڑی تھی اسکی لاش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقدیر کا عروج زوال شفق ہوا
ذروں سے زر نگار زمیں کا ورق ہوا

سبز ہیں تیغ بہا اللہ کا رحمت کے
سائے قدم لیا ہی تیغ عشق کے

نو بہت علی کا لعل گوہر اقلیم کی تھی
ورثہ دار تھا کلام پیغمبر عصمت کی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذرے زمیں کے صورت اختر چمکتے تھے
تابش سے جوہر پہاڑوں کے پتھر چمکتے تھے

اس شوق سے کتاب نہ دیکھی تھی جو حال تھا
بھائی کی لاش تک بھی پہنچنا محال تھا

وہ شفقت کی بجلی وہ امام زمان کا تھا
پر آپ ہم ہمت کی جسم امتحان کا تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
لرتے تھے کچھ ادب نہ شہ تشنہ کام کا ملتا نہ تھا جواب کلام امام کا	دشمن وہ فاسقہ تھی جو حیدر کے نام کی ترغیب روز دیتی تھی قتل امام کی	سجدہ نہ کرنے دو ان شہ عابدین کو کسی مارو ان خدا کے گھر میں نمازی کو کسی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دین کا چراغ آنکھ کا تارا نبی کا تھا لخت جگر علی کا ہوں پیارا نبی کا تھا	ایمان فروش گھر گیا خالق کا قہر میں لایا شریر تیغ کو بجھا کے زہر میں	زخمی ہوئے جہاں خسرو دین فرش خاک پر تصویر تھرتھرا کے گری عرش پاک پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی عزیز سبط رسالت مآب سے وہ تشنگی کبھی تو تیغ کی آب سے	کس منہ سے کہیں جرات حیدر سے چل نہیں دل ہے جاں نثار نہیں یا عمل نہیں	یا رب علی پہ کونسی آفت گذر گئی تصویر تیری تیغ کی کیوں خون میں بھر گئی

[illegible]

سارے رسول حیدر صفدر کو ڈھونڈتے ہیں
جنت میں مصطفیٰ بھی برادر کو پوچھتے ہیں

[illegible]

غلمان آپے میں ہیں نہ حوروں کو ہوش ہے
کوثر کو بھی امام کے ماتم کا جوش ہے

[illegible]

قتل ہو کے شاہ کشور ایمان کا اٹھ گیا
سایہ جہان سے فخر سلیمان کا اٹھ گیا

[illegible]

پیٹتے تھے ہاتھ سینہ و سر پر جو قدسیوں
کرسی عرش ہلتی تھی ماتم کے شور سے

[illegible]

ماتم بپا ہے خانۂ عصمت مآب میں
خاک اڑ رہی ہے بارگہ بوتراب میں

[illegible]

فریاد کی صدا ہے کہ غنچے چٹکتے ہیں
اشجار سر زمین پہ دے دے کے پٹکتے ہیں

[illegible]

یہ غم وہ ہے کہ جن و ملک نوحہ گر ہوئے
آنکھوں سے خون بہاؤ [illegible]

[illegible]

فریاد کی گھڑی ہے صدائیں [illegible]
[illegible] خاک اڑتی ہے بانو [illegible]

[illegible]

سامان عزا کا غم میں شہ لافتا کے بعد
ماتم کی صف بچھی ہوئی گھر گھر خدا کے بعد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی کو جہان مین ترے لطف و عطا نہین ہے
ترے کرم کا حصر نہین انتہا نہین

سمجھتے ہین ذرے کو جو آفتاب
زمانے مین وہ قدر دان رہ گئے

رہے جب نہ دنیا مین سید رسول
تو پھر کیون یہ کون و مکان رہ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستم یہ تو سے آسمان رہ گئے
کہ بے گور اما م زمان رہ گئے

رہی کب مزار و نہین اہل قبور
تہ خاک کچھ استخوان رہ گئے

غضب ہو کہ مہمان تہے ای فرات
کئی روز تشنہ دہان رہ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترے آگے سے اے زمین سخن
بلندی مین پست آسمان رہ گئے

نہ دیکھے جو آئے تجے کالگشت کو
وہ مشتاق باغ جہان رہ گئے

وحید ای زہے خوش بیانی تری
کہ حیران فصیح البیان رہ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے کون ماہ و انجم و افلاک کا شرف
کسکو ملا ہے خلعتِ لولاک کا شرف

کیا کیا ہے نہ اہلِ حسد پیچ و کرب مین
مولا بٹھا چکے ہین عمل شرق و غرب مین

اُٹھتا ہوا یہ ہجوم کہ تعظیم کے لیے
بجلی تڑپ کے گرتی ہے تسلیم کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصروفِ حمدِ خالقِ کون و مکان رہا
جو نور ہر حجاب مین تسبیح خوان رہا

یعنی تمام امرِ رسالت انہین پہ ہے
ہے خاتمہ کہ ختمِ نبوت انہین پہ ہے

جرأت ہو کیا ثنائے رسالت مآب مین
بہتر ہے خوفِ خطا اس ثواب مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان مومنو یہ وقتِ درود و سلام ہے
اُس شاہ کا محمدِ بیجا نام ہے

یہ بات عقل و فہم رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اُسکا حبیب ہے

دونون چمن مین ایک ہی گل بے مثال ہے
اعجاز ہان بلبلِ خامہ بھی لال ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخشی ہو منزلت یہ خدا نے جہاں نہیں
چاہو ملے کتاب میں ایک رباعی نشان نہیں

جاری زبان پہ ہو یہ سراک تو قا کی
تصویر ہو مرقع قدرت نگار کی

سر ہو سہم شنا کی خلاف خرد یہ سب
انگارا سہر دی ناگل سر سبلے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب شکل دیکھی مہر خورشید فق ہوئے
ہوا انتہا حسن کی محبوب حق ہوئے

گلگلا سپہر نگا ہو حسین پست ہو
رنگ نگار خانہ چینی شکست ہو

کیونکر سواد سجدہ ہو حاصل شرف
مہتاب پھر نہیں جو نشان کلف ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمی ہو رفع وہ سایہ ہے آپکا
رحمت ہو جسکا نام وہ پایہ ہے آپکا

پائیں ہر ایک بیت میں صنعت ہو کئی
تجنیس میں ہو جنس فصاحت ہو کئی

الفت نہ کیوں ہو مہر نیشہ خوش صفائی کی
اس شکل کو سوا نہیں صورت نجات کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھے اودھر تو پیل دمان ڈرسی مورکہ
عین الکمال آنکھ ملائی تو کور ہو

مختار کارخانہ رب الاالہ ہے
پیش نظر جہان کا سپید و سیاہ ہے

پنجے سے جسکے کفر کو حاصل شکست ہے
مٹھی میں جسکی خلق کا بندوبست ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تابندہ رخ جو ہے وہ اسی شب کا بدر ہے
جب سے پڑھا ہے سورۂ قدر اسکی قدر ہے

ہالے میں ماہ کہیے تو یہ کہنہ بات ہے
تاباں ہے شمس پنج میں اور گرد رات ہے

سب نامران سرور ذیجاہ ساتھ تھے
درجہ ادھر سے یہ شید اللہ ساتھ تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلب یہ ہے کہ اپنے بزرگی کا نام ہے
یہ پنجہ وہ ہے کہ حبیب خدا کا سلام ہے

حسرت سے دل پہ مہر درخشاں کے داغ ہے
سینہ میں قلب کعبہ کا روشن چراغ ہے

اتری سپاہ دشت میں خیمہ بپا ہوے
نازل لبوں پہ قلعہ رسول خدا ہوے

[illegible]

شہباز تصور اس سے بازآگیا پھر پڑی
گر مرغ وہم اُڑے بھی تو شل اُسکی گر پڑی

[illegible]

رستم کو دل کو تاب نہ وان تک گذر کی تھی
پیچیدہ اژدہا تھا کہ زنجیر در کی تھی

[illegible]

رستم نہ روک سکتا تھا اُسکی حسام کو
اطفال جانتی تھی نہ بیان قسام کو

[illegible]

ہر ایک کو تھا فوق بلندی میں تاڑ پہ
گویا سیاہ ہو بکھری تھی پہاڑ پہ

[illegible]

گردش میں بیقرار جو ہوتی یقین نا سے
چاہیں پناہ مانگتی یقین کردگار سے

[illegible]

چارہ ہوا نہ حکم رسول و دود سے
پہونچی مقابلہ کو مجاہد جہود سے

[illegible]

اللہ رے اوج کاخ جلالت مآب کا
ہوتا تھا دوپہر میں گذر آفتاب کا

[illegible]

پستی پہ اسکو اُسکی بلندی پہ ناز تھا
اک جا بہم جہاں کا نشیب و فراز تھا

[illegible]

لا یکنہو ہاں سخن تھی ہر ایک بد خصال کے
نعرہ ادھر بھی ہوتی تھی یا ذوالجلال کے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
راہِ خدا کی جنگ سے منہ موڑتے نہ تھے ثابت قدم یہ تھے کہ جگہ چھوڑتے نہ تھے	مغموم و دل گرفتہ جو دیکھا جناب کو مژدہ دیا پہنچکے رسالت مآب کو	جنات سے یہ جنگ تو قدموں کو گاڑ کے الکدم میں کوہِ قاف کو پھینکے اکھاڑ کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ساماں تھی جو لشکرِ اہلِ عناد میں کام آگئے تمام مجاہد جہاد میں	جرأت میں زور و ضرب میں یکتا عصر ہے فتح حصار حیدرِ صفدر پہ حصر ہے	دفعِ رمد بھی چشم زدن میں حصول ہے اُسکی دوا لعاب دہانِ رسول ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تدبیر فتح کی نہ تھی کچھ خیال میں گذری تمام شب سے رنج و ملال میں	مفتاح قفل فتح و ظفر اسکا ہاتھ ہے ہمراہ جسکے وہ ہے خدا اُسکے ساتھ ہے	دل مضطرب ہے زینتِ پہلو کے ہجر میں تو دستِ پا رسول ہے بازو کے ہجر میں

[illegible]

ظاہر ہوا غبار سے یون رخ جناب کا
مشرق سے جسطرح ہو ظہور آفتاب کا

یہان کب نزول رحمت رب صمد نہ تھا
دیکھا جو غور سے تو نشان رمد نہ تھا

احمد نے خود سوار کیا اُس جناب کو
روح الامین نے دوڑ کے تھاما رکاب کو

[illegible]

ہر یوں سے اب ہلیگا یہ طبقہ زمین کا
جھنڈا گڑیگا آج سے خیبر مین دین کا

راضی خدا بھی تھا و رسول خدا بھی ہو
مشکل کشا ہو آج سے خیبر کشا بھی ہو

یعنے ابو تراب کو عزم نبرد ہے
اکدم مین اب یہ حصن حصین گرد برد ہے

[illegible]

گلشن ہلا سے دہن تھا وہن کو قرین کبھی
رخسار چومتے تھے کبھی اور جبین کبھی

آگے بڑھے جو آپ نبی کا علم لئے
جاہ و حشم نے بہر نقش قدم لئے

صفدر ہے سیف تکلن قوی ہے دلیر ہے
دیکھو کنندہ در خیبر یہ شیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طالع میں بد وغا کا عبث بند و بست ہے
دستِ علی سے خیبریوں کی شکست ہے

ایمان سے بخیر تھا شقی تھا لئیم تھا
مرحب سے بھی دو چند لئیم و شتیم تھا

گھوڑے پہ خود زرہ جسد پر شکوہ پر
کیچل میں اژدہا نظر آتا تھا کوہ پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیعت ہو یوں نصیب بخت رسا میں تھا
کاہن کا ہاتھ پنجۂ دستِ خدا میں تھا

دینِ نبی سے ہاتھ ستمگر اٹھائے ہو
کافر گر آج کفر کا سر پر اٹھائے ہو

نیزہ وہ تھا بلند ہو ٹالے نہ ٹل سکے
رستم کا زور سامنے جسکے نہ چل سکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چار آئینہ میں جسم زبان پر غرور تھا
فولاد کے حصار میں محصور ہو تھا

دلمیں یہ عزم ہے کہ علی سے وغا کرے
دونوں جہان میں منہ تو اکالا خدا کرے

ٹکرے کری پہاڑ کو میری وہ سیف ہے
حیرت یہ شباب ترا جائے حیف ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرأت نہ کر یہ دشت جدال و قتال ہے
ٹل جا کہ تجھ سے جنگ خیال محال ہے

حیدر بھی ایلیا بھی خدا کا ولی بھی ہون
مشہور تا بعرش معلے علی بھی ہون

اسکا مزا اُٹھا کے جو دوزخ مین جائیگا
ثمرہ نہال کفر کا اُسوقت پائے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقہور شیر کو یہی دیکھا ہے خیبر سے
اصحاب فیل پست ہوے چند طیر سے

پیش آیا یہ شرک نہایت رکیک ہے
مشرک زبان کو کہ خدا لاشریک ہے

سوز درون سے تن حطب سوختہ ہوا
رخ لال ہو گیا یہ بر افروختہ ہوا ؛؛

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے تو ہے نہ خوف سے وہ رکن دین تھمی
بالا آپ جسکی قدم سے زمین تھمی

جاتا ہے اب بتیر کہاں تیرا ہاتھ سے
کلمہ پڑھو تو پاے امان میرے ہاتھ سے

دم بھر مین داخلہ تھا جو وہان اس لعین کا
مالک نے بڑھ کے کھولدیا در جحیم کا ؛؛

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم جنس ایک جا ہون تو جلسے بہم لگین
سرگرمِ اشتیاق ہین جلدی گلو لگین

تھا شور دیکھکر اُسے مشکلکشا کے پاس
شعلہ بھڑک رہا ہے خلیلِ خدا کے پاس

لنگر سے جھک گیا وہ ستمگار زین پر
غیرت سے سر عمرو نے پٹکا زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری شرار تون کا ہو کیا ڈر جناب کو
شعلہ جلا سکا ہے کبھی آفتاب کو

ڈر تھا کرین نہ وار شہِ خوش خصال بھی
تا مرد دشت مین اُٹھا کے تھا مال بھی

سب اُن کے وار ہو گئے کمزور دیکھنا
پھر تو بھی ایک ضرب ید اللہ دیکھنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون شورِ الاماں نہ سرِ آسمان اُٹھے
دریا مین یہ قدم ہون تو واں بھی دھوم اُٹھے

غارِ اشکنِ گزرنے لگا یک آ رہے
سر جھکا کے دل کا سینہ مین جا رہے

جو ہر نہ آشکار تھی اُس برق تاب مین
لہرا رہی تھی اپنی خوشی لا آب مین

[illegible]

یون بار بار کرتی تھی رد اُس شقی کی چوٹ
جیسے پھسکتی ہین مبتدی کی چوٹ

گردش ہوئی جو دستِ امام انام کو
آنکھین دکھا کے ڈھال نے توڑا حسام کو

ٹھیری نہ خود مین نہ زرہ مین نہ زین مین
دو کر کے ذوالفقار در آئی زمین مین

[illegible]

گو بات کا دھنی ہو اڑا آپنے قول پر
ظالم پہ بدحواسیان اس قدر پڑین دودل ہو

یہ ڈر پڑا تھا کہ رعد کی طاقت بھی گھٹ گئی
بجلی بھی یا علی ولی کہہ کے ہٹ گئی

چارون طرف ثنائے شہ ذوالفقار تھی
احسنت کی زمین سے فلک تک پکار تھی

[illegible]

رد و بدل اٹھے نہین وہ شقی فنا ہوا
ابتک ہے ذوالفقار پہ جاری غزا یہین

دیکھا یہ جبر کہ دفتر عالم مین فرد ہے
ڈال اس بلا کو سر سے تو جاوے گی گرد سے

توفیق تھی کہ لطف عدالت عیان رہے
عریان نہ اُسکی لاش تہ آسمان رہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
رکھیں نہ بے کفن جسدِ پاش پاش کو مذہب میں اپنے دفن کریں اسکی لاش کو	کیسے وہ کلمہ گو تھے کہ مطلق نہ شرم تھی بکسے ہوئے تو زخم تھے اور ریگ گرم تھی	دولت سرا پہ کوئی گرسنہ اگر گیا بخشا طعام بھوکے پہ فاقہ گذر گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وارث جو ہوں وہ حکم شریعت عیاں کریں غسل و کفن کے بعد لحد میں نہاں کریں	محبوب حق سلامیں جسے صدر پاک پہ بے سر پڑا رہے تن تنہا وہ خاک پر	ڈرتے تھے یوں جہان میں خدائے صمد سے وہ نان جویں نہ لوٹتی تھی فاقہ گیر سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر طرح دفن کرنے میں کوشش کی تھی بھی بیکس کی بھی نہ لاش تو میں پڑی رہے	واضح ہو عاشقان شہ دین پناہ کو ان سب کا خاتمہ ہوا شبیر اکبر پہ	ہو جاتی تھی یہ شکل مصلا کو پائیں ہو چوب خشک بے حرکت جیسے خاک میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچا بہت پہ زور کسی کا نہ چل سکا
ٹوٹا خدنگ اور نہ پیکان نکل سکا

عابد بھی یوں تو ہوتے ہیں غازی بھی ہوتے ہیں
اللہ اکبر ایسے نمازی بھی ہوتے ہیں

مصبر وہ جلوس شہ ارجمند کا
تعلیم مسلمون کی سمان وعظ وپند کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس تیر کو نکالنے میں تو دلیر ہو
پہ اس گھڑی کہ سجدہ میں جب حق کا شیر ہو

تھا ناگوار گھر سے نکلنا جناب کو
لذت جہان کی خاک تھی بو تراب کو

عسرت سخی کے واسطے یہین فلاح تھی
نان جویں میں بھی فقرا کی صلاح تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد رکوع سجدہ میں جب مقتدا جھکا
حیدر او پڑھ کے یہاں طرف پشت پا جھکا

گھر کی تو مسجد پہ وہ گا رہ پہ
رو آئی یا رسول خدا کے مزار پہ

ظاہر تھا حال سب کہ یہاں کے امام تھے
ہر ایک سے بطور نصیحت کلام تھے

۱۰۹ [illegible]

۱۱۲ [illegible]

۱۱۵ [illegible]

ہمدم سمجھ کی بندگی بےنیاز کو
گویا وداع کرتے تھے رو کر نماز کو

بجھیا اُٹھو ہم آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں
بابا نماز پڑھنے کو مسجد میں جاتے ہیں

دنیا ہے پیارا اگرچہ دلوں کو نہ کل پڑے
ڈرتے ہیں کہیں نہ حکمِ خدا میں خلل پڑے

۱۱۰ [illegible]

۱۱۳ [illegible]

۱۱۶ [illegible]

جنت میں اب ملیں رسولِ مجید سے
یہ صبح کم نہیں ہے ہمیں روزِ عید سے

وہ دور کا ہے دشمنوں کا دل پامال کو
ہمنا نہ چھوڑنا اسدِ ذوالجلال کو

غفلت شہ چاہیے کہ درِ صبح باز ہے
چل اُٹھ کے پڑھ نماز کہ وقتِ نماز ہے

۱۱۱ [illegible]

۱۱۴ [illegible]

۱۱۷ [illegible]

تا صبح محوِ طاعتِ پروردگار ہوں
تم سب گواہ رہیو کہ شب زندہ دار ہوں

آفت میں پاس سے نہ ٹلینگے حضور کے
مسجد میں ہم بھی ساتھ چلینگے حضور کے

تکبیر جب کہی اسدِ حق نشان سے
صلِ علیٰ کی آئی صدا آسمان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناحق ہوا یہ ظلم امام حجاز پر ؛
بہنے لگا نمازی کا خون جانماز پر

ایذا از بس تھی سرور ناشاد کے لئے
مسجد بھی ہاتھ اٹھائی تھی فریاد کے لئے

غم سے حسن حسین جو بیتاب ہوتے تھے
لپٹا کے اپنے سینہ سے حضرت بھی روتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے سب کہ ہائے بڑا قہر گر گیا ؛
جلدی کرو تلاش کہ قاتل کدھر گیا

بے رحم کس نے شاہ حجازی کا خون کیا
گھر میں خدا کے کس نے نمازی کا خون کیا

پچھلے کو آج کوچ ہے اس بادشاہ کا
تابوت اٹھیگا صبح کو شیر اِلٰہ کا ؛

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر سمت شور نوحہ و فریاد و آہ تھا
فوج ملک میں ماتم شیر اِلٰہ تھا

کہتے ہیں آپ سب دل پر ملال ہے
یہ زخم لاعلاج ہے جینا محال ہے

ہوویں دفن بعد مرگ اسی عرصۂ پاک میں
ملجائے خاک صحن مقدس کی خاک میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دم یہ اضطراب میں لشکر کا حال ہو
طوفان کی زور میں جو سمندر کا حال ہو

ندی چڑھی یہ بادۂ خم غدیر کی
کوثر میں بہ کی جا لگے کشتی فقیر کی

آج ابر و سپاہ کی گھونی ہو گئی گھاٹ پر
تلوار خون بھری ہوئی دھونی ہی گھاٹ پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحری و غازی پھر مجھے جرات کا جوش تھا
پھر قتل عام میں نہ سراپا کا ہوش تھا

گھبرا کے خیر بھی سپہ شر سے ٹل گئی
آواز کوس خوف سے کوسوں نکل گئی

کرتا تھا چاؤ نکارہیں فرش آب بھی
آنکھیں بچھائے دیکھتی تھی ہر دم حباب بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جام شراب نور کی لب پہ جو ستارہ ... [illegible]
مردان صف شکن کی طرح جو ... [illegible]

کیونکر بچیں نہ خوف سے اوروں کی جان ... [illegible]
نعرہ ... کا چڑھ گیا تھا آسمان [illegible]

پھر اتنا ہے سب سے ... بے دریغ کا
پانی چڑھا ہوا ہے ... کی تیغ کا

[illegible]

شعلوں کو ہاتھ اٹھو تھی کہ آتا ہے اسطرف
لیکو کہ تا پون کا ٹھکانا ہے اسطرف

جب آئی جسپہ جان نہ لی یہ محال ہے
مہلت بھی سانس لینے کی دے یہ محال ہے

بے رحم ہے یہ رحم کی امید پھر بھی ہے
خلقت میں بانکپن ہے مگر منکسر بھی ہے

[illegible]

سکتا لعین کو ہوگیا انجام سوچ کے
مہلت نہ دی اجل نے گرایا دبوچ کے

جانوں پہ لگی دیکھنے کی خوشنمائی ہے
لیلی کا بھیس کرکے اجل تیغ آئی ہے

عالم میں اسکے حسن کا شہرہ کہاں نہیں
ایسا کوئی حسین بھی البیلا جوان نہیں

[illegible]

کاٹا اسکو کسی نے جو کیا منہ نہ آہ بھی
دو ٹکڑے قطع کر دیا تار نگاہ بھی

دی آبرو یہ پانی نے سر اشقیا کی
کیا کیا عرق عرق ہوئیں تیغیں عراق کی

تھا قتل عام پر جو نہ شمشیر کھلا ہوا
ہر زخم منک کا تھا دہانہ کھلا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ جستجو میں ہر اک کینہ جو کی ہی
ستقر کی تیغ گھاٹ پہ پیاسی لہو کی ہی

گر نیس تو کسی کو سنبہلنی سی کام تھا
رستہ ہو یا نہ ہو اُسی جنبش سی کام تھا

قوت اگر یہ ہی تو یہ تک صبا کی ہی
گویا فرس کو جیسں میں قدرت خدا کی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلتی ہی یا تو سی نہیں محتاج پاؤن کی
جوہر ہین جسم مین کہ قبا دھو پچھاؤن کی

بسمل گرین تو دیکھ کو رُخ پہلو چھوٹ
زخمی گرین تو سُنتے قدین زخم چوم لی

چیونٹی کبھی لیسی نہیں اس خوش خرام کو
ہان دل ہزار دن پیستی ہین حُسن خرام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کشتی گر گھٹین ایسی شکیل ست ؟
زاہد کی پاس یہی کوئی قطعی دلیل ہی

ردکی ہو اکو راہ عدم بند کر سکی
تب اس فرس وصف قلم بند کر سکی

نازک وہ جلد صاف جو آئینہ وار ہے
سرخی رگون کی خونکی ادھر آشکار ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رد کا تو ناظروں کی نگاہوں میں چڑھ گیا
سہنیر کی تو دشتِ تصور سے بڑھ گیا

ہمراہ چلکے ہاتھ نہ رکھے جو زین پر
رستہ میں تھک کے گر پڑے بجلی زمین پر

بار قدم ہے وہ سبک اس عرض و طول کا
بلبل کی چشم شوق پڑے جیسے پھول کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابتک اُسکو چین نہیں ہے فراق میں
آندھی تو ناک چھانتی ہے اشتیاق میں

جھک کر کہو کہ جیسے اک بھی نقش نہیں
لاریب میرے دو میں ایسا فرس نہیں

سبکی بڑھی ہوئی ہے نسیم بہار سے
پھڑکی کبھی نہ پھول کی رگ سم کی مار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہونچے جو دم میں غرب سے تا شرق اسطرح
جولاں تو ہو تڑپ کے بھلا برق اسطرح

ذہن رسا ہے وہم ہے کلی ہے باد ہے
سرعت میں ان سبھوں سے یہ گھوڑا زیادہ ہے

عاجز نہ ایک دم ہو یہ اوج سما پہ بھی
پھر آئے مثلِ وہم خطِ استوا پہ بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آب رواں پہ صورت کشتی رواں ہو
پیچھے ہوا چلو تو اسے تازیانہ ہو

کیا آگ جو سوار پہ چلا بھیڑ چھٹ گئی
[illegible] شاہ کو سب فوج ہٹ گئی

سکتے میں ایک ایک کو حیرت کا [illegible] تھا
اٹھتے تھے جو جوان تو گر پڑتا اٹھتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرأت نہ کیوں ہو اگر بھی ہو اسکی چال کی
[illegible]

تھرا رہے تھے تختہ کشتی کے خوف سے
سب [illegible] سرد بہشتی کو خوف سے

حیران فلک بھی فوج کی حال تباہ تھا
لاشوں نکال کے بندھا ہوا دریائے خون تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجمن تھا جو کہ دھارا ندی پار فرات کا
دریائے خون بنا تھا کنارہ فرات کا

بہر انتباہ تھا سپہ [illegible] کا
چشمہ ابل پڑا تھا بہشتی کی تیغ کا

حیران تھی جو ستی لب دریا کھڑی ہوئی
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسا تھا ہر جوان سپہ بد صفات میں
سقّے ڈبوتے دیتے تھے مشکیں فرات میں

حیرت میں وہ سب آئے جو طاہر آ گئے
اُنکو قریب آ گیا دریا کی موج کے

چل سکتا زور کیا سپہ بے دریغ کا
پانی چڑھا ہوا تھا ہر شقی کی تیغ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابتک کوئی بچا نہیں اپنی نگاہ میں
یودی کمان کو تو بجھہ میں سپاہ میں

یوں تشنہ لب ترائی میں آ گیا
گھوڑے کو بھگا کے شیر ترائی میں آ گیا

اعدا کو فتح ہونے سے شادی کا جوش تھا
ڈر لگ آ کے وہاں سرخ پوش تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیرت سے تھی یہ بات یہ لوگ مرتے ہیں
کرنا ہے جو زباں سے وہ ہم کیے گذرتے ہیں

مشرف آپ پھر ہوئے تیغ آزمائی میں
پچھلی سے ہوتی لگی لاشیں ترائی میں

گذرے اُدھر سے تا بہ تحت گس لہر کی
پانی کا شور تھا کہ وہ کاٹیں نہیں نہر کی

۵۵

[illegible]

تنہا اکیلے دونوں ہیں یہ بچہ یا نہیں
کیا بچیں گی یہ بلا کچھ فکر یہ بظاہر نہیں

۵۶

[illegible]

ظاہر ہے پیاس بچوں کی بدعت سپاہ کی
گھیرا ادھر فوج نے مشک نے بھی سرد آہ کی

۵۷

[illegible]

کہتی ہے یہ غم سے روح پہ ایذا گذرتی ہے
کیا جانئے میرے بھائی پہ کیا کیا گذرتی ہے

۵۸

[illegible]

شور اس دعا کا قاف سے تا قاف ہو گیا
بھر لی جو مشک آب وہاں صاف ہو گیا

۵۹

[illegible]

مشہور پھر ترائی میں وہ شیر ہو گیا
چھائی گھٹا کہ نہر پہ اندھیر ہو گیا

۶۰

[illegible]

جو بات ناگوار ہو وہ کیا ضرور ہے
ای اکبر جری مرا بھائی غیور ہے

۶۱

[illegible]

مطلب یہ تھا کہ مجھ پہ یہ پانی حرام ہے
ای نہر خود امام زمان تشنہ کام ہے

۶۲

[illegible]

دشمن ہزاروں گرد ہیں لڑ کیں کس سے
بچے ہزاروں پڑتی ہیں کہیں سے

۶۳

[illegible]

ہو خیریت کہ اہلِ شہادت کا زور ہے
مضطر ہے دل کہ نہر پہ کیسا شور ہے

[illegible]

سب فوج ڈٹ گئی ہے اسد و پلنگ ہے
با کنار نہر قیامت کی جنگ ہے

[illegible]

لشکر تمام دشمن جان ایک اسدم کا ہے
عونؑ کی خبر ہو کہ یہ لاشہ تم کا ہے

[illegible]

تسکین کا کچھ سبب نظر آتا نہیں مجھے
رکھ کے علم بھی اب نظر آتا نہیں مجھے

[illegible]

ہر غول بھاگ بھاگ کے پھرتا ہے دمبدم
چھٹ چھٹ کے ابر ظلم کا گھرتا ہے دمبدم

[illegible]

وہ دست ضرب گرز گران بار پڑ گئی
ہوتے ہی وہ دوش پاک پہ تلوار پڑ گئی

[illegible]

اسدم بڑھے دلیر کو مار اتراتی ہیں
لا ابن سعد شیر کو مار اتراتی ہیں

[illegible]

لیکن بصد ارادہ کیا تھا فاک ...
انبوہ چار سو ہے کدھر جائیں کیا کریں

[illegible]

ہے یہ سپاہ گرد سے گھلتی نہیں ہے اب
تلوار عدو جان کی چلتی نہیں ہے اب

[illegible]

یہ کیا سنا کہ غم سے کلیجہ الٹ گیا
ہے ہے ابھی سے بازوئے شکار کٹ گیا

[illegible]

چاروں طرف سے فوج نے گھیرا دلیر کو
رکھ کے دغا سے مار لیا میرے شیر کو

[illegible]

مجبور ہم فراق برادر کا سہتے ہیں
مجروح ہو کے غرق ہیں اور تشنہ رہتے ہیں

[illegible]

کی عرض جب یہ حضرتِ خیبر شکن فدا تھی
اقبال آج پیٹا تھا دو دو الفتن کی تھی

[illegible]

کی عرض یہ سکینہ نے غضبِ شان دیکھئے
بابا یہ غرق خوں میں چچا جان دیکھئے

[illegible]

سمجھا تھا میں کہ دو گے تم حسین کا ساتھ
چھوڑا مسافرت میں مجھے یا اولاد سا

[illegible]

اس وقت آپ کی ہاتھ سے جو اختیار تھا
سردار تھے ساری فوج کے اور علمدار تھا

[illegible]

رکھے یہ دونوں ہاتھ پر شہ نے علم کہیں
علمدار ہو مرے یہ تمھیں شک نہیں علم کہیں

[illegible]

مشکل ہماری حق نے دکھائی ہزار شکر
آخری مراد بر آئی ہزار شکر

[illegible]

اسد دم ولی حزیں عجب گھرا تھا غم گرا
جب تعزیہ کے فوج خدا کا علم گرا

۸۴

[illegible]

ہی ہی نہ پیاس اُنکی بہشتی بجھا سکا
دریا سے پانی بھر لیا لیکن نہ لا سکا

۸۵

[illegible]

حیدر کے جانشین حسن نیکنام ہین
بعد اُنکے آپ سارے جہا نکے امام ہین

۸۶

[illegible]

جانکاہ غم ہے فاطمہ کے نورِ عین کو
دو نوجوان بھائیکا پرسا حسینؑ کو

۸۷

[illegible]

شرمندہ یہ غلام سکینہ سے ہوگیا
پانی جو مشکلون سے بھرا تھا بہ گیا

۸۸

[illegible]

پیکے پانی تیغ کی صورت بدل گئی
مثلِ نسیم روح بدن سے نکل گئی

۸۹

[illegible]

اسیر بھی یہ نہین کہ غمون سے فراغ ہے
در پیش دم مین اب علی اکبر کا داغ ہے

۹۰

[illegible]

گمراہ ہی چلیگا جو اس راہ کے سوا
کوئی نہین الٰہ اِس اللہ کے سوا

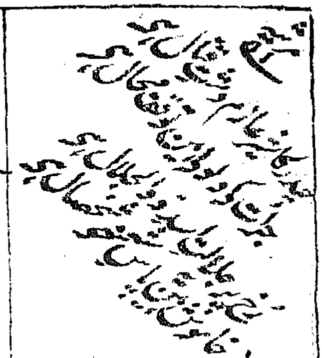
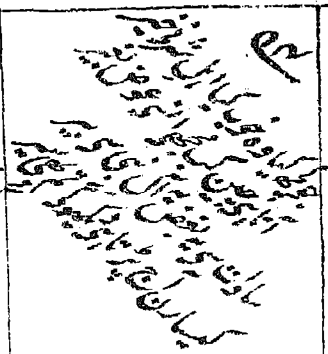
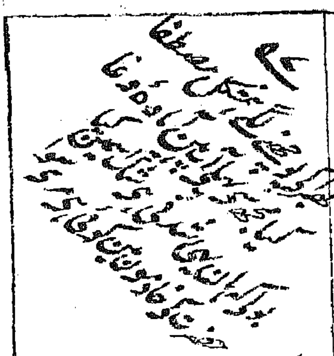
۹۱

[illegible]

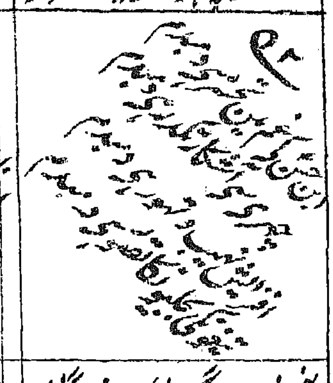
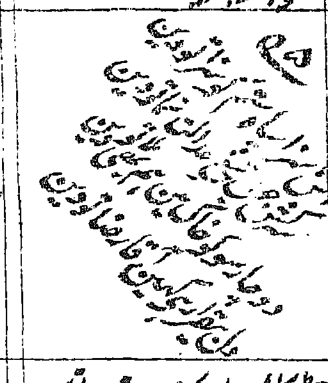
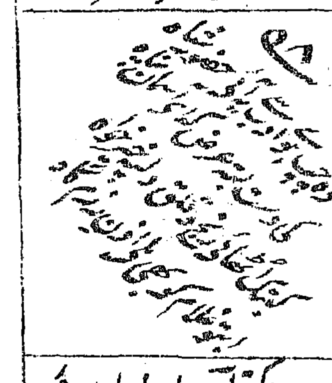
جنبش ہوئی لبون کو جہان سے گذر گئے
پہونچا جو آپ حضرتِ عباس مر گئے

[illegible]

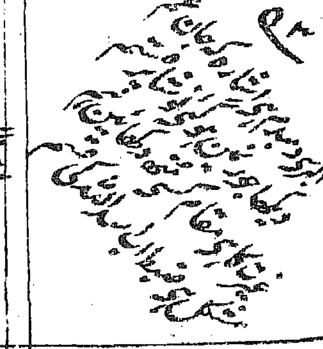
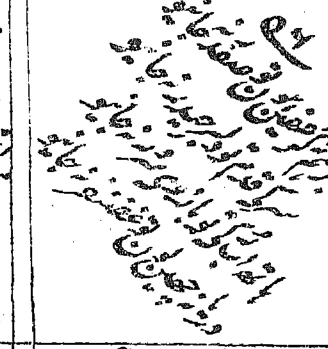
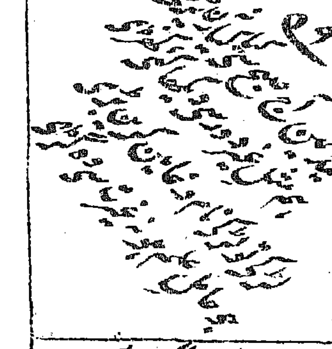
تمام شد

مضطر ہیں شوق تیغ زنی میں جو پیر سے تلوار دوش پر ہے ٹہلتے ہیں شیر سے	بچھیں گی صف بصف سپہ بد خصال میں کشتے پہ کشتے پڑ گئے ہیں دشت قتال میں	تم کچھ ہو نہ خالق اکبر کا واسطہ محبوب کبریا کی روح مطہر کا واسطہ

پہنچے نہیں ہیں گرچہ ابھی رزم گاہ میں پھرتی ہیں لوٹتی ہوئی بسمل نگاہ میں	چھڑکا دو سو لہو کی زمیں تر ہو تو سہی گھوڑوں کی ٹھوکروں میں سر اک کا ہو تو سہی	سب مر چکی تمام سپاہ خدا ہوئی نوشاہ کو بھی رو چکا اب میں تنہا ہوئی

کیا لطف زیست تیغ اگر زندگی ہوئی شبیر کی روح سے مجھے شرمندگی ہوئی	جوش غضب میں تیغ دو دم جب بلند ہو چاہے خدا تو نہر کی اندر سمند ہو	ہے شمر جو ہر ایک جگہ بند آپ کا ہے بلند خوب کیا نام باپ کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیونکر یہ بیان متحمل تلق کا ہو / مجھ سا دہ رہی جو لیسر شیرِ حق کا ہو	کو کر بیان ہو گا جدائی میں آپ کے / پر زور کیا ہی جائی خدمت میں آپ کے	زیبا رہی یہ بیان کو قابل جو حرفِ تاب / کوثر کا جو قسیم ہوا اسکا یہ ظرف ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زہرا کا لال صبر میں کم ہو صابر سے / چھوڑا سجدوں نے آپکا بھی کچھ گلا نہیں	ہاں دیکھیں خاک میں کیسے ہو [illegible] / دیکھو لگا میں زمین پہ [illegible]	جاری ہیں [illegible] / موت آگئی تو جا [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہنگام نزع گود کا پالا کوئی نہ ہو / مرتا ہے کون پوچھنے والا کوئی نہ ہو	ہے ہے یہ حال آلِ رسالت مآب کا / اعدا سے بھی نہ مانگے اک جام آب کا	رکھو خدا جہان میں قائم امام کو / لیجے حضور ملکی رخصت غلام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنجاتی جان پر اگر الدم نہ دیکھتی
زینب نہ مرگئی کہ کوئی غم نہ دیکھتی

انجام کے خیال سے غم کھاتی جاتی ہیں
روتی ہیں خود مگر اسے بہلاتی جاتی ہیں

کی عرض یوں تو کشتۂ تیغِ تعب ہیں ہم
ای عمو جان پیاس سے اب جان بلب ہیں ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ نہ ہو نصیب پدر کی کمائی کا
بازو قوی رہے مرے مظلوم بھائی کا

بولیں جو ان کر نہ دلیہ کہوں جبر کیا کروں
تقدیر جو دکھائی بجز صبر کیا کروں

دو دن کی تشنگی پہ ترحم خدا کرے
میں پانی پینے جاتا ہوں پانی عطا کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واقف رہی نہ فضل کی زیور کی جاتی
رونے لگا بہت کہ گئے چھوڑ بھائی

اس گھر میں کون حامل ِ ظلم و جفا نہیں
صاحب اب ماہم نہ دیں ہم سوا نہیں

مضطر نہ ہو بشر تجھیں فکر و ہراس ہے
رستہ کچھ ایسا دور نہیں نہر پاس ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرخی سی رخ پہ شوق دعا مین نہی ہوئی
ننگے حرم سرا سی بہشتی سبنی ہوئی

وقت دو شنبہ کا سعادت لزوم ہو
برسون سی آرزو تہی کہ قدمون کو چوم لون

حق ذر کا بیاض گلو پر تمام ہی
جسکو مقابلہ مین سحر مثل شام ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی عرض تشنگی سی سکینہ تمام ہی
لشدا فزون [illegible] کہ مضطر غلام ہی

پہنچی شمیم زلف جو ہر اک مشام مین
صل علی کا شور ہوا فوج شام مین

یہان کس جہی کو ہاتھ اٹھانی کی تاب ہی
دست [illegible] کا نہ دلہین [illegible] تاب ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑا ادہر بڑہا [illegible] تیر [illegible] ساتھ سہم کی
یون اڑ گیا کہ ہوش اڑی مرغ وہم کی

شوکت شباب مین ہی حسین کی [illegible]
دقت جہاد شان ہی مرتضائی کی

وہ ذکر کس زبان سی یہ ذاکر ادا کری
دشمن سنی تو دست تاسف ملا کری

[illegible]

پر نور دیکھکر کف پائے جناب کو
سکتا ہے مثل نقش قدم آفتاب کو

[illegible]

بھاگی شکست کھائی ہوئی فوج کی طرح
ہر صف کیا اضطراب ہوا موج کی طرح

[illegible]

تھا دھیان یہ کہ وقت وغا ہو لیگا تم
لیکن یہ یقین ہوا کہ ہیں زنگ ہو گئے تم

[illegible]

دکھلائی شوخ چہرہ طلعت آب نے
ڈالی ہیں رخ پہ چار حجاب آفتاب نے

[illegible]

ہیں دیکھنے کو دل سب پہ صفات کے
دم لیگا یہ سمند کنارے فرات کے

[illegible]

مشکل ہے فوج شکر پہ منت آب پر
اللہ رحم کیجئے اب بے شتاب پر

[illegible]

یوں تہلکہ عیاں ہوا رعب دلیر سے
جیسے غزال بھاگتے ہیں بوئے شیر سے

[illegible]

دریا کا حشر ہے یہاں جلد ہوں گھوڑوں کے
لاشوں کے ہر جگہ پہ ہیں پشتے پڑے ہوئے

[illegible]

ہر طرح سے ملی ہیں قدرت ہے جن کی
ہو صلوات کہ چھوڑ الفت حسین کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مال و متاع و منصب جاگیر لیجیے
ضامن ہو نہیں اس امر کی تحریر لیجیے

خالی ہر ایک اہل دول ہاتھ لے گیا
قارون سو کفن کی نہ کچھ ساتھ لے گیا

دوزخ نہ اپنے مال سے مثل یزید لے
جنت چمن کو قصر گلشن جنت خرید لے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہہ جو اُشتر ہی کہ زرانے کا زر سے لئے
لیکن حسین قتل ہوں زہرا کا گھر لٹے

جو زر نظر آتا تھا اُس کا حضور میں
دیکھا وہ صرف ہو گیا فسق و فجور میں

دولت بھی جو شقی ہوا دولت کی واسطے
بھولا خدا کو رضی کی حکومت کی واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ادنیٰ لہو کہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
دشوار ضبط ہو گیا آنسو ٹپک پڑے

بعضوں نے خود نہ صرف کیا اور گزر گئے
جو گنج زیر خاک تھے وہ دفن رہ گئے

آقا کی بعد خلق میں پھر منہ دکھا دیئے
تاراج گھر نبی کا ہو جاگیر پاؤں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کون غمِ فراق مین ندبوح کیطرح
کشتی کو چھوڑدو ون لبِ سرِ نوح کی طرح

ہوگی ضیا الگ نہ کبھی آفتاب سی
سو وہ جدا نہو گا خدا کی کتاب سی

شعلہ جو سر اُٹھائی تو مہر مبین جھکے
بتخانہ مرتفع ہو تو عرش برین جھکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوا جتنا باگلشن عنبر سرشت سی
دوزخ کی سمت جائی بہشتی بہشت سی

تجھ سی بچون رسول کی پیاری سی چھوٹ کر
آئی زمین پہ کنگرہ عرش ٹوٹ کر

گر آفت کبریٰ تو فوج نہ یہ تمکنت رہے
باقی رہی یزید نہ پھر سلطنت رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر پھری جہا نمین امام حجاز سی
ناابل ایک رکن جدا ہو نماز سی

دیتا خدیو کشور ایمان دلیل سے
کعبہ پناہ مانگتا اصحاب فیل سے

مسند سی آئی خون برابر زمین پر
تن بےجیا کا تخت پہ ہو سر زمین پر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
خوشبو گلاب سے ہو مہکتا ہو پھول ہے رنگین ہے خون دشمن آل رسول ہے	غل تھا کہ تھا کہیں بس سے سوا نہ ہو گردون گرے نہ پھٹ کے قیامت بپا نہ ہو	تائید حق سے بند کمر کو جدا کیا جھک کر زمین پہ تیغ نے سجدہ ادا کیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہو خوف دل نبرد کی جانب رجوع ہے آجاؤں جوش میں تو لڑائی شروع ہے	ماہی تو بار بار تڑپتی تھی پشت سے پھٹتی نہ تھی زمین کی تہیں ضرب درشت سے	دہشت سے رنگ فق تھا ہر اک نوجوان کا تھا تلوار کی ہوا تھی کہ جھونکا خزان کا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لو ہر طرف سر اڑ گئے وہ ہوا چلی لو نار پر یہ ضربت شیر خدا چلی	چار آئینہ شکست زرہ تار تار تھی تھی تن کو ڈھانکے چار سپر نے تو چار تھی	عباس شکل ہی جو دلدل سوار کا ضرب اسکی دیکھ ہی تھی ہیبت ذوالفقار کا

[illegible] [illegible] [illegible]

حیرت میں دمبدم سپر بید ریغ تھی
مانند ماہ گاہ سپر گاہ تیغ تھی

بلی اجل کہ حوصلا اپنا پست ہو گیا
سہیات کیا یہ حال سر دست ہو گیا

اُس انتشار میں نہ مجال گریز تھی
رشتے بھی قطع کرتی تھی کیا تیغ تیز تھی

[illegible] [illegible] [illegible]

بیڑا تباہ تھا سپر بید ریغ کا
چشمہ اُبل پڑا تھا بہشتی کی تیغ کا

جسکو ہوا لگی وہ شجر خشک ہو گیا
سایہ پڑا تو سبزۂ تر خشک ہو گیا

شور صریر ہو دم تحریر اسطرح
آواز آئے حلق سے بسمل کی جسطرح

[illegible] [illegible] [illegible]

ہر سو چھپا تھا رنگ جری کی لڑائی کا
سرخی سے لالہ زار تھا سبزہ ترائی کا

سکتے میں ایک ایک کو حشر تک تھا
اُٹھتے تھے خود جہانسے یہ ہاتھ اُٹھ سکتا تھا

اسکا کرم تھا کم نہ وہ مجمع قلیل تھا
ستو کی تیغ تیز کا پانی سبیل تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکتا ہے دلبری میں بھی عاشق کشی میں بھی
سب کا جواب بھی ہے اس خامشی میں بھی

جسکو ہوا ہے لگ گئی سرد مہر سے آ پڑا
بجلی گری جو پنجہ مہر عکس جا پڑا

جو مہر دکھا دے تو ستم بر ملا کیا
گویا پری نے خندۂ دندان نما کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نایون کا عیب ہو کہ غضب کا نشان ہو
چین جبین بالک و رخ کی شان ہو

قیمت جو اسکی دیو تو خزانے کو کھو دیکے
کم ہی ہوا پرا سکے جواہر جو تو لدے

غمزہ ہے یہ پری سے کرشمہ سے ناز ہے
گر کوئی سر چڑھے تو زبان بھی دراز ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتاب سب ہمشکل ہین جو ہین کٹھڑی ہو
پانی کے جسم پر ہین پھپھولے پڑے ہو

خوش ماہ جمال بھی ہے اور سیمی بھی ہے
باعث ہے پلکین کا اگر کچھ کجی بھی ہے

جو مہر حسن [illegible] ہو گٹا کر
[illegible] ہین ٹوٹ کر

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہر فعل اس فریبی کا عجیب پیچ ہو
گردش سے چشم حور کو دورِ ایاغ ہو

پیکِ نگاہِ مردمِ بینا نہ جا سکے
بس حد یہ ہے کہ پاس تصور آ سکے

نزدیک ایسا ہو کہ سایہ کی کبھی رسائی نہ ہو
دور ایسا ہو کہ جلد پہنچ نہیں تو قالب کو چھوڑ کے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

آیا دہان پہ صورتِ کشتی روانہ ہو
پیچھے چلا آ اسے تانا نہ ہو

حیرت نہ کیوں ہو اگر کبھی ہو اس کی چال
جو منزلوں چڑھا سر پہ یک خیال

تشخیص کس کی ہووے کہ یہ صورت ہی لاتی
گر ہو تو بس مثال کے قابل پڑا ہے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

آئینہ رنگ باطن نازک صفا یہ ہے
معشوق جیسی چال ہو نازو ادا یہ ہے

پیر رنگ جو حد نہ کبھی اضطرار کا
اک تن ہو وہ ورق یہ جو عالم تصور کا

یوں ہم کو خیرہ تا ہو گلشن کی سیر
جیسے حسین ہو آنکھ پہ بہم غیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی پہ ہو تو موج کا دریا کو خشک ہو
شمشیر کی بھی حباب کے سر میں چمک ہو

آقا کو غم ہے پیاس ہے مطلق [illegible]
آنکھیں بغیر آب رواں خون خشک ہے

لشکر میں ہر طرف جو تلاطم سوا ہوا
اک پہلوان زنگ کو جوش وغا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوز عطش میں قلب کو مضبوط کر لیا
منہ کو پھرا کے نہر سے مشکیزہ بھر لیا

دریا پہ ابر تیرہ و تار ایک چھا گیا
[illegible] نہر پہ بیچ میں [illegible] آ گیا

بھائی کو شاہ بھیج کے پچھتائیں تو سہی
ساحل پہ خون کی ندیاں بہائیں تو سہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکلی بھی اک شمر کے چلو [illegible] نہر سے
کاندھے پہ رکھ کے مشک [illegible]

کم ہو نہ شہ کی تشنہ دہانی کسی طرح
بہہ جائے مشک چھید کے یہ پانی کسی طرح

لاتا ہوں مشک کاٹ کے بازو دلیر کے
آہو کو چھین لیتا ہوں پنجے سے شیر کے

[illegible]

پہنچا قریبِ لبرِ حیدر جو شان سے
چمکار کر سمند کو لی تیغ میان سے

[illegible]

دونوں سے گو ہے تشنہ دہانی حسینؑ پر
سمجھے یہ کہ بند ہے پانی حسینؑ پر

[illegible]

آہو گریز کرنے لگے سبزہ زار سے
بچوں کو شیر چھوڑ کے بھاگے کچھار سے

[illegible]

اسطرح تیرگی تھی رُخِ بدخصال پر
روغن سیاہ ہوتا ہے جس طرح ڈھال پر

[illegible]

جھپکا نہیں وغا میں کسی جگہ
آگے بڑھے تو لاش گر گئی اسی جگہ

[illegible]

یہ آرزو غلط ہے جو دل میں سمائی ہے
ہشیار ہو اجل تجھے یہاں کھینچ لائی ہے

[illegible]

ہیبت جو پائی چشمِ جنابِ امیرؑ کی
بیساختہ جھپک گئی آنکھ اس شریر کی

[illegible]

تکتا کبھی ادھر جو دلاور عبا ڈال کے
تلووں سے ملتے شیر کی آنکھیں نکال کے

[illegible]

لیکن ابھی اجل تری آئی ند خو نہ تھی
دل پر پڑی تھی برچھیاں ہی گفتگو نہ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم وہ نہیں کہ دیکھ کے تلوار ڈر گئے
مرنا ہے جب تو کل نہ مرے آج مر گئے

جب حملہ ور ہوں آج تو منہ موڑ دیں
سو بار چھین چھین کے دریا کو چھوڑ دیں

ہو آج کس کو وقت دغا یہ تو کون
تم بھی تو جوان ہو کہ زبردست کون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لا سیف الا فتی ہے غل کس کے واسطے
یہ ہاتھ پھر تیغ ہے یہ تیغ اس کے واسطے

پھر بھی ہے وہ صفدر بھی غیرت پکڑ لیں
دعوائے عشق کیوں تری جرأت بھی پکڑ لیں

اے صدم سپہ گری ہوئی سارے عیاں ہیں
آئی شکست ہو چکی اے پہلوان تری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرار کی نگاہ کو پہچانتے ہیں ہم
تیور ترے بھی ہو کہ میں جانتے ہیں ہم

کرتا ہوں وار ایسا کہ نہیں وقت دیر کا
لاتا ہوں ساتھ عشق کو شمشیر و دلیر کا

فوراً ادھر جو دست علمدار پھر پڑا
پنجہ بھی کا کٹ کے کلائی سے گر پڑا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہر وقت یہاں پناہ یا اللہ ساتھ ہے
مشکل وہ جس میں لیتا تھا [illegible] ہاتھ ہے

[illegible] سر [illegible] جا [illegible]
گر [illegible] بیچارے کی لاش [illegible] تو جا [illegible]

[illegible] کریں مقابلہ [illegible] تری تھی
[illegible] دیکھ حقیقت تری یہ تھی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] ہو کہ [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible]

کیوں [illegible] کیا [illegible]
[illegible]

جان [illegible] گئی
گردن [illegible] گئی

[illegible]
[illegible]

[illegible]

کم جراءتی کو غور کرو اور ڈھیل کو
جنگل میں شیر نر نے دبوچا ہے فیل کو

[illegible]

آمادۂ جفا و ستم خانہ جنگ تھے
تیغیں تھیں چھپائے تھیں تیر خدنگ تھے

[illegible]

صدقہ نہ پہنچ جائے امام زماں کو ہائے
عباس کی بھی لاش پہ ہاں آسوا لگی ہیں

[illegible]

اکبارہ جسم فیل سا بل کھا کے گر پڑا
کالا پہاڑ خاک پہ ٹھوکر سے گر پڑا

[illegible]

کی اس طرف نظر ادھر آ کے اٹھ گئے
دشمن پہ وار کر گئے دو چار پڑ گئے

[illegible]

یہ بھی شجاع ہے اسی جرار کی طرح
بے دست کرو جعفر طیار کی طرح

[illegible]

سرکش کو پست کرتے ہیں یوں ہم لڑائی میں
دیکھو کس کی لاش پڑی ہے ترائی میں

[illegible]

نامرد بیٹھا ہے تو کہیں کیسے کیسے
حیدر کے نام سے ڈرتے ہیں ہوئے کیسے کیسے

[illegible]

کہتے ہیں غم سے روح پہ ایذا گذر رہی
کیا جانے صبر بھائی پہ ہاں کیا گذر رہی

[illegible]

جو بات ناگوار ہو وہ کیا ضرور ہے
اے اکبر جری مرا بھائی غیور ہے

[illegible]

ہر غول بھاگ بھاگ کے پھرتا ہے دمبدم
پھٹ پھٹ گیا ابرِ ظلم کا گھرتا ہے دمبدم

[illegible]

وہ سر پہ ضربِ گرزِ گران بار پڑ گئی
ہے ہے وہ دوش پاک پہ تلوار پڑ گئی

[illegible]

ہو خیریت کہ اہلِ شقاوت کا تند ہے
مضطر ہے دل کہ نہر پہ کیسا شور ہے

[illegible]

لیکن ہزار حیف کہاں تک وغا کریں
انبوہ چار سو ہے کدھر جائیں کیا کریں

[illegible]

ہے ہے سپاہ گردش ٹلتی نہیں ہے اب
تلوار عموجان کی چلتی نہیں ہے اب

[illegible]

سب فوج ٹوٹ گئی ہے پاس وقت تنگ ہے
باباکنارِ نہر قیامت کی جنگ ہے

[illegible]

لشکر تمام دشمن جان یکدم کا ہے
عمو کی خیر ہو کہ یہ ہلّا ستم کا ہے

[illegible]

تسکین کا کچھ سبب نظر آتا نہیں مجھے
ہے ہے علم بھی اب نظر آتا نہیں مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسدم بہ ہو دلیر کو مار اترا ئی ہین
اے ابن سعد شیر کو مار اترائی ہین

کی عرض شہ کو ہائے غضب [illegible]
بابا یہ غرق خون میں [illegible]

سمجھا تھا میں کہ دیر تک [illegible]
چھوڑا [illegible] کا ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کیا سنا کہ غم سے کلیجا اولٹ گیا
ہے ہے ابھی سے بازو [illegible] ٹوٹ گیا

[illegible] ہاتھ [illegible]
غلامان [illegible]

قتل امام حق تو دکھائی ہزار شکر
یہ آخری مراد بر آئی ہزار شکر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاروں طرف سے فوج نے گھیرا دلیر کو
ہے ہے دغا سے مار لیا [illegible]

[illegible]
[illegible]

کی عرض [illegible]
اقبال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس وقت اپنی حال پہ خود اشکبار تھا
ہر دم تھی ساری فوج کو اور جاں نثار تھا

شہ سُن رہے یہ غلام سکینہ سے رہ گیا
پانی جو مشکوں سے بھرا تھا وہ گیا

مشکیزہ خالی دیکھ کر خاموش ہوگئے
[illegible] بہ رکھ دیا بیہوش ہوگئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُس دم دل حزیں پہ عجب کوہ غم گرا
جب تھرتھرا کے فوج خدا کا علم گرا

گمراہ ہے چلیگا جو اس راہ کے سوا
کوئی نہیں اِلٰہ اُس اللہ کے سوا

پھیلا گیا [illegible] زیست کی صورت بدل گئی
مثل نسیم روح بدن سے نکل گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے ہے نہ پیاس اُنکی بجھتی بجھا سکا
دریا سے پانی بھر لیا لیکن لا سکا

حیدر کے جانشین حسن نیک نام ہیں
بعد اُنکے آپ سارے جہاں کے امام ہیں

جانکاہ غم ہے فاطمہ کے نورِ عین کو
دیدو جوان بھائی پیاسے حسین کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسپر بھی یہ نہیں کہ غم و تشنگی فراغ ہے دل پیش دم میں اب علی اکبر کا داغ ہے	کیا ہی کھٹکا ہے اس چمن میں [illegible] پھول جو چھیلا لگا تو سب پتیاں جدا ہو جائینگی	بوریہ پر بیٹھو یا مسند زرتار پر قبر میں یکساں غریب و بادشاہ ہو جائینگے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
والی تنہائی نہ ہوگا پھر کوئی اپنا شفیق قبر تک پہنچا کے سب ساتھی جدا ہو جائینگے	صورت شمع سحر دنیا میں کوئی دم ہیں ہم جب ہوا کا ایک جھونکا آیا فنا ہو جائینگے	کربلا میں تین دن پانی نہ دینگے اہل ظلم ہم غریب و بیکس و ناآشنا ہو جائینگے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو مجھے مطلوب ہے [illegible] مشکلیں حل ہونگی سب مطلب ادا ہو جائینگے	[illegible] ماتم شبیر میں [illegible] [illegible] درد [illegible] دوا ہو جائینگے	[illegible] صحن اقدس میں [illegible] [illegible] خاک شفا ہو جائینگے

[illegible]

بدلا ہے اضطراب میں دریا کا بانکپن
زہرہ ہیں آب تہ میں چھپے ہیں نہنگ بھی

[illegible]

مضطر جو ہیں مسافر ملک عدم کی طرح
سانسیں بھی اکھڑی جاتی ہیں ہر دم کی طرح

[illegible]

ڈھالیں لرز رہی تھیں پہ تیغیں قصد نصیب تھا
تلواریں جھک گئی تھیں زنیب تھا

[illegible]

گھبرا کے بھاگی جاتی ہے ہر موج زود زن
آوارہ یا محیط ہے پانی کی شور میں

[illegible]

وہ بھی ڈری ہوئی تھی جو جسم انور دیکھ
جھونکا ہوا گرم کی دہشت سے سرد تھی

[illegible]

دہشت سے رخ سفید تھا عریاں حسام کا
سکتے میں منہ کھلا ہوا تھا ہر نیام کا

[illegible]

غیرت کا ہے خیال نہ کچھ پاس ننگ کا ہے
صف در شکستہ دل ہیں تو وصف شکن کا ہے

[illegible]

دھیان آتا ہے جو شیر کی شمشیر تیز کا
مڑ مڑ کے دیکھ لیتے تھے رستہ گریز کا

[illegible]

رستے کی سمت فوج سے آگے بڑھے ہوئے
کرتے تھے غور کا نہ جو اوپر چڑھے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشوب میں جھکا ہوا چرخ بریں ہے آج
ٹل جائے سرکشی تری اچھی نہیں ہے آج

چڑھ آیا خوف گرچہ بہت اُس شجاع کا
زینہ لگا دیا ہے خطوط شعاع کا

تسکین کسی کلی کو بھی دشوار ہو گئی
نرگس تو مارے خوف کے بیمار ہو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھے جو یہ کہ آج بلا کوئی آئی ہے
غل تھا کہ یا جناب سلیمانؑ دہائی ہے

یون خون جلا حرارتِ خوفِ دلیر سے
تب آج تک نہ دور ہوئی نسلِ شیر سے

کچھ کہہ دیا صبا نے جو منہ جوڑ جوڑ کے
بھاگی نسیم لیلیان غنچوں کی توڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راہی تھے وہ جو متصل اکناف کی طرف
جن جوق جوق بھاگ گئے قاف کی طرف

مانا تھا رعب لشکر گمراہ کی طرح
دبکے تھے ہر نشیب میں روباہ کی طرح

وہاں اپنی ضرب کا یہ تصور کیا کبھی
کشتوں کے لوٹنے کا تصور کیا کبھی

۱۹
[illegible]

اُٹھی جو آنکھ پاؤں بھی ساتھ اُٹھ گئے
دیکھا تو مہ سُنہ کو تو ہاتھ اُٹھ کر رہ گیا

۲۲
[illegible]

آرام جان و زینت پہلو کوئی نہیں
اک تم ہو اور قوت بازو کوئی نہیں

۲۵
[illegible]

پوری یہ آرزو ہے دل بیقرار ہو
فرزند پہلی باپ چچا پر نثار ہو

۲۰
[illegible]

دہن ہے وغا کی آپ میں لشکر شکن نہیں
واجب ہے عرض حال یہ تاب سخن نہیں

۲۳
[illegible]

بیٹے سے ہے غرض نہ برادر سے کام ہے
ان سرکشوں کو ایک ہی سر سے کام ہے

۲۶
[illegible]

آفاق میں امام زمان کا قدم ہے
سو خانہ زاد ہیں فدا ہوں یہ دم ہے

۲۱
[illegible]

بسمل ہیں فراق میں گر کوئی دم جئیں
بھیا یہ ہے محال کہ اس غم میں ہم جئیں

۲۴
[illegible]

اکبر ہیں تم ہو قید کی آفت کو ٹال لیں
دو شیر جیتے رہتے ہیں گھر کو سنبھال لیں

۲۷
[illegible]

رونق زمین کی ہے نہ افلاک سے
روشن ہے نام پنجتن پاک آپ سے

۲۸

[illegible]

عالم ایام دین زیر و زبر ہوا بھی
گر ہو نہ آفتاب تو اندھیر ہوا بھی

۲۹

[illegible]

دم بھر مقیم ہم بھی ہیں دنیا کی گشت میں
پہلو حسین سے تم ہی پہنچو بہشت میں

۳۰

[illegible]

دریا قریب تر ہے نہ عرصہ لگاؤں میں
گر کوئی مشک سا ہو تو ابھی لیکے جاؤں میں

۳۱

[illegible]

معصوم تین روز کا پیاسا کوئی نہیں
اک آپ ہیں نبی کا نواسا کوئی نہیں

۳۲

[illegible]

رہتا ہیں حسرتیں جو نہ اکبار دیکھ لیں
مشتاق جو ہیں آخری دیدار دیکھ لیں

۳۳

[illegible]

طاقت سی تن میں آگئی وہ ہمجان اٹھی
ہونٹھوں پہ پھیرتی ہوئی سوکھی زبان اٹھی

۳۴

[illegible]

پھر خدا نہ سے عصمتی کا کام بھی
مولا بلند کیجئے دنیا میں نام بھی

۳۵

[illegible]

لب ہیں کبود ضعف سے مکھڑا ڈھلا ہوا
ہیں مٹھیاں بندھی ہی کی اور منھ کھلا ہوا

۳۶

[illegible]

کی عرض جان باپ پہ بیٹا نہیں جلد آئیگا آپ
مشکیزہ لائے دیتی ہوں پھر لائیگا آپ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ نوجوان ہے زینب پہلوے حسینؑ کا
اقدیر توڑنے پہ ہے بانوے حسینؑ کا

بچپن سے بکو عشق شہِ خوش صفاتؑ
صدقہ گئی خلاف مروت یہ باتؑ

رخصت کی دعا کی امام غیور سے
اڈن جہاد چاہتا ہوں اب حضورؐ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتا ہے مضمر انکا برطرف ہو گیا
مشکیزہ مل گیا مجھ اور یہ ہو گیا

تلوار کھینچ میان سے کھیلو و غا کرو
اچھا نصیب میں یہ پانی او کیا کرو

یہ جنگ سے جرأت و ہمت سے کام ہے
مین ہون مطیع مجھکو اطاعت کا کام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صف بچھی صف مجھ سے نکلوں اب نہیں جا
پانی پلانا ہے وقت اب انکی خبر لو

جرأت کی دھن ہے نام پکار یہ
مشکیزہ رکھ کو دشت پہ چپا

امام دغا کی نہ پناہ جو حکم ہو
تیغ و سپر کی کھول کے رکھدون حکم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہدون عدول حکم گوارا نہین مجھے
رکھدی ہے تیغ جنگ کا یارا نہین مجھے

مشہور ہے کہ شہ کا برادر دلیر ہے
چاروں طرف ہے شور کہ عباس شیر ہے

ہوگا خیال کیا اسے مجھ دل ملول کا
کچھ پاس ہو جسے نہ خدا و رسول کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکا بھی ادعا ہے کہ اہل وفا ہون مین
یہ بھی کہون کہ دلبر مشکلکشا ہون مین

بدعت سے ہوگا امن شہ کربلائی کو
شمشیر سے تمہارے قتل کریگا نہ بھائی کو

بسمل کرون شریر کو آگے سپاہ کے
سر اُس کا لاکے ڈالدون قدمون پہ شاہ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس وقت کسکی سنتی ہو تم شوق جدال مین
مطلب مرا ابھی نہین آیا خیال مین

پایا وقار فیض امام غیور سے
سیری ہے تا ابد کہ نہ خفا ہون حضور سے

اچھا کلیجہ تھام کے رخصت کیا تمہین
جاؤ خدا کے حفظ و امان مین دیا تمہین

[illegible]

مڑ کر کہا کہ دیکھیاں ادھر نہ اُدھر رکھو
سونپا تمہیں خدا کو اسی پر نظر رکھو

[illegible]

غصّے میں تیور و شکل تیغ طور ہو گئے
پردے سے باہر آئی تھی کچھ اور ہو گئے

[illegible]

دشمن صریح گو یہ پری اشقیا کے ہیں
دل میرا کانپتا ہے کہ بندے خدا کے ہیں

[illegible]

منھ چوم کر کہا کہ نہ آہ و بکا کرو
بی بی ہماری فتح کی تم بھی دعا کرو

[illegible]

قسمت میں ہے کہ داغ تمہارا اٹھائیں ہم
رو کر جوان بھائی کو [illegible] میں ہم

[illegible]

سر کاٹنا تو قطعِ مروّت کے ساتھ ہے
جنگ و جدل بھی ہو تو عدالت کے ساتھ ہو

[illegible]

[illegible] کو شہر سے لانا نصیب ہو
پھر گھر میں انکو خیر سے آنا نصیب ہو

[illegible]

اعدا کا خون بہا کے [illegible]
بھائی نثار ہاتھ [illegible]

[illegible]

جاتی ہے تیغ تیز جو سر سے لئے ہوئے
بیٹا غضب میں [illegible] کا پہلو لئے ہوئے

[illegible]

کوئی رحیم مثل امام غنی نہیں
بچوں کے قاتلوں سے بھی کچھ دشمنی نہیں

اے گردہ راہ گر تجھے خوف گزند ہو
پستی کو چھوڑ جانب گردوں بلند ہو

دوڑا تھا نور نور پہ زر و ترن لو ...
ریتی پہ دھوپ دھوپ پہ چہرے کی چھاؤں تھی

[illegible]

دیکھو جو انہیں مہر عالی مقام کو
لی باگ مڑ کے جھک گئے جلدی سلام کو

دونوں طرف سلام کو اسوار جھک گئے
رستا دیا ادھر ادھر اشجار جھک گئے

چڑھ آئی جنگی فوج تو منہ موڑتے نہیں
اب آپ مثل عرش جگہ چھوڑتے نہیں

[illegible]

ٹھہرے نہ سامنے کوئی اس دم ... تھی
رستے میں ... انہیں یک ... تھی

... نیزہ ...
آئی صدا پناہ کی رستم کی گور سے

بڑھ کر سواد فوج سے کالی گھٹا نہ تھی
کوسوں نہیں پہ ... دل کی جا نہ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان تو کیا نگاہ کو مڑنے کی تاب نہ تھی
یون بیرقین بہم تھین کہ اڑتی چلی جاتی تھی

ضرب علی کی خلق مین سکے کہ دھوم تھی
جو لوگ ان سے لڑے تھے گیا نیشتر تھے

کون ان سے لڑ کے قہر خدا مین گھرا نہین
جو سامنے گیا وہ سلامت پھرا نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمٹے لعین پہ کہ سپر بن کے لگنے لگے
ریوار بہن بھائی کے علم لٹکے رہ گئے

اک روز ایک ہاتھ مین خیبر کا در اٹھا
اک دن تھا ایک ضرب مین سجدے سے سر اٹھا

لاکھون ادھر تھے جمع ادھر کچھ نہ ساتھ تھا
بس ایک اپنی تیغ تھی اور اپنا ہاتھ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے اختیار خوف مین پڑ جاتے دل کے
طائر اڑے ہو گئے جسمون سے خشک

لرزان خدا کے شیر سے عالم تمام تھا
قائل سبھی زبان پہ جس کا نام تھا

گستاخ کو قتل کے دیکھی جو تیغ اٹھائی
شیر خدا کی قوم دین محمد مین آئی ہے

[illegible]

معبود کے سوا کسی جانب نظر نہ تھی
یہ محو تھے کہ تن و سر کی خبر نہ تھی

فرمایا چپ ادب سے بس اب پر شکر رہو
کیا لب ہلا رہا ہے ارے سگ ناپاک دور رہو

دریا کے حرب سے تھیں مشکل عبور ہے
جو حکم ہے تمہیں وہی کرنا ضرور ہے

[illegible]

اس دم بھی اسکے قتل پہ آمادہ ظلم تھے
یہ تیغ اشرف ہو کہ صدا ہر الام سے

شبیر تن بہ درد سے پیاسے ہیں یا نہیں
محبوب کبریا کے نواسے ہیں یا نہیں

بہتر ہے لو الٹا ہوں چاک آستین کے
دم توڑتا ہے تراپتی ہیں دریا کو چھین کے

[illegible]

فرماتے تھے کہ بندہ رب کریم ہے
انسان ہے بھوک پیاس کی تیغ عظیم ہے

دشمن بھی رحم کھاتے ہیں دریا سے لگا آ
امت میں جسکی تم ہو اسی کی آل ہے

اس دم وہ بد نیت تیغ ہوقتل ہو مری طرف
یا رب گواہ رہیو کہ حق ہو مری طرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھاگے ہوؤں کی فتح بھی اسی سمت پر گئی
تیغیں کھینچیں خدنگ کمانوں میں جڑ گئے

گر وہ ہی بیمثال تو یہ بے عدیل ہے
آب و تاب ہی تیغ تو گھوڑا اصیل ہے

پھیرے جو ساتھ اسکو کہ ہو غرب تا شرق گئے
مانند قطب تھک کے قدم شل ہوں تو گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھالیں سپر بنیں اور نہ سینہ گرو ہو
تن سر میں یہ گر گئی اور نہ ہو سپر

خوش قطع وہ گر ہے تو خوش اسلوب یہ بھی ہے
معشوق وہ اگر ہے تو محبوب یہ بھی ہے

بجلی میں یہ کمال نہ ہوا دسما کا تھا
گھوڑا اٹھا تو زین پہ سایہ ہما کا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غصے سے ڈر گیا جو اسی دم اکھڑ گیا
ماری وہ ٹاپ سر پہ کہ چہرا بگڑ گیا

خیرہ جہلا جیلی سے نظر شیخ و شاب کی
گویا کہ ہو گئی کرن آفتاب کی

بے خوف و بیم شہر سا ہر صف کو پار تھا
عباس شجاع کا وہ راہوار تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یعنی کہ یادگار جہان یہ لڑائی ہے
حیف اک شجاع دہر پہ آفت چڑھائی ہے

سمٹا اُڑا النیم کو وہ کوندا چمک گیا
تڑپا جو گرم ہو کے تو کوندا چمک گیا

دنیا میں کس کی ہاتھ سے وہ نشتر فشاں رکو
بازو اگر امام کا روکے تو ہاں رکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرش کی دھاک تا بفلک برملا بندھی
آندھی سی گرد ہو گئی ایسی ہوا بندھی

آتش فشاں وہ صف شکن و آبدار تھی
ہوتی جو اور ایک زبان ذوالفقار تھی

لاریب انکی ضرب کو بھی مانتی تھی وہ
چھوٹی بہن علی کی یہ ہیں جانتی تھی وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب جھوم کر چلا تو وہ گوسوں ذوالفقار
بل اپنی جاں کا اسے آتا نہ یاد تھا

غل تھا پناہ ہر عدو سے دلاور ہے
تیغ حسین تو وہ تھا کہ خدا کی پناہ ہے

ضیغم شکار وصف شکن و قلعہ گیر تھی
ہوتے امام بھی تو جیا بہ امیر تھے

گویا یہ عرض تھی کہ صفین اب صفا کرو
ای بازوی حسین خطائیں معاف کرو

گرنے میں دونون پارۂ تن ملے سے رکگئے
تڑپا نہ جسم ہاتھ زرہ ل سے رکگئے

دہشت سے تھا قرار نہ دم بھر فرار میں
ہر سو شتاب بھاگتا تھا اضطراب میں

بھاگا کوئی جو خوف سے گھوڑے بڑھا دیے
غازی نے ہاتھ روک لیا ہونٹ چبا لیے

اسدن کے خون کا رنگ نمایاں ہی جو چمکا
دیکھو کہ جسم لال کا افشان ہی چمکا

تلوار پھینکا کو جو لعین ڈر سے جھک گیا
عباس مسکرا دیئے اور ہاتھ رک گیا

جھنکار میں جدا تھی یہ ہر کینہ ساز کو
دیکھا لعین جہاں نشیب و فراز کو

منہ بند سب کے تھے کہ زبان بھی نہ قطع ہو
تھے دم بخود کہ رشتۂ جان بھی نہ قطع ہو

مقتول کا قبر میں نہ لگانا ٹھہر گیا
[illegible] بھاگنے کی پامال کر گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضربیں اٹھا کی تھی جو نہ طاقت تھی تیغ کی
دہشت سے ڈھال ڈرتی تھی ہر ضرب تیغ کی

اک تہلکہ بپا ہوا دربان بھی ٹل گئے
افسر فنا ہیں چھپ کے باہر نکل گئے

چھپتا اسد آ کے بیشہ میں مستور ہو گیا
تاری لرزہ کے خوف سے کافور ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سالم گرا جو زین سے کوئی اضطراب میں
سر خاک پر تھا پاؤں پھنسا تھا رکاب میں

ہر جا سے بسکہ معرکہ افزوں ہیمن تھا
کوئی جدا کا تھا اور کوئی خیمہ تن تھا

غیظ و غضب میں جیسے نہ صفدر کو کچھ پتا
مارا شجر پہ ہاتھ کہ وہ ٹوٹ کر گر پڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستمگر اڑ کر تھی سپہ اہل کیں کو بھی
ہر صف میں ڈھونڈھتی تھی لعیں کو بھی

نوکوں سے برچھیوں کی وہ نابود چھید ہے
بجلی پڑی جو کوں کلس بھی گر گئے ہوئے

بیکار ہو گئی تھی جو ہتھیار پاس تھے
ششدر ہاتھ اٹھا کے کھڑے بدحواس تھے

[illegible]

بعضوں کو اپنی تیغ پہ مطلق نظر نہ تھی
قبضہ فقط تھا ہاتھ میں اور کچھ خبر نہ تھی

[illegible]

غیرت جنہیں ہے بات پہ وہ لوگ پیر ہیں
کہنا ہے جو زبان سے وہ ہم کہے کرتے ہیں

[illegible]

مصروف آپ پھر ہوئے تیغ آزمائی میں
مچھلی سی لوٹتی تھی لگی کشتی ترائی میں

[illegible]

پیاسا تھا ہر جوان سیہ بد صفات میں
سقے ڈبو کے دیتے تھے مشکیں فرات میں

[illegible]

حیرت میں وہ سب آئے جو طائر تھے اوج کے
اڑ کر قریب آگیا دریا کی موج سے

[illegible]

فوراً کہ تشنہ جو ابن شہ کائنات کے
گر گر پڑے وہ ہل کے کنارے فرات کے

[illegible]

اب تک چھپا نہیں کوئی اپنی نگاہ میں
بودے کہاں گئے کوئی پیاسا ہے یا نہیں

[illegible]

یوں وقت قتل لشکر ترائی میں آگیا
گھوڑے سے کود کر شیر ترائی میں آگیا

[illegible]

کٹ کٹ کے فقط سطح پر آئے جنگجو کے تھے
پانی کی جا وہیں بھی وہ سب لہو کے تھے

۱۳۰
[illegible]

چلسکتا نہ وہ رکیا سپہ بے دو ملغ کا
پانی چڑھا ہوا تھا بہشتی کی تیغ کا

۱۳۱
[illegible]

مطلب یہ تھا کہ بند ہو پانی امام پر
تف اس سپاہ شوم پہ اور میر شام پر

۱۳۲
[illegible]

تنہا اُلٹ دئے ہیں کئی شہر یا نہیں
کیوں چھینلی ہے لاکھوں سے یہ نہر یا نہیں

۱۳۳
[illegible]

اعدا کی قتل ہو نہ سکا جو تھا
مد نظر تک آب رواں شرخ پوش تھا

۱۳۴
[illegible]

جا اُن کا تھا یہ پاس کہ سب دور تھے
لاشے تھے کچھ تھے نہ تھے فرس تھا حضور

۱۳۵
[illegible]

جو تھا ہمارے دل کا ارادہ وہ سب ہوا
پر حیف شمر ہاتھ نہ آیا غضب ہوا

۱۳۶
[illegible]

گھاٹ کو روک کے یہ جنگ تھی عتاب کی
اُترا تھا خون آنکھوں میں اک آب کی

۱۳۷
[illegible]

گذرے ادھر سے تا یہ تھی کس لیے کی
پانی کا شیر تھا کہ وہ کارن تھیں

۱۳۸
[illegible]

شور اس سنا کا تا فلک تا قافلہ ہو گیا
بھر لی جو مشک آب یہ دل صاف ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلب یہ تھا کہ مجھ پہ تو پانی حرام ہے
ابو نہر خود امام زمان تشنہ کام ہے

لگتی تھی تیر ظلم جو ہمہیم شباب کو
ہر بار جھک کے دیکھتی تھی مشک آب کو

لگتا کسی کا تیر جو مشکیزہ توڑ کے
کھینچی اک آہ دانتوں سے تسمہ کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر تھی پیاس بچوں کی بدعت سپاہ کو
کھولا دہن تو مشک نے بھی سرد آہ کی

گو زخم بے شمار تھے تن پر دلیر کے
میلے مگر نہ ہوتے تھے تیور دلیر کے

مارا گیا جری دلیر کو جب جنگ سر ہوئی
ہاں نوبتیں بجاؤ ہماری ظفر ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادہ شیر ظلم کے جنگل میں چھپ گیا
حیدر کا شیر شام سے بادل میں چھپ گیا

گھبرا کے اسپ کو جو بڑھی رزم گاہ
تیر آئے دس ہزار عدو کی سپاہ سے

ایسے بھی معرکے کہیں عالم میں کم ہوئے
کن مشکلوں سے شیر کے بازو قلم ہوئے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اک چھوٹی سی لگی ہے دل بیقرار میں تھاموں کہ ہاتھ پاؤں نہیں اختیار میں	اکبر ادھر پڑے ہیں کہ ادھر کو لے گیا کون کچھ سوجھتا نہیں ہے کدھر جاؤں کیا کروں	غش آ رہے ہیں اشکو دم احتضار ہے آنکھیں کھلی ہوئی ہیں ترا انتظار ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوہ الم گرا ہے دل پاش پاش پہ بیٹا پدر کو لیجا چچا کی لاش پہ	تاریک ہے تمام زمانہ نگاہ میں ہر اک قدم پہ گرتے ہیں شبیر راہ میں	شانے قلم ہیں شکل تری خون میں بھر گئی اے میرے شیر تجھ پہ یہ آفت گذر گئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
صدمہ ہے روح پہ نہیں دل اختیار میں جاتا ہوں اپنے شیر کو دفن کہاں میں	کچھ اور ظلم ہو نہ تن پاش پاش پہ پہنچا دو مجھکو جلد برادر کی لاش پہ	مجھکو نہ غم ترا ہو نہ تجھکو الم مرا اے کاش تیرے ساتھ نکل جائے دم مرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسکو سنائیں ہم یہ جو صدمے گذر گئے
وا حسرتا کہ تم سے نہ ہم پہلے مر گئے

اکرم میں روح روضۂ رضوان میں جا چکی
کچھ بندگی غلام کو اسوقت آتی ہے

آنکھیں پھرا دیں زیست کا نقشہ بدل گیا
دیکھا رخ حسین کو اور دم نکل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ شکر شرخ رہ ہوا میں اگر بابپ کے
سب کام میری بنگئے صدقے میں آپ کے

جو پاس تھے تھو وہ اس آفت میں دو دین
غم ہے تو بس یہ غم ہے کہ تنہا حسین ہیں

تھی جس کی زندگی ز جہان سے گذر گیا
اس نوجوان کے مرنے سے شبیر مر گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موجود ہیں حضور بھی حاجت روائی کو
آئے ہیں پنجتن مری مشکلکشائی کو

تیر دل مشک چھد گئی سینہ فگار ہے
عمو تمہارے سامنے بہت شرم سار ہے

غربت میں کون سا تھا جو تنہا نہ کر گیا
صدمہ حسین سا تھ چھٹ گیا شبیر رو لیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہتر ہی ہم بھی گر ہین پڑے سرمون خاک کے لاشہ بھی بھائیون کی برابر ہون خاک پہ	خونین بھرا نشان عَلم آتا ہی جا جو بیٹھے ہو کیا اُٹھو عَلم آتا ہی جا جو	صدمہ ہو تھا پدر کا دل دردناک پہ بیوہ کے دو نون لال تڑپتے تھے خاک پہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھر سے کہین اہل حرم سب نکل پڑین ایسا نہو کہ حضرت زینب نکل پڑین	اندھیر ہے جہان مجھکو کچھ سوجھتا نہین ہی ہی عَلم تو آیا ہی میرے چچا نہین	سادات کس بلا مین گرفتار ہو گئے ہی ہی حسینؑ بیکس و بے یار ہو گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نعرہ یہ تھا کہ قتل علمدار ہو گیا ہے ہے حسینؑ بیکس و بے یار ہو گیا	ہی ہی یہ کیسی آج مصیبت گذر گئی ہی ہی یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی	کیون ہو نہ شور چار طرف اس کلام کا تعلیم آپ کی ہی کرم ہے امام کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاصل ہو مزاج امام مدنی کا شہرا ہو جہان مری شیرین سخنی کا	تقریر مین اک نور کا جلوہ نظر آئے حیرت ہو سکندر کو وہ نقشہ نظر آئے	پائی خرد اس راہ مین ٹھوکر کھاتے ہین اکثر سالک جو ہین وہ ٹھوکر کھاتے ہین اکثر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہو لطف یہ سن سن کے حلاوت طلبونکو مانند قلم چاٹتے رہجائین لبون کو	آنکھون کو بزم نظم یہ سامان نظر آئے خوبان مضامین پرستان نظر آئے	ہو خاک سیہ عشق جسے مد نظر ہے در دیگری اسکے لئے کحل بصر ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لوٹین وہ حلاوت جو میسر ہون مزا دھن کا یہ عالم ہو کہ لب بند ہون مزا	لطف سخن اشعر ہو حاصل تخم سخن سے خرمن کی تباہی یہ جو مشت سحر ہو	اسکے بیان میں ہین تاب بشر کی توصیف بھی ہے حضرت خالق کے بشر کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر دونِ نے عطارد کو خر دبا ختہ دیکھا
خورشید کو بھی یہاں سپر انداختہ دیکھا

مین کیا یہ کڑی عارف کا مل تو اُٹھالین
یہ بارِ گران عرش کے حامل تو اُٹھالین

انبون نہ کبھی گو ہمت جوش ہون مولا
دن شمع سر شام پہ خاموش ہون مولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بات ہو دا اُودکو چارہ نہین جس مین
دم حضرت عیسیٰ نے بھی ہارا نہین جس مین

گو لال تھے پر لطف دیا جانوروں کو
گو یا کہ ترے فیض نے بخشی شجروں کو

نغمہ کوئی خوب تحریر کو پہونچے
بلبل کا نہ لہجہ مری تقریر کو پہونچے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دشت مین سیر کو قدم بڑھ نہین سکتے
اس طور پہ موسیٰ بھی کبھی چڑھ نہین سکتے

ہون بلبل شیدا پہ زبان لال ہے آقا
ہر رنگ مین دل شیفتہ آل ہے آقا

خالی رہون دنیا کی ہر اک حس سے ہوا
معمور ہے شیشۂ دل تیری ولا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس نشہ میں جو چور ہے دیندار وہی ہے جو مست ہے اس جام کا ہشیار وہی ہے	بے غسل و کفن شاہ کا محبوب پڑا ہے یہ جائے عجب ہے کہ جو آنکھوں میں بچا ہے	اس شان سے کشتے ترے حرم پردہ نشیں ہیں جس طرح کہ یٰسین کا قرآن مبیں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس فکر میں ہے آہ ترا دھیان کہاں ہے وہ دور ہے ساقی کا پسر تشنہ دہاں ہے	دھیان آتا ہے بانو کا تو شہ پاتے ہیں ہولا پر شش میں کبھی یاد کبھی گریہ کی جا تیغ ہی لا	آج ہے پیارا آگے سے ٹالا نہیں جاتا اس غم میں کلیجہ کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے ہیں صدمہ سے ہے غضب لطف نظر کا یہ اشک نہیں خون ٹپکتا ہے جگر کا	کہتا کہ نہیں ... سے ہوئی جاتی ہو زینب چلتے نہیں عقل میں کچھ آتی ہو زینب	... دلی میں کبھی غش میں کبھی فرقت ... اس وقت تو چپ ہو گئی ہیں یا سوا ...

[illegible]

کیا ورد ہے پھٹ گیا کلیجہ اکبر ان کا
ہمشکل رسول عربی تھا پسران کا

پامال خزان فاطمہ کا باغ نہ دیکھوں
سب باغ گوارا ہوے یہ داغ نہ دیکھوں

اک ہاتھ تو تھا کا ندھے پہ شاہ زمن کے
اک ہاتھ سے کمر تھامے تھے پیارے زمن کے

[illegible]

مشکل غم اولاد میں ہے دل کا سنبھلا
سمجھانے سے ممکن نہیں بیدل کا سنبھالنا

تسکین یہی علم ہیارہ طرف تھا کہ شہیر
ہم آخری رخصت کو ہیں آئے ہیں گھر میں

تدبیر سے اب تو غم سے لہو گھٹتا ہے میرا
سینہ سے نہ لپٹو کہ کلیجہ پھٹتا ہے میرا

[illegible]

اندوہ و غم و درد کا عالم ہوا ایسا
رونے میں لا شعور پہ اکبر دل ہوا ایسا

کہتی تھی سکینہ یہ ذرا پاس جاؤنگی بابا میں
دیکھی کہیں تھا ہمیں حال بابا کا میں

ماتم ہے کہ زینب میں ہاں لیے جلیں ہیں
ہر حال میں غم زینب پریشان کے جلیں

یہ کہتی تھیں ان قدموں سے جو لپٹ کر نہ چھوڑوں گی ۔ وہ کہتی تھیں میں بیکس و مضطر نہ چھوڑوں گی ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو لاکھوں پر آہ و فغاں منہ سے نہ نکلے
جل جائے جگر بھی تو دھواں منہ سے نہ نکلے

ٹلتا نہیں جو حکم خدا ہوتا ہے بی بی
روتی ہو عبث رونے سے کیا ہوتا ہے بی بی

بے اسکے قدم بھی کبھی سرکانے نہ دونگی
مر جاؤنگی پر گھر سے کہیں جانے نہ دونگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار سے بھی کا فدائی نہ بچے گا
گر جان بھی دوگی تو بھائی نہ بچے گا

بتلا دو کہ کہاں جاؤ گے بابا
میں ساتھ ہی جاؤنگی جہاں جاؤ گے بابا

ایسے ہی بچھڑیں پائیں گے ہم کو
خود آئینگے اور ساتھ لیے جائینگے ہم کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن ہے کہ مشکل کوئی آسان ہو بیٹا
ہو اسکی حراست میں جو سامان ہو بیٹا

افسوس کہ غم میں یوں جل کوئی پا نہیں سکتا
[illegible] نہیں سکتا

[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا

رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
راہِ نظر بند آ و صدا جلال نے روکی گھوڑے کی عنان فاطمہ کے لال نے روکی	دعوا ہے کہ ہم کعبۂ رب کے ہی یقیں ہیں بل بیٹھے کہ بالائے سر سرور دیں ہیں	وہ خون میں تر تھا کہ تہ لاشا ہوا ابھی تک لیکن تمہیں اسلام کا دعوی ہی ابھی تک
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
خوشبو نے کیا عطر فشاں ان کی ہوا کو چہرے نے دیا خاصۂ رخ ماہ سما کو	ڈالیں نظر گرم اگر چرخ بریں پر کاغذ کی طرح دم میں گرے جل کے زمیں پر	ہاں سچ ہے کہ وہ رشک قمر تھا اسی قابل یا دہر سے دلبر کا جگر تھا اسی قابل
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
ہو تم سے جنت میں نہاں حور کی صورت چلاتے تھیں ناری کہ یہ ہو نور کی مورت	کیوں فاطمہ زہرا کا جگر غم سے نہ پھٹ جائے پیاسا وہ گلا خنجر خونخوار سے کٹ جائے	کیا اور کوئی اس نفس سرد کو جانے چلتا ہے جو خنجر تو بس وہ حلق کو جانے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اک دن ہوں گرفتہ شکوہ سے فرصت نہیں پاتا ہمشکل نبی مر گیا رونے نہیں پاتا	مہمان کی دعوت کا یہ سامان نہیں کرتے یوں ظلم مسلمان پہ مسلمان نہیں کرتے	شیون تھے ہوا جو ملا پھل پیکاں کا بیٹا ہو تو انجام ہو یہ گور رنگ کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیکس پہ بشر ظلم یہ کرتے نہیں یارو کیا آہ سے مظلوم کی ڈرتے نہیں یارو	امید رو لعین سر گریبان نظر آئے سب تیر بھی انگشت بدندان نظر آئے	سب نے یہ سنا ہو گا کہ یہ ساعت تھی قضا کی اس وقت جو رخ پر تھی گھٹا ہو خطا کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوکت ہے عمر کی مری شان میں دیکھو ظالم کے لیے لعن ہے قرآن میں دیکھو	سلطان عرب شہ خوبان جہان ہیں باتیں سنو انکی یہ اعجاز بیان ہیں	بگڑے نہ لڑائی تو بنے کام تمہارا میں شاد ہوں تقسیم ہوا نام تمہارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقرار سے بڑھ کر ہو تو کچھ وہ زمیں ہے
ہاں عہد خلافی مرا دستور نہیں ہے

کشتہ نکلا جو خون سینے نکالا اور دم الٹکر
دل بل گیا ثابت قدم ہو کر وہ دم الٹکر

انصاف میں اسد کبھی نہ فرق آنے پایا تھی
کیا پاس عہد الست تھا جب دوستی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو کہیں شیطان کا بھی استاد ہے ظالم
بدعہد ہے کیا آسیب ہے کیا دیو ہے ظالم

بچ جانے کا ہل جانے کا سامان سبب تھا
آفت تھی بلا تھی تباہی کا غضب تھا

تا زلف جو پیاد ابر دست ہوا ہے
پایا تھا جو اقبال کا وہ پست ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہاں غیظ میں فرزند امیر عرب آیا
عندیہ یکی رخصت ہوئی رحمت غضب آیا

کیا قہر ہے وہ دم بیٹھ کی بھی باغ میں آیا
پیکر سے صفا ہوا تھی جو تلوار نظر آیا

نا کیش یہ جلی قسم سزا پاتے تھے ناری
مرمر کے سند وان کے جاتے تھے ناری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھاٹ ایسا کہ دہشت سے لہو دل کا ٹپکے بالا دہ ایسی کہ بجلی بھی مقابل ہو تو کٹ جائے	بچا گو کہ نزول غضب رب علا ہے یہ تیغ نہیں صاعقہ قہر خدا ہے	بھاگے تھے جو ظالم کو نہ جب پاتی تھی شمشیر ہر در پہ لپک جاتی تھی رہ جاتی تھی شمشیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غصہ تھا غضب کا جو شہنشاہ عرب کو محشر بپا ہو گیا تیغ تھا سب کو	زندوں کو بھی بکتا ہو ڈر ایسا نہیں دیکھا حیران تھی اجل بھی کہ یہ نقشا نہیں دیکھا	رن جیت لیا تیغ کا اقبال تو دیکھو جاتا تھا کبھی ہاتھ سے ہر من چال تو دیکھو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیونکر وہ رکے ڈھال سے یا خود و سپر سے جو تیغ نہ روکی گئی جبریل کے پر سے	ہاتھوں کو زبردست ہر اک چھوڑ رہا تھا جو صف شکن آیا تھا وہ منھ موڑ رہا تھا	قربان ہیں سر سے تا پا گو دو جہاں میں لا کچھ ان کے قبضے میں ہیں کچھ دو جہاں میں لا

۸۶ [illegible]	۸۵ [illegible]	۸۴ [illegible]
وہ شیر دمِ آفاق یا من یہ تنفس تھا وہ تیغ علی کی یہ حیدر کا فرس تھا	جدھر کی جھلک جب کبھی ظاہر نظر آئی اک تازہ وہ طلعت شرق جواہر نظر آئی	دیکھا جسے ٹکڑے وہ پیدا اختر نظر آیا جوڑا کی طرح جسم دو پیکر نظر آیا
۸۹ [illegible]	۸۸ [illegible]	۸۷ [illegible]
بر تیغ ہو وہ جسم تو لپک جاتا ہے یہ بھی جب تیغ ملتی تھی وہ تو جھک جاتا ہے یہ بھی	شہزور کے ہاتھ سے فتح صف اعدا لیا بر سینہ ہو تو ہو دلبر آئینہ تن ایسا	تمغہ وہ جو ڈالا ہو تو اندازہ نیا ہو سر تیغ جھکے گلے کا انتہا ہو نہ تھا ہو
۹۲ [illegible]	۹۱ [illegible]	۹۰ [illegible]
وہ گرم وفا تھی تو وہ جھل کرتا تھا یہ بھی تن تن کے وہ اٹھتی تھی تو بل کھاتا تھا یہ بھی	تو شعر کی آن سے بیل جھپٹتا تھا وہ فوج ہر ضرب سے فوج سے حد ہٹتا تھا وہ زرہ	پنہاں ہو مگر جو وقت تو آتی ہے بجلی دھیان ہو سکا جب بنا ہو سیمابی بجلی

۹۱ [illegible]	۹۲ [illegible]	۹۳ [illegible]
کاغذ پہ پھرے گر تو نہ صد سمند قدم کا قرطاس کو ہو صاف گمان خوش قلم کا	چلائی اجل بکوئی چارا نہیں ممکن پیچھو وہ چھٹا کہ اُتارا نہیں ممکن	خواہر کو گرفتار بلا کرتے ہو بھائی کیون وکسیا ہاتھ یہ کرتے ہو بھائی
۹۴ [illegible]	۹۵ [illegible]	۹۶ [illegible]
ہر بار اچانک میں عجب جلوہ گری ہے بجلی ہے چمکتی میں جھمکڑے میں پری ہے	اک ہاتھ میں دو ٹکڑے کیا جبر تو دیکھو گھوڑے کا بھی تھم نہ بچا ضرب تو دیکھو	صد فتہ گئی پہ پیچھے سے آتی ہیں فوجین شدہ ٹرے جاو بڑھی آتی ہیں فوجین
۹۷ [illegible]	۹۸ [illegible]	۹۹ [illegible]
دعوا تھا کہ ہون خالق کے سراج کا گھوڑا مقبول خدا صاحب معراج کا گھوڑا	قاتل ہے ہم ضربت شمشیر خدا کے مشتاق ہیں یہ جو ہر تسلیم و رضا کے	سلطان زمن زخم کوئی کھانے نہ پائین قاتل کو رکھ بھائی کے قریب آنے نہ پائین

مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
قسمت سے بشر کا کبھی بس چل نہیں سکتا نزدیک ہی وہ وقت کہ جو ٹل نہیں سکتا	جز دشمن جان اور ہمارا نہیں کوئی مرنے کے سوا اب ہمیں چارا نہیں کوئی	تم صابرہ ہو خون ہمیں بہتا نہیں دیکھو تڑپو نہ ہمیں ورنہ خنجر ہمیں دیکھو
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
راضی ہیں ہمی امر میں جو حق کی رضا ہی ای بنت علی صبر شجاعت سے سوا ہی	ہاں قتل ہوں حاکم کی یہ تاکید ہی زینب نوحہ پسر فاطمہ کی عید ہی زینب	پھر وہاں سے بڑھایا نہ قدم رک گئے شبیر فرمایا کہ رضینا بہ قضا جھک گئے شبیر
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
منصف ہو تمھیں منہ کسے دکھلانیکی جا ہی میں خلق میں جیتا رہوں مرجانیکی جا ہی	آئیگی جو آفی ہی بلا گھر پہ ہمارے مہرین ہوئی تقسیم قتل کے محضر پہ ہمارے	دم ترک کے انشاء خوش اقبال تک آیا زہرا کے کلیجہ کا لہو یال تک آیا

[illegible]

کہتا تھا کوئی رحم نہ احمد کے پسر پہ
خنجر پہ تیر ٹیکتا تھا تلوار تبر پہ

[illegible]

عالم کے مددگار کی امداد کو پہونچے
ایسا کوئی ہے جو مری فریاد کو پہونچے

[illegible]

نکلے ہیں کابو سے قدم سرور دین کے
یا رب یہ نہیں تھام لے طبقوں کو زمین کے

[illegible]

غش آتے تھے پیہم جگر و جان نبی کو
افسوس مگر رحم نہ آتا تھا کسی کو

[illegible]

پانی دو کہ دو روز کا پیاسا ہوں لعینو
ہیں احمد مرسل کا نواسا ہوں لعینو

[illegible]

ایذا یہ نبی اور تھی اس حق کے ولی کو
مشکل تھا تڑپنا بھی حسین ابن علی کو

[illegible]

چلاتے تھے ناوک کہ یہ بیجرم و خطا ہے
سر گرز پٹکتے تھے کہ شبیر پہ جفا ہے

[illegible]

ڈرتے تھے نہ احمد کے نواسے کے لہو سے
تر خشک نہیں ہوتی تھی پیاسے کے لہو سے

[illegible]

صدمہ ہوا اشک کا نمونہ جو حضرت کے ابھر آئے
پیوست جو ناوک تھے وہ دب کر ابھر آئے

۱۱۸
[illegible]

۱۲۱
[illegible]

۱۲۴
[illegible]

دہشت غضب تھا دل و قہار کی رکھنا
حرمت حرم احمد مختار کی رکھنا

سب اہل ستم در پئے بیداد کھڑے ہیں
تلواریں لیے راہ میں جلاد کھڑے ہیں

اب کیا ہے جو ہونا تھا ستم ہو گیا زینب
بیان سر تری بھائی کا قلم ہو گیا زینب

۱۱۹
[illegible]

۱۲۲
[illegible]

۱۲۵
[illegible]

ٹپکے غضب دل پہ الم سہ گئے شبیر
پھر کچھ نہ کہا شمر سے چپ رہ گئے شبیر

ہمشیر کا کچھ بس نہیں مجبور ہے بھائی
افسوس ہیں سخت ولالت دہ ہے بھائی

شاخ شجر دین کا ثمر لے گیا ظالم
تن خاک پہ تڑپا کیا سر لے گیا ظالم

۱۲۰
[illegible]

۱۲۳
[illegible]

۱۲۶
[illegible]

قربان گئی اسکا تردد تمھیں کیا ہے
وہ ہوگا جو ہم سب کے مقدر میں لکھا ہے

قاتل نے چھری حلق مبارک پہ دھری ہے
جو نور خدا ہے وہ چراغ سحری ہے

۴۱

[illegible]

مضطر ہے خوف سے سپہ شام اس طرح
ذرے ہوا میں ہوتے ہیں بیتاب جس طرح

۴۲

[illegible]

تیغ نہیب لپہ جو ہر اک کے پھر گئی
تلوار اسکی جھپٹ پڑی ڈھال اسکی گر گئی

۴۳

[illegible]

زائل رخوں سے اہل یمن کا جو رنگ ہے
ہشکل آئینہ حلبی فوج زنگ ہے

۴۴

[illegible]

وحشت تو ہر بڑھی ہوئی جرأت گھٹی ہوئی
ہمراہی ہے دور شجاعت ہٹی ہوئی

۴۵

[illegible]

جانباز بیچ اس کو ہر باختہ ہیں سب
گنبد سے بیٹھے ہیں پہ سپر انداختہ ہیں سب

۴۶

[illegible]

ڈھالیں اٹھی ہیں اپنے مقاموں کو چھوڑ کے
تیغیں نکل پڑی ہیں نیاموں کو چھوڑ کے

۴۷

[illegible]

بے انتظام سانس ہے دم الٹے جاتے ہیں
الفاظ لب تک آتے ہی پلٹے جاتے ہیں

۴۸

[illegible]

ہے تفرقہ نیا غضب کا رسانہ سے
نغمے جدا ہیں تار سے اور تار سازے سے

۴۹

[illegible]

انجام ہو بخیر یہ وہ مرحلہ نہیں
آثار حشر کے ہیں غضب زلزلہ نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہر پر وادۂ مہر کی راہ پہ مرتا نہیں کوئی
طائر بھی اس نواح میں اترتا نہیں کوئی

کیا ہیبت [illegible] رعب درشت سے
سبزہ لپٹ گیا ہے پہاڑوں کی پشت سے

تھے خوف تشنگی سے کہیں [illegible] کہیں
چپکے کہیں ہیں پھول کہیں ہیں ثمر کہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتی نہیں ہے ڈر کے ہوا دشت جنگ میں
گھبرا کے آگ چھپ گئی ہے قلب سنگ میں

پتوں میں غنچے ڈر سے رخ اپنے چھپاتے ہیں
جھونکے ہوا کے آتے ہوئے پلٹ جاتے ہیں

طاری ہے خوف ایسی گردوں جناب پر
ڈر سے کھڑے ہیں بال تن آفتاب پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی کو پیچ و تاب بھی ہے اضطراب بھی
غوطے لگا رہے ہیں ہر اک دم حباب بھی

آواز بند بلبل رنگیں نوا کی ہے
پوشیدہ برگ سبز میں سرخی حنا کی ہے

تسکیں نہیں مگر دل بیتاب کی طرح
مضطر ہیں سمک بھی ماہی بے آب کی طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھد گیا ہے زرہ بچو خوف مآل نے
سینوں کو ٹیک ٹیک دیا ہے جبال نے

دم میں وغا جو تند نظر ہے سپاہ سے
زہرہ ہر اک کا آب ہے برق نگاہ سے

سوز دروں میں دل سوے اب قدر [illegible]
ہے جسکو ان سے راہ وہ روشن ضمیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملتی ہے رخ کی شان رسول کریم سے
شوکت کلام کرتی ہے عرش عظیم سے

طاعت سوا خدا کی ہے امام حجاز نے
کردی ہے مہر مہر گواہی نماز نے

افراط نازکی سے جو تاب تعصب نہیں
باہم ہیں دو لبیں گل سوسن کی لب نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہے [illegible] سر دلدل [illegible] مقام [illegible]
[illegible]

سجدہ کا [illegible] جو ظاہر نشان ہے
والشمس [illegible] شان ہے

ساعت [illegible] متصل نہیں
پیوست [illegible] نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آرام وصبر ساتھ سے چھوٹے ہوئے ہیں اب
بازو جو صف شکن تھے وہ ٹوٹے ہوئے ہیں اب

نور نگاہ فاتح بدر وحنین ہوں
جس پر نبی نثار تھے میں وہ حسین ہوں

پڑھ لیں عبارت خط تقدیر اسطرح
پڑھتے ہیں اپنے ہاتھ کی تحریر جسطرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکر اسکا کیا کہ مرد رکر دوں چشم ہٹے
آندھی میں وقت جنگ نہ کوہ قدم ہٹے

یار محمد عربی کا یگانہ ہوں
توہین مری کرو کہ امام زمانہ ہوں

رکھا ہے ورد عیسی گردوں جناب نے
سینہ پہ آب زر سے لکھا آفتاب نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیوروں پہ تراب کے سب طور ہو گئی
جب تیغ ہاتھ میں ہی تو کچھ اور ہو گئی

مسدود ہوگا بعد مرے در فتوح کا
میرا قدم جہاں میں سفینہ ہے نوح کا

بحر جہاں میں زیست بشر کی حباب ہے
استقیم ہے سریع الحساب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہدو گے یہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمین
اللہ نے نبی نے ڈرایا نہ تھا ہمین

سنتے نہین اُسے جو کلام امام ہے
آتا ہے یوں جلال کہ حجت تمام ہے

ستا لیش سے ہون نجوم سیہ خال کیطرح
سارشعاع شمس جلین بال کی طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہین کہ قول کوئی اُسکا ٹھیک ہو
پچتاؤ گے نہ خون بہیں میرے شیر کا

گرمائے گر تو آگ پہاڑ ہین جا لگے
شمع حیات گل ہو جو اسکی ہوا لگے

دل خون ہوئے کہ تہ نظر پانی شیر کی
گھوڑے چراغ پا ہوئے بو آئی شیر کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتا نہین نظر یہ مجھے دل ملول کی
اُن مین نواسیاں ہین تمہارے رسول کی

حسرت سے لب پہ ہو کہ وہ عالم نہ رشتہ تھا
دوزخ ہوا اب مرے لیے پہلے بہشت تھا

داڑھ الد مہرا دھر کوئی نکلی سہا کو نہ کے
بھاگا کوئی گرے ہوئے راکب کو روند کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیحال ہو کے راکب بیدیں کہیں گرا
تسمہ کہیں رکاب کہیں زیں کہیں گرا

کوندی جو تیغ برق جہانسوز بن گئی
اٹھی پھر تو خالِ رخ روز بن گئی

پھرتے تھے مضطرب یہ کہ اُڑتا یا تھے
چل اُٹھی تھی تیغ جو ہر تیر جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر سو وہ کشمکش میں کماں توں کا ٹوٹنا
گر گر کے خاک پہ وہ نشانوں کا ٹوٹنا

مہلت روا روی میں نہ تھی ایک بات کی
چاروں طرف او جبا تھی پستی حیات کی

کس کو ہم گر پڑتا یارا ستیز کا
بیٹھا کھا چار سمت عمل تیغ تیز کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک شور الاماں کا تہ آسمان اُٹھا
بجلی گری جلے ستم آرا دھواں اُٹھا

چھوڑا جو قدرتی کو تو نا بیدا سوا ملی
مثل سمندر آگ میں ہنستے کو جا ملی

نازل زمیں بلا پہ بلا کر بلا میں تھی
آواز یا حفیظ کی بالکل ہوا میں تھی

۴۵۸
[illegible]

بجلی گری طمانچۂ دستِ قضا پڑا
اُلٹا شمر پہ قہر جہنم میں جا پڑا

۴۵۹
[illegible]

پہونچی جو بہرِ امید وہیں یاس آ گئی
پیچھے ہٹی حیات اجل پاس آ گئی

۴۶۰
[illegible]

فولاد کی زرہ کو بھی کیا خاک بچ سکے
شعلے سے کس طرح خس و خاشاک بچ سکے

۴۶۱
[illegible]

دو ہوش جام کوثر سے جو پیتے ہوں رکھے
چونکے جو شمر سے تو [illegible]

۴۶۲
[illegible]

گاڑی زمیں میں بھی کبھی گھوڑے کی ہی تھی
آئی تھی اور دل سے قیامت اٹھی تھی

۴۶۳
[illegible]

آیا [illegible] پہلے ہی در سے حمام کے
[illegible] ہوا ہے قدم سے امام کے

۴۶۴
[illegible]

طاقت نہ جنگ کی تھی نہ تاب کلام تھی
فوت اجل سے سانس بھی [illegible] تھی

۴۶۵
[illegible]

تھے جوش ضرب تیغ سے [illegible]
[illegible]

۴۶۶
[illegible]

بجلی سی اسپ گر کے پلٹ آئی زین سے
بجلی جو لے کے سر [illegible] زمین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرات تھی کیا جو تھیں مقابل امام کے
پانچوں حواس گم تھے دلیران شام کے

دل سے گمان میں بھی نہ جاتے سخات تھی
اسدم کرے کلام تو کٹ جائے بات بھی

موجود گر نہ ہوں یہ جبر ایل آیا ہیں
حکمت الٰہی سے رم سے چمک کر پہاڑ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھالیں اگر نہ کرتی تھیں یوں بھی اگر گئے
اڑ اڑ کے بھاگتا ہو دھواں جیسے آگ سے

پٹا ہے مچھلیاں ہیں یہ حالت سقیم ہے
بطن صدف میں گوہر غلطان و یتیم ہے

تیری اسد سے جھٹکے دکھاتا ہے غیظ میں
پیچھے زمیں کو پھینکتا جاتا ہے غیظ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنگین ہو وہ میں صفحۂ قرطاس اسطرح
خون زیچ سے ہو زمین لال جسطرح

ترشح ہو نہ ابر کی بھی فیض عام سے
پیدا ہو جائے سبزہ دھواں میں مقام سے

حاصل ہیں حسن بیان بھی ہنر بھی کمال بھی
حسن بھی ہے جا بجا بھی دنیا بھی جمال بھی

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
چہرہ پہ حسن سبزہ رخوں کے شباب کا نازک یہ پنکھڑی ہے کہ غنچہ گلاب کا	وہ ہے کہ جسکا قدرت انساں سے بڑھ نہ جائے اک جست کر کے عالم امکاں سے بڑھ نہ جائے	تجلی جو معجزہ ہے پیمبری ہے پیدا ہے تب تو محمد عربی کا [illegible] ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حیران ہوں جن بھی اسکے اگر ساتھ [illegible] [illegible] جبرئیل [illegible] گر [illegible] ہوں	پائی جو شکل شرم سے چھپنے کی برق نے کی [illegible] تو [illegible] تڑپنے کی برق نے	[illegible] صاف گر کوئی [illegible] [illegible] نسیم بہار سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پلٹے جو اس طرف سے ادھر اک نگاہ میں جاتا ہوا خدنگ ملے نصف راہ میں	پانی بندھے خیال بندھے اور ہوا بندھے اک برق کوندتی ہوئی انسان کیا بندھے	[illegible] دکھلائے اپنے قدم کی جو آب میں پھر آئینہ چار [illegible] چشم حباب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستی ہین ہو متفکر کہ مرے ہوش گم نہین
شبنم کے چار قطرۂ نازک ہین گم نہین

تو خوش ہو اور مجکو خوشی کا سبب ملے
سیدانیوں کی لوٹ ہو جتنی وہ سب ملے

ہو لطف اس ہنر سے حاصل تو داد دین
چوٹین ہون میری دام کے قابل تو داد دین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شغب جنگ کی تھی ہر اک پہلوان کو
حیلون سے پر بچاتے تھے سب اپنی جان کو

کہتا ہے ہین سنا کے دلیران شام کو
حق یہ ہے اسکا قتل کرے جو امام کو

دو تین بہادر تھی بدن مین لرز گئین
رستم کی ہڈیان بھی کفن مین لرز گئین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا کہ دل تو تنگ لڑائی کے طول سے
مین مستعد ہون جنگ کو سبط رسول سے

ظلمین وہ صفون سے عیش زندگانی کے
یہ عمر کبھی یہ رکھین یاد گار رہے

سن مین قریب شیب یہ عالم شباب کا
رستم کا ٹکڑا ٹھہرے یہ افراسیاب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرہ سیاہ تیرہ دروں کا سپر کی طرح
مستی میں سر اٹھائے ہوئے فیل نر کی طرح

بڑھتا گیا ہے ولولۂ دل گھٹا نہیں
آندھی کی طرح میں کبھی پیچھے ہٹا نہیں

ظالم ہے کون عادل و قہار کون ہے
کچھ یہ بھی جانتا ہے کہ جبار کون ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی آج تک کبھی نہ خوشامد یزید کی
میں ٹھکرا چکا ہوں واسطے مسند یزید کی

وقت ادب کسی کا ادب مانتا نہیں
پتھر کا دل ہے رحم کو میں جانتا نہیں

قاہر جہان میں جو ہیں وہ مقہور ہوتے ہیں
جابر ہماری تیغ سے مجبور رہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکتا ہوں خلق میں کوئی ہمسر کہاں مرا
طوفان رو و فیل ہے جوش غضب مرا

دشوار ہے کہ سانس دم کارزار لو
گر ہے پکارنا تو علی کو پکار لو

ظاہر نہ بار بار ہیبت اپنی شان کر
جو مرتبہ ہو بیش زیادہ بیان کر

[illegible]

کیسے وصی رسول کو جب جانتے نہیں
صد ہر کرا جو رب کو بھی پہچانتے نہیں

[illegible]

گل جلتے گر زمین بھی تو ہم اپنی جا بہ ہوں
قبضہ پہ ہاتھ پاؤں جو چلتی ہوا بہ ہوں

[illegible]

شاخ نہال ظلم وہ جا گھٹ کے رہ گئی
دست لعین میں نصف کمان کٹ کے رہ گئی

[illegible]

دکھلا پھر عجب تری تقریر وار کر
گر ہو سکے تو کھینچ لے شمشیر وار کر

[illegible]

تا دیکھ چلا تو کھو گیا جوں سر تیر کو
بیان تیغ کر کے پھینکا ادھر تیر کو

[illegible]

پوری نہ آرزو ہوئی صدمہ پڑا ہوا
ہاتھ آیا نصف نصف زمین پر گرا ہوا

[illegible]

یا اور خنا سے پاؤں کبھی پڑ چلے نہیں
حیدر ان پہ اٹھتا تھا ہم ٹلے نہیں

[illegible]

رشتہ ہمیں جو اس شہ عرش آستان سے
بس کو خدا سے فضل تھا کم دو کمان سے

[illegible]

طاری ہوا یہ رعب دل دردناک پہ
تھرایا ہاتھ گر گرا جھٹ سے خاک پہ

[illegible]

کیا ہونگیں ہزاروں پہ کسکا قول تھا
افسوس پھینکنے کا ترا ڈول پڑول تھا

[illegible]

اُترا تھا جیسا نشہ بھڑکنے لگا وہ پھر
شعلہ جو بجھ گیا تھا لپکنے لگا وہ پھر

[illegible]

ہنگامہ گرم ہونے لگا کارزار کا
باجے نیچے کہ دل بھی بڑھے نابکار کا

[illegible]

دعووں کو یاد کر نہ بہت ہو چکا اس ہو
تیغ اب بھی کھینچ لے جو شجاعت کا پاس ہو

[illegible]

رد و بدل ہیں پھرتیاں ہر بار دیکھیے
چوڑنگ کو غور سے میرے وار دیکھیے

[illegible]

کی پھرتیاں کہ شاہ دین عیاں کیے
پھرنے لگا سمند اشارے میں ران کے

[illegible]

تیار ہو کہ صاحب خاص یزید ہے
بچی تیغ تو ٹوٹا سپاہ گری سے بعید ہے

[illegible]

بیچ و نہ خیال ہے اس شم کہ مرتبہ
[illegible]

[illegible]

گو بار بار کرتا تھا حملے ولیسے ہی
موقع نہ ضرب کا مگر پاتا تھا شقی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہونا ہے کوئی دار پہ تو چلے
دل میں جو حوصلہ ہو وفا کا نکل تو چلے

افتادہ یہ ہوئی تو سوا ڈر سا گیا
ہمگشتہ بخت اور بھی چکر میں آ گیا

پہلے ہی سرکشی کا عوض لے چکی تھی تیغ
سر تک سپر آنے میں خط دے چکی تھی تیغ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن فدا ہوا اس شہ نامدار پہ
جب اسکی تیغ آئی رگ ذوالفقار پہ

گردش سے تر پسینے میں گھوڑے سمیت ہے
چرخ کا بھی اک نہ دے سکا کیا چکیت ہے

مردود حق ہے ننگ کو جا بر کے دیکھ لو
قشقہ ہے سرخ ماتھے پہ کافر کے دیکھ لو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نشتر سے چھپ رہے تھے دل بددین میں
دندانے پڑ گئے تھے ہر اک تیغ میں

مخلوق ہم و شامت سے بستہ ہوا ہوں
دونوں طرف سے آتی کمال [illegible] ہوں

ظالم یہ ہٹ گئی یہ طمانچہ ہے سر پہ ہے
پالٹ یہ ہر جنبو یہ ہے اور دگر یہ ہے

[illegible]

دل اپنی سنگی کے نشترِ غم گڑتے جاتے ہیں
گر یان زردی کے نشان پڑتے جاتے ہیں

[illegible]

گردان نامور سرِ میدان چنین کنند
این کار از تو آید و مردان چنین کنند

[illegible]

ظالم ترا عدو گرا ہے اُٹھا تو سے
بیہوش ہے کر خود گرا ہے اُٹھا تو سے

[illegible]

ہو منفعل تو در گزر ان سب کے ساتھ سے
انسان نہ تنگ میں پڑا اپنے ہاتھ سے

[illegible]

لڑتے ہیں بیاگ پھیر کے آگے سے بھاگنا
ہو کر شغال شیر کے آگے سے بھاگنا

[illegible]

عاشق جوا سے رخصت تری غم جوت است
گر نقدِ جان بری بسلامت غنیمت است

[illegible]

پیش نہ یہ جائے اگر بات جائے گی
جانِ عزیز جائے نہ پھر ہاتھ آئے گی

[illegible]

مجھ میں بھی زور ہے اسد کردگار کا
نامرد کا شاہ یکچہ تو لے ذو الفقار کا

[illegible]

پشتی پہ آئے گر کوئی خمخانہ ہو ترا
اب تو ملا اُسے جو بندہ گار ہو ترا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہشت سا گئی ہے جو ضرب شدید کی بیلا سکے وہ سے صدا کہ وہ دھائی یزید کی	دہل کے آفتاب ہٹا اور ملک چھپے برج اسد میں دوڑ کے قطب فلک چھپے	بنا کر وہ کاٹ کے دنا ئی زمین میں وہ وہ کیا فرس کو وہ ڈوبی زمین میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہلین ہوا دیا اللہ کی سایت ہو اسیا دلیر سامنے کرتا حیا سے حیت ہو	حیدر کی ہو یہ جنگ ملک جان جائین آسمان ستارا بھی اہل حسد ان جائین آج	نکل نہ خوف سے کسی بے پیر کی صدا وی کی ہجوم گرشین سنے تکبیر کی صدا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سب آ دمو وہ کار سیاہی جھک گئے جو پہلوان تھے تھا وہ پیچھے سرکنے لگے	بازو کو تھامنے کو سرافیل آ چکے شمشیر پر نظر ہوئی جبریل آ چکے	نہر لی و شمشیر جو اٹھی وہ ہوشی دکھا چکے اسیر بھی گکا وقت دکھا چکے

[illegible]

کہا ستمگرون نے جو سوار انکلین کبھی پکار لو
سب مل کے مصطفٰے کے نواسے کو مار لو

[illegible]

عالم کے پیشوا کی بلاؤن کو رد کرے
ہر کوئی جو امام زمان کی مدد کرے

[illegible]

سر پیٹتے مدینے سے آئے رسول بھی
تھامے کلیجہ قبر سے نکلین بتول بھی

[illegible]

گھوڑے سے تم گراؤ شہ مشرقین کو
مین آپ آکے ذبح کرونگا حسین کو

[illegible]

رہنا اگر جہان مین تمکو قبول ہو
فی النار ایکدم مین یہ قوم جہول ہو

[illegible]

چلائے وحش و طیر کہ جاندار ہم بھی ہین
حضرت پہ صدقے ہونے کو طیار ہم بھی ہین

[illegible]

آمد ہوئی ستم کی ابھی دشت نبرد مین
زہرا کا لال چھپ گیا گھوڑون کی گرد مین

[illegible]

راحت کسی کی ہو ہوس نہ بقا چاہتا ہون مین
پروردگار تیری رضا چاہتا ہون مین

[illegible]

ہر انتہا کہ نیزہ و خنجر ٹھہر گئے
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی پہ اپنی جان کو کیونکر فدا کرون
عورت جہاد کر نہیں سکتی مین کیا کرون

فریاد اسلیے تھی کہ حجت تمام ہو
گھر میں رہو کہ بیعت ہے تم امام ہو

ان سب کو ہو یہ پاس شہ مشرقین کا
امت کرے مدد کی عوض خون حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو شاہ مرض پہ تعب کا وفور ہے
پیغمبر خدا کی مدد بھی ضرور ہے

پل بھر نہ گاہوارے میں آرام پاتے تھے
ہر دم شمک کے جانب جنگ اٹھاتے تھے

بیکس شامیوں نے جو گھیرا تھا ہر طرف
کچھ سوجھتا نہ تھا یہ اندھیرا تھا ہر طرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جو غم میں امام کے
[illegible] روک لیا ہاتھ تھام کے

آخر حسینؑ دشت میں لائے تو کل پڑی
چھیدا اسکے حلق تو نہیں نہ ماری تو کل پڑی

نکلی تھیں بار بار در بارگاہ سے
[illegible] ان حجرہ میں حضرت نگاہ سے

[illegible]

نازل کہیں نہ قہر خدائے مجید ہو
تو دیکھے اور نبی کا نواسا شہید ہو

[illegible]

نیزے سے یہ فرق شاہ شہیدان فوج میں
پامالی حسین کا سامان تھا فوج میں

[illegible]

دل دشمنوں کے ہلتے تھے زینب کے بین سے
جنبش تھی قتل گاہ کو ہر ہر حسین سے

[illegible]

سرکٹ چکا امام غریب الدیار کا
گل ہو چکا چراغ نبی کے مزار کا

[illegible]

برگشتہ حق سے ظالم مغرور ہو گئے
سب استخوان سبط نبی چور ہو گئے

رباعی

[illegible]

[illegible]

سمجھا کہ ذبح لخت دل فاطمہ ہوا
دنیا سے اٹھ گئے شہ دین خاتمہ ہوا

[illegible]

تربت بنی نہ یاد شہ مشرقین کی
عریاں زمین پہ رہ گئی میت حسین کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طلع ازیں مہ برج امامت بہ فلک کیا اختر اقبال درخشاں پیدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منبر پہ جاکے اوج سخنور کو مل گئے
مصرعہ پڑھا کہ غنچۂ دل سب کے کھل گئے

نام اس سے زندہ رہتا ہے ادنا سی بات ہے
ہو کیوں نہ جستجو کہ یہ آب حیات ہے

مائل ہوا کبھی نہ کسی لالہ فام پر
سو جان سے ہوں نثار تو حسن کلام پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پژمردہ کوئی گل ہے نہ کانٹے کا نام ہے
گر غور کیجیے تو یہ حسن کلام ہے

پوچھو سخنوروں سے جو کہتے ہوں ہم غلط
ہوتا ہے قافیہ ہی میں ہم سے قلم غلط

سختی سہی کہ ہم پہ بنی اسکے عشق میں
کرتے رہنگے ہوں کو وہ غنی اسکے عشق میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عسرت میں بھی غنی ہے بشر گر سیم ہو یہ
صدقے جواہرات ہوں ایسی قلم پر یہ

سوتے حسین لگا دیں ہشتوں کی آنکھ سے
لیلی کو دیکھے کوئی تو مجنوں کی آنکھ سے

خالی نہ ذکر سے ہو شہ مشرقین کے
اوصاف کچھ ہوں یا ہوں مصائب حسین کے

[illegible]

کم رتبہ ہون حسین کا پر قبر دان تو ہون
گنام ہون پہ مثل عنادل خوان تو ہون

[illegible]

اشکون کی طرح گر گئے ہو تی نگاہ سے
کرتا نہین نظر کوئی موتی پہ جاہ سے

[illegible]

دلسوز گرد رہتے تھے جو وہ جدا ہوے
روتی ہے آہ شمع کہ پروانے کیا ہوے

[illegible]

ہون خاک بھی تو خاک رہ بوتراب ہون
ذرہ ہون پہ چراغ رہ آفتاب ہون

[illegible]

بنیا نہ ہون تو حسن کا ہرگز گلا نہین
دالان نہین تو شاہ نجف کی خطا نہین

[illegible]

رتبے یہ تھے کہ لڑکے سپاہ جہول سے
پہلے گئے بہشت مین آل رسول سے

[illegible]

پامال گل بھی ہون تو نہ جھک کر چنے کوئی
بلبل کے نوحہ ہونکو نہ دم بھر سنے کوئی

[illegible]

صندل علاج کیا کرے گر درد سر نہو
عنبر بھی خاک ہے کوئی خواہان اگر نہو

[illegible]

اعدا کے ہاتھ پھر امام ہمدم اٹھے
خود اٹھ گئے پہ سنے نہ انکے قدم اٹھے

[illegible]

آیا کسی جگہ نہ خلل اعتقاد میں
پیچھے رہے نماز میں آگے جہاد میں

[illegible]

صدمے سے جان بلب پسر فاطمہ ہوا
اکبر کے بعد کوئی نہ تھا خاتمہ ہوا

[illegible]

کہتا ہے دشت قتل ہر اک شیر ہو گیا
دنیا کا نور اُٹھ گیا اندھیر ہو گیا

[illegible]

مولا پہ یہ ستم ہوئے جاتے تھے
طاقت جو گھٹتی جاتی تھی خم ہوتے جاتے تھے

[illegible]

ذی روح میں ہے صرف علم ہر گروہ کھی
ششدر ہیں آج اب شجر و دشت کو کھی

[illegible]

چلاتی ہے اب کہ جہاں میں کہاں ہیں وہ
کیا ڈھونڈھتا ہے خاک کے نیچے نہاں ہیں وہ

[illegible]

خیمہ میں آ کے تازہ خبر غم کی دے گئے
مقتل میں وہ رسول کے پالے لیے گئے

[illegible]

پیرد و بلبلوں کی چمن میں جو منتظر ہے
خاکستری لباس میں قمری فغاں سرا ہے

[illegible]

بانو کے حال زار پہ گریان حسین تھے
کہتیں یہ چھپا کے حضرت زینب بین تھے

[illegible]

بیٹو نہ مضطرب ہو نہ آہ و بکا کرو
یہ دین بھی ادا ہوا شکر خدا کرو

مطلب ایک وہ ہے تجھ دل ملول کا
امت کو بخش دیجیو صدقہ رسول کا

ہچکی لگی ہے ضبط کرو دم الٹ نہ جائے
یوں سینہ زن نہ ہو جگر اکبا پھٹ نہ جائے

[illegible]

رہتی نہ دیکھتے تھے جو بیٹے کی شان کو
تکتے تھے سر اٹھا کے حسینؑ آسمان کو

واحسرتا وہ شان و شوکت کدھر گئی
تم مر گئے پھپھی نہ بلا لیکے مر گئی

یوں غم کا قلق ہے کہ گھبرا گیا ہوں
میرے رجوع قلب میں فرق آ گیا ہوں

[illegible]

برچھیوں میں صبر جو ناشاد سے ہوا
اے داور حق فقط تری امداد سے ہوا

صدمہ جگر پہ بھی تھا دل ناتوان کے ساتھ
سر دم تھا ہاتھ سینہ پہ آہ و فغان کے ساتھ

صدمے سہے مگر نہ کسی کا گلا کیا
رتبا دیا تو صبر بھی حق نے عطا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ گیا یہ قہر ہے تجھ کو کہ چپ ہوں
ہمشکل مصطفا کا ہے وہ غم کہ چپ ہوں

در پیش ہے بلا اسے جو زیست ہے
مشکل جہاں میں رنج و الم سے نجات ہے

ہے وقت امتحان بہت بیقرار ہو
تم قید ہو تو امت جد رستگار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صابر کا پیش رتبۂ علا احترام ہے
ہمت تمہارا کام ہے در اسکا کام ہے

نازل الم ہے جانب رب کریم سے
قرآن کی ابتدا ہے الف لام میم سے

مشکل ہر ایک سہل ہے جو دل مستقیم ہے
تو اب تمہارا حافظ و ناصر کریم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در پیش غم ہے فاطمہ کے نور عین کا
سر سے چھپنا ہے ابھی سر حسین کا

ہوں قتل آج عہدہ بر آئی اسی میں ہے
اکبر و زعا صیوں کی بھلائی اسی میں ہے

لٹنے کا نال و زر کے تاسف نہ کیجیو
لگ جائے گھر میں آگ مگر اف نہ کیجیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتو جو طوق دم کہیں گھبرا کے گھٹ نہ جائے
کڑیاں ہیں کہ سلسلۂ صبر چھوٹ نہ جائے

مضطر نہ ہو کہ سر پہ خدائے کریم ہے
صابر رہو کہ صبر میں اجر عظیم ہے

مطلب یہ تھا کہ داغ نہ یوں دیکھے جائیے
اب جیلے کیا کریں کہ یہیں بیکے جائیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساتھی سفر میں پاؤں کے یاروں کی جانیو
مژگان چشم آبلہ خاروں کو جانیو

سب وداع سید نبی ہوتے جاتے تھے
بچوں کو پیار کرتے تھے اور روتے جاتے تھے

یا دان کو تشنگی کا یہ صدمہ حصول ہو
کانٹے زبان میں اس کی بہ معصوم پھول ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدعت سے ہم ہوں تنگ نہ ظلم و ستم سے تم
ہم سر سے راہ قطع کریں اور قدم سے تم

بیکس جو اشک سرور گردوں سریر کے
پانی سمجھ کے کھل گئے لب اس صغیر کے

جان نبی ہو خلق کے مختار آپ ہیں
میرے بھی مالک کے بھی مختار آپ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُسکے سوا کسی کا کوئی دادرس نہیں
لیکن اجل ہوا نکی تو کچھ اپنا بس نہیں

پہونچے تو نہر دیکھ کے صدمے بڑے ہوئے
اعدا کے آگے سر کو جھکا کر کھڑے ہوئے

دامن بڑھا دیا تو بہت غیر حال تھا
گردن ڈھلی تھی ضعف سے کچھ نہ ڈھال تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تصور شان شہ باکمال کو
بر میں لیے ہے ماہ دو ہفتہ ہلال کو

مشکل ہے زندگی میرے ماہ منیر کی
پانی پلا کے جان بچا لو صغیر کی

راحت ملے نہ ضعف سے پژمردگی رہے
حضرت کو فکر اور نہ اسے تشنگی رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معصوم گود میں شہ ذیشان کے ساتھ ہے
اک جوشن جو غیر بھی قرآن کے ساتھ ہے

اظہار درد دل نے زبس ہوش کھو دیے
پتھر کے قلب تھے پہ دشمن بھی رو دیے

جا جلد شہ کا دریگانہ ہی سامنے
ہرگز نہ چوکنا کہ نشانہ ہے سامنے

رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
اہل نظر ثواب کا آنکھوں سے کام لین اولا دوالے اپنے کلیجوں کو تھام لین	پیکان ظلم پار جو گردن کے ہو گیا فرزند بو تراب کا دل سن سے ہو گیا	ہو مجھ سے فیض یاب زمانہ نہ پھر کبھی پیدا ہو میرے بطن سے دانہ نہ پھر کبھی
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
وہ فکر کی کہ حشر پہ آل پاک مین صف کے عقب کھڑا ہوا بچے کی لاگ مین	ادبلا جو خون لخت دل آنکھوں کے سامنے اس خون سے ملا دیا چلوا امام نے	ہر دم حیات پانی کو ترسے زمین پر تا حشر پھر سحاب نہ برسے زمین پر
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
اس عرصہ مین نشانہ نکر گوشہ گیر کو او بچ اور انکال لے حلقے سے تیر کو	ہر بوند اسکی میرے کلیجہ کو تیر ہے ہاں ہاں یہ خون ناحق طفل صغیر ہے	انکا آسمان کو بھی راضی نہ نہین نہین عشر تمہارے خونکا ٹوکا نہ کہین نہین

[illegible]

مرنے پہ بھی یہ ظلم نہ دل سے بھلاؤنگا
اس شکل سے میں سامنے عادل کے جاؤنگا

[illegible]

دل کو ہوا سرور کہ مطلب حصول ہے
مولا ہنسے کہ میری شہادت قبول ہے

[illegible]

روئیں تنوں کا ڈر سے بدن کانپنے لگا
آواز الحفیظ سے رن کانپنے لگا

[illegible]

ننھا سا جسم ہاتھوں پہ تھرا کے رہ گیا
جنت کا پھول سامنے مرجھا کے رہ گیا

[illegible]

مارا نہ دم بھی گو کہ جفا پر جفا ہوئی
تلوار کھینچ صبر کی بس انتہا ہوئی

[illegible]

اس دم حضور ابن امیر عرب نکل
غیرت ہے کچھ تو فوج سے کرار اب نکل

[illegible]

رنج و ملال دل سے جو مفقود ہو گیا
ہر اشک چشم گوہر مقصود ہو گیا

[illegible]

پیش نظر جو سرکشی اہل جور تھی
پہونچے قریب فوج تو چتون ہی اور تھی

[illegible]

شعلہ کبھی ہوا نہیں گرم اسکے سامنے
آہن ہے موم نام سے نرم اسکے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ضرب سے علی کی رگ کٹے سات پانچ سے جو ذریع پناہ مانگتا ہے اسکی آنچ سے	میدان میں جو کہہ کے اٹھے پیش تو دیکھیے نامرد بزدلوں کا تماشا تو دیکھیے	اک دم میں فیصلہ ہے اگر اک حملہ کرو اس وقت میں امیر کی اپنے مدد کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہر ایک پر جو شجاعت ہماری ہے جب حملہ جانتے ہیں فتح و نصرت ہماری ہے	اس وقت میں کبھی پھری ہے ہوا اک لیر کی جی چھوڑ دے سپاہ نہ ہیبت ہو شیر کی	ہاں تیسرے ہوں تیغ و سپر باندھ کر باندھو آ دیکھیں شیر کون کمر باندھ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیدر جاں سے غول لپٹ کے وہاں بدم بالا سے دوش صاحب معراج ہم	مانا کہ ابن فاتح بدر و حنین ہیں ہم سب ہوشیار اکیلے حسین ہیں	کثرت سے فوج مور و ملخ و ٹڈی ہو گئی صحرا کی لق و دق میں جگہ تنگ ہو گئی

تھرا گیا شور کھول کے خاموش ہو گئی
ڈر کر زمین پشت کی روپوش ہو گئی

اندھیر تھا جہاں میں نیا طرفہ بات تھی
اکبر دو آئے دن میں کے طبقہ پہ رات تھی

نالے جگر سے غم میں کیوں بر ملا کرون
سید کی جان اب بچے گی میں کیا کرون

فوج عدو میں تفرقہ کی پھر انتہا نہ تھی
ڈر سے بلند تھے کہ گم اترنے کی جا نہ تھی

کچھ تھا اور فتنی کا یہ سامان ہوا یہ تھا
نیزے بلند تھے کہ چراغان ہوا یہ تھا

رکھا جو ہاتھ تیغ کے قبضہ پہ شان سے
مانند روح کھنچ کے نکل آئی میان سے

پچھلے پرے سے جو اگلے پرے دن بھڑ آئے تھے
رہوار اشتروں کی طرح سر اٹھائے تھے

اشتر رہتے کو وہ بھی کہ غضب فوج آئی ہے
کتنا تھا وقت ابن علی پر چڑھائی ہے

کھنچتے ہی جان فوج کی لینے کو تن گئی
اٹھتے ہی شمشیر ملک الموت بن گئی

بند ۱۰۰
[illegible]

دل قم سے آب ہو کے جو بیتاب ہو گیا
گردون پہ چہرۂ [illegible] سیماب ہو گیا

بند ۱۰۱
[illegible]

ٹکر کا فرون کو خاک مین جسنے ملا دیے
جس تیغ نے زمین کے طبقے ہلا دیے

بند ۱۰۲
[illegible]

پستی پہ تھا جو بخت بد افعال فوج کا
تحت الثرا ہو بخ گیا اقبال فوج کا

بند
[illegible]

سمجھو نہ تم سے دلیر اگر بڑھ کے ٹوک لو
لو سرکشو اجل کے طمانچے کو روک لو

بند
[illegible]

کیا اُنکا جو چلے پہ شکنجہ مین آئے ہون
بھاگے گین مر اجل کے جو پنجہ مین آئے ہون

بند
[illegible]

کس کو امان تھی تیغ کے پھل سے ملی ہوئی
ہر اک سپر تھی پھول کی صورت کھلی ہوئی

بند
[illegible]

ضربت سے جسکی پست ہر اک سر وشی تھا
پانی مین جسکے نوح کے طوفان کا جوش تھا

بند
[illegible]

ضربت جس کی حیدر صفدر کی یاد تھی
بولی اجل یہ تیغ دو پیکر کی ضرب تھی

بند
[illegible]

خیبر مین رو کا فاتح بدر و حنین نے
ہر بار کربلا مین سنبھالا حسین نے

خود رفتہ کبر میں نہ عبث بے محل چلو
موقع ہے انکسار کا یہاں سر کے بل چلو

تن تن کے سب تھے اشارہ حسام کے
کیوں اب تو صبح ہو گئی لشکر میں شام کے

ہل چل سپاہ میں تھی کہ دم اکھڑے جاتے ہیں
اشجار کے جگہ سے قدم اکھڑے جاتے ہیں

جنگل کی طرح خانہ بدعت اجاڑ تھے
لاشوں کے ڈھیر ظلم کے بن میں پہاڑ تھے

طوفان یہاں تلاطم آہن عیاں ہوا
ہر تیغ کا بندھا ہوا پانی رواں ہوا

اس پر بھی کوئی دم ہو سکوں یہ محال تھا
بالکل چھڑکے میں طائر بسمل کا حال تھا

رنگین جو تل تھے رنگ انھیں ناگوار تھے
اس تنگنا میں برگ تو تو دوں کو بار تھے

رو چلیں نہ ہوئی تھیں یک قضا کے ساتھ
بو خود یکی بھاگی جاتی تھی قہر خدا کے ساتھ

وہ وحشت سے علی جو ہوا بھی بہار تھی
گھبرا کے بھاگ گئے پہ اڑتا غبار تھی

[illegible]

اٹھتا تھا ابر دشت کسپاہ و دوا آہ کا
پا رنگ اڑ رہا تھا سواد سپاہ کا

[illegible]

اٹھتا تھا ہوں ملکھلے اس بے پناہ کو
ہر چشم کھینچ لیتی تھی تار نگاہ کو

[illegible]

پڑتے تھے مضطرب کہ نکل جائیں کس طرح
گردش میں پتلیاں تھیں کہ نکل جائیں کس طرح

[illegible]

تسکین تھی نہ تاک جبیں پہ عالم جہان کا
دامن میں ہیں سمٹا ہوا تھا آسمان کا

[illegible]

بیتاب تھے عناصر ہر یہ شتابی
اڑنے پہ مستعد تھا خاک سر نوشتگی

[illegible]

گھٹتے تھے زمین فرش ستم سوار زین پر
جمتے نہ تھے قدم کے نشان بھی زمین پر

[illegible]

ہر دم حال تھی ... سے سوا انتظار میں
جو ہر تھی ہر غرق تھے تیغوں کی آب میں

[illegible]

اڑتا تھا رنگ دیکھ کے شمشیر تیز کا
رگ رگ میں ڈوبتا تھا لہو بھی گریز کا

[illegible]

تسکین تھی ہم تھی حال یہ کھل ساکنوں کا تھا
جنگل میں خوف جان سے نہ سائز جنوں کا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جسم اسلی آنچ سے رشک کباب تھا
قطرہ عرق کا جو تھا وہ اشک شہاب تھا

کہتی تھی تیغ قتل میں کیا مجھکو کر نہیں
سوا ہیں غنچوں میں کبھی بچنا سند نہیں

غم تھا جو دیکھ دیکھ کے پرخون زمین کو
جھکتا تھا آسمان کہ چھپاؤں زمین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر جانستاں کا نرگس کو خوف تھا
بیمار آج تک ہے یہ نرگس کو خوف تھا

حیرت فزا ہے تیغ شہ لافتا کی شان
بجلی میں بڑا ہیں تار جھنڈا کی شان

سو لاکھ میں تیغ زور امامت کا کام ہیں
تم اپنے سر بچاؤ وہ بازو کو تھام لیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیتی تھی خون پیتی خون سینہ نکال کر کا
اسپر بھی منھ کھلا ہوا تھا ذوالفقار کا

اضداد جمع ہوگئے ہیں آب و تاب میں
شعلے ہیں آب میں تو شرارے ہیں آب میں

کاوا سرج گردش چشم سوار سے
نازک خرام بڑھ کے نسیم بہار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غصّہ بناؤ میں تیغ بگڑنے میں دیر تھی
شیشے میں فضا ہیبت آواز شیر تھی

جو وقت قدم کی جو تھی وہ وہ چند ہو گئی
سرعت اسی سمند کی پابند ہو گئی

گر وہ قدم فرو ہو تب اس نیک ذات کی
جب یکھو آئے چار حدیں کائنات کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مانے کبھی نہ رو میں کسی شے کی آڑ کو
حائل جو راہ میں ہو تو پھاندے پہاڑ کو

پوچھو تو سن لو فاتح بدر و حنین سے
یہ قفل یا نبیؐ سے کھلے یا حسینؑ سے

سرعت کی وجہ کچھ تھی نہ بالا دوی کی تھی
اے غافلو یہ چال سلامت روی کی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا روک سکتے اہل ستم اسکو گھیر کے
[illegible] باپ کی کہ پالے تھے شیر کے

بالا دوی میں گاہ شہ شرق ہو گیا
گرما کے جب تڑپ لگا برق ہو گیا

گلزار میں جو ہو کے یہ گلگوں روانہ ہو
سمجھے یہ سایۂ رگِ گل تازیانہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھالا کیوں نہ چھالا ہے آنکھوں کی چال کا
سایا اپنا ہوا تھا پریدہ غزال کا

صورت نہ پہنچے سمند نظر ہو حجاب کی
ہم سے کبھی پست ہو نہ بلندی جناب کی

دیکھی نہر و در ابر و شیر الہ کی
او ابن سعد بخش خبر لے سپاہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہوئیں ہر اک سے کھڑیاں تیری
میدان حشر ہو تو کھلیں پیڑیاں تیری

تھی نور واسطے جو شش بال بال میں
تارنگاہ سے کرو دن الجھے تھے بال میں

یوں تاب لا سکیں گے نہ قرب شدید کی
شاید قدم تمہیں جو قسم دے یزید کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکہت چمن میں تھی کہ ہوا سے کی ہے وہ گلگشت
گل پر ہیں ہر نگاہ دو نظر شوق لگ گیا

واقف ہیں ہر ہمسفر رستے سے حال ہیں
پہلے رسول کیوں تشبیہ ہے اب امام میں

آئیں نہ ٹپکی بگڑی ہوئی گوشہ آئی رہی
میں ٹیکے پھر ہوں کھلے در آئی رہی

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

صف میں یہ شیر دل ہیں شکوہ ہیں
دو پہلوان پہلوان سرگروہ ہیں

جوشن پہنے ہوئے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

ہر قصد یہ ہیں کہ تشنہ دو سو الم ہیں
ہر یک کو قتل کر لیں تیغ اٹھا کر

حامی ہیں [illegible]
سالار فوج شاہ [illegible]

وہ [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

چھائی تھی گرد [illegible] آئی تھی
[illegible] بار بار صدا [illegible] جاتی تھی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لی جو تیغ خوں کا چھڑکاؤ کر دیا
جو رستے میں آیا فوج کا [illegible] کر دیا

کیا کیا شرر دو شاخہ [illegible]
اس سوت سے لاشوں کا انبار لگا گئی

جب ہاتھ لگا کر فاتح بدر و حنین ہیں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والا [illegible] شاہ کا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا گیا [illegible]
وہ [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] بلا دیا
[illegible] مٹا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار کھینچوں جان رسول انام پر
کافر ہوں کیا جو ہاتھ اٹھاؤں امام پر

دھیان اُن کو کس کا ہو جو طلبگار نام ہیں
لوگ انبیا سے لڑتے ہیں بیدا امام ہیں

چہرہ تھا سرخ غیظ و غضب کے وفور میں
تلوار میان میں تھی کہ شعلہ تنور میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرار و رستم ہیں اگر تو اچٹ گیا
اک دم میں کچھ کہ سر تن سے کٹ گیا

نخوت تھی جن کو [illegible] اٹھ کے
گردش میں رکھ لیا نیزہ گھما کے

بے قدر [illegible]
سردار [illegible] سپاہی کا دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا خوف اے فاتح بدر و حنین ہے
لڑتا نہ تھا تو اسپ میں لڑتا حسین

طینت میں تھا فریب طبیعت میں مکر تھا
شیطان جن میں تھا [illegible] غرور تھا

نعرہ کیا کہ [illegible]
ہاں یا حسین [illegible] کہہ کے [illegible]

[illegible]

جو ایکوئی آنکھ میں اپنی جچا نہیں
ایسا مقابلہ کو جو آیا بچا نہیں

دل کیوں نہ عشق [illegible]
[illegible]

[illegible] سوتی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] زندہ گیا ہوں
[illegible]

فرق کیا ہو [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] ڈالا ور [illegible] نہیں
جرات سے تجھے ابھی [illegible] نہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہی [illegible] ہوں ملائک [illegible] پیارا ہوں اپنے پیا کا [illegible]	دیوانہ [illegible] دل [illegible] [illegible]	اے عشق تیری اجل کا [illegible] غرور ہے دیوانہ ہو گیا ہوں [illegible] سے دور ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] [illegible]	[illegible] جان ہے [illegible] آسمان ہے	[illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] ہیں سے [illegible] زمین سے	[illegible] پلا دیا [illegible] اڑا دیا	غصہ [illegible] جان لو مجھ کو بھی اپنے وقت کا [illegible] جان لو

[illegible]

ٹھنکے کا دو پیٹیں بہار ان پائے گا
ناری ہوا سفر کے کنارا نہ پائے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہشت کا دشمن کا حال زبون چلی
مقتل کی خاک جانب گردون چلی

شہرا آشنا کمال ہو تیغ آزمائی کا
سالار دیکھتا تھا تماشا لڑائی کا

[illegible]

[illegible]

ان تیر دن سے برق فلک [illegible]
[illegible]

[illegible] پاس تھا
[illegible] تھا

[illegible] کی طرح
دنیا [illegible] کی طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت جو سب کی اُس پہ نظر کیکے گھٹ گئی
تلوار اُس شقی کا جگر ہو کے ہٹ گئی

ہر اک طرف سے ضربت تیغ و حسام ہو
پھر دم میں کام ابن علی کا تمام ہو

نوش ہو کے دی پناہ شہ مشرقین نے
تو ذوالفقار میان میں رکھ لی حسین نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سردار کفر تھا جو لعین کاف کیطرح
پائی جگہ میان سقر قاف کیطرح

زخمی ہوں جب تو ظلم کو اہل ستم چلیں
تیغ و کمند و نیزہ و خنجر بہم چلیں

غربت امام عصر پہ وہ چند ہو گئی
چاروں طرف سے راہ امان بند ہو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی ہوں کسطرح شہ دلگیر کیا کروں
سب ملکے دو صلاح کہ تدبیر کیا کروں

کوشش کرو کہ قتل شہ مشرقین ہو
فرصت ہو مجھکو فکر سے تم سبکو چین ہو

تھی طرفہ واردات نئی یہ لڑائی تھی
لاکھوں کی ایک تشنہ دہن پر چڑھائی تھی

[illegible]

لو عرش تھرتھرا گیا قدسی دہل پڑے
دُشق ہوا فراز محمدؐ نکل پڑے

[illegible]

کہدیوں تھی قتل سبطِ رسالت مآب میں
کوشش ضرور ہے ہو کار ثواب میں

[illegible]

سرکش جہان کے زیرِ لحد انفعال ہون
سب دست بستہ اور عدو پائمال ہون

[illegible]

نیزوں کے گر رہے تھے خنجر حسام پر
حربے شکستہ ہوتے تھے جسم امام پر

[illegible]

سب جسم پاش پاش ہوا سر گرنہ ہے
خون بہ رہا ہے زرد ہوئی شمع انجمن ہے

[illegible]

آخر ہے وقت فاطمہؑ کے نور عین کا
چلکر تماشہ دیکھئے ذبح حسینؑ کا

[illegible]

پھولا پھرا کئے وار تھا قوم جہول کا
سب جسم ایک زخم تھا نواسے رسول کا

[illegible]

زمین سے خدا کا نور سر فرش گر پڑا
کعبہ گرا سپہر گرا عرش گر پڑا

[illegible]

سالم نہ عضو ہے نہ وہ چہرے کی شان ہے
مشکل شناخت ہے کہ یہ اکبر کی جان ہے

[illegible]

بدلحاظ کرے نہ رحم ستم پر ستم کرے
سر تن سے ابن شیر خدا کا قلم کرے

ہیبت سے یہ عیاں تھا کہ عازم جفا کا ہے
لشکر پکارتا تھا کہ دشمن خدا کا ہے

کس تاب سے کلیجہ تھامے ہو تلملا دوں میں
گر حکم ہو تو عرش کا پایا ہلا دوں میں

[illegible]

دیکھا وہ کچھ کہ حلق شہا کا پتا ہوا
بھالا کا پلٹ کے ہمراہ اپنا ہوا

تیغ ہے بلند شمر کی نور عین پر
سر ہے رسول پاک کے زانوے پاک پر

بیڑا گناہ گاروں کا ساحل پہ آ چکا
سبط حسین عشق کی منزل پہ آ چکا

[illegible]

مشکل ہے اب کو جرأت ذبح امام ہے
دل سنگ کا [illegible] ہو اسکا کام ہے

سو وقت شقی کے دو لوں [illegible]
پیوست تیر سینہ کے [illegible]

حق کے غضب [illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھا مرتے دم جو دھیان بہن کا لگا ہوا پتلی اسی طرف رہی اور سر جدا ہوا	پوشاک لٹ گئی تو عجب حال ہو گیا صد چاک جسم گھوڑوں سے پامال ہو گیا	کہا شمر نے مرے انصار حق کے خاص سے ہیں کہ غیبت سے اور زیست اکراہ رکھتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر پیٹا فرط غم سے رسول جلیل نے دی تاج پھینک کر یہ صدا جبرئیل نے	حسین عالی نسب کا تصور ہم کو رہتا ہے ہم اپنے سامنے تصویر ہر دم رکھتے ہیں	وصال حور جنت ہوگا حاصل باغ جنت میں کہ عشق نفس ہم ولیکن خواہ رکھتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
محشر بپا ہے قتل شہ مشرقین سے اس وقت نالاں ہو گئی دنیا حسین سے	کہا شمر نے سکینہ سے عباس کی طرح پانی میں اکبر عشق دریا میں کوئی چاہ رکھتے ہیں	وحشیا نگر بہار باغ دنیا دل کیا مطلب بسان گل جہاں میں عمر جو کوتاہ رکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نادان ہزار مدح کریں کیا حساب ہے
چلائیں جوہری کہ رقم لاجواب ہے

ہاں اہل زبان فکر میں ہے آب و رنگ سے ہو
دیکھے سے جس کے بلبل شیراز دنگ ہو

کچھ بھی زبان بھی حق فصاحت ادا کرے
پلے پہ چپکے تو ہو وہ کیونکر خطا کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہنچی ہوا نکو خسرو عالی دماغ کی
گھٹ جائے آبرو گل شب چراغ کی

سمجھے جو بلبل ہمنوا ان شاہ گردون جناب کا
جھک کر دکھائے چرخ ورق آفتاب کا

رنج و تعب ہو راحت و آرام کے لیے
کھاتا ہے دل پہ نقش نگیں نام کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تک نہ قید قفس جسم و جان ہے
شاعر و سخن زبان پہ جو ہندوستان ہے

جس کی زبان تیغ زبان کا جلوہ ہے
جو ہر کے قتل قلم عدو کا دن نکلا

مظلوم ہو شہید ہوا وہ بے گناہ ہے
صادق ہو قول [illegible] شہادت گواہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ غمِ نبی کہ خاک کھتی ہے نیا نگاہ میں
فیاض وہ کہ دیدیا سر حق کی راہ میں

راحت ملی نہ بادشہ مشرقین کو
پتھر لگائے سنگدلوں نے حسینؑ کو

کٹوا کے حلق تیغ سے دنیا کو شتہ ہیں
آئے ہمارے سامنے مولا بہشتیہ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاجز اسی جگہ فصحا کی زبان ہے
قرآن سے اتشکام وجود انکی شان ہے

چلا میں پیر ظلم کہ گھائل ہوئے حسینؑ
گویا ہوئے تیغ ستمگر کو بسمل ہوئے حسینؑ

حیران ہیں کہ خضر بیابان ہوا شہید
پریاں پکارتیں فخر سلیمان ہوا شہید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صحرا میں لکھے کہ موجود ہیں ولیعہد ہے
دریا میں ہوئے شہید کہ تشنہ لب ہے

دلبند بادشاہ حجازی کا خون بہا
مقتل میں بے گناہ تیری کا خون بہا

سر شمر لے گیا تن انور پڑا رہا
چالیس دن زمین پہ گل تر پڑا رہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم میں سبکو ورد زبان یہ کتاب ہے
تا حشر بے زوال یہی آفتاب ہے

موسیٰ کے دل پہ برق الم شعلہ بار تھی
عیسیٰ کی روح غم سے جدا بیقرار تھی

احوال اہلبیت ہے یہ خیمہ گاہ میں
دختر کون میں گذرتا تھا انقلاب شاہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان سب میں ماتم شہ عالی مقام ہے
ہر جا غم حسین علیہ السلام ہے

یثرب سے موت کھینچ کے مقتل میں لائی ہے
خاک بن بو تراب کو جنگل میں لائی ہے

یوں تو ہر ایک رات مصیبت کی رات تھی
لیکن شب اخیر قیامت کی رات تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب جانتے تھے حال شہ مشرقین کا
قبل از وقوع واقعہ غم حسین کا

ہوتی ہیں عترتیں شہ گردوں جناب پر
پانی ہے بند سبط رسالت مآب پر

نازل جو قہر ہو گیا سارے جہان کا
دل خون ہے داغدار ہوا آسمان کا

[illegible]

جنبش کہاں کی قطب کو دیکھا تو دم نہ تھا
اختر ہر اک دیدۂ حیراں سے کم نہ تھا

کھلتا نہیں کہ بند یہ کیوں باب خیر ہے
اُمت کو بیگناہ سے کاہے کا بیر ہے

قائم ہنوز جاہ علیؑ کا چمن رہے
بزمِ جہاں میں نور خدا جلوہ گر رہے

[illegible]

غمگین تھی شب کہ خلق سے یداللہ چلا
پروانے جل رہے تھے کہ نورِ خدا چلا

سامان ہو یہ نبیؐ کے نواسے کے واسطے
ثقلین بھی بنے ہیں اسی کے واسطے

زینبؑ کی آبرو ہو شہ مشرقین سے
کیونکر جیونگی خلق میں چھٹ کے حسینؑ سے

[illegible]

صرفِ علائے خیر کوئی ہم تماس تھی
بزرگو پہ سحر ہوئے کوئی ہو دا کسی تھی

تربتِ مصطفےٰ کے وشوروں اُٹھے
زہراؑ کی پسلیوں تُمہارے دھواں اُٹھے

بدعت پہ مستعد سپہ روسیاہ ہے
شاہ ہے تو کیا بھائی میرا بیگناہ ہے

[illegible]

کیونکر زباں سے حال میں اپنا بیان کروں
حسرت یہ ہے کہ پہلے فدا اپنی جان کروں

[illegible]

بیٹا علاج نہ کر سکے بابا کا کچھ ہو
بیٹا رہے مریض مسیحا کا کچھ ہو

[illegible]

ہے فخر اس مقام کا ہوں جس مقام پر
رونق فزا ہیں کعبہ و دیں کس مقام پر

[illegible]

بالی سکینہ شمر سے تو کچھ کہہ نہ سکتی تھی
سہمی ہوئی ہر ایک کو حسرت سے تکتی تھی

[illegible]

شدت بخار کی بھی ہے بپا اور درد سر بھی ہے
جا انکا وہ ایک رو فراق پدر بھی ہے

[illegible]

کثرت اعادی میں صفدر سے وفا کریں
گھبرا رہا ہے شب ابھی یا ہر سے وفا کریں

[illegible]

گھبرا کے روح جسم میں رہ رہ کے ٹھہر سکتی تھی
آنکھوں کی اور لب کی آتش بھڑکتی تھی

[illegible]

ہم جسم سب میں جلد میں جا نہ سکے واسطے
ہم خستہ حال قید اٹھانے کے واسطے

[illegible]

مصروف اہتمام ہر اک حق بجا ہے
خیمہ کے گرد پاسباں ٹھہرا بند و بست ہے

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

غفلت میں ہونے پائے خبردار فاز لو
شبیر ان کا آج خوف ہے ہشیار فاز لو

گذرا ملال طبع سے خوش خصال ہے
دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا خواہر کا حال ہے

آہ و ملے دلبر پیچ سہا نجر روح کا
آخر جہاز بیٹھ گیا عمر نوح کا

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

آخر غم کی تاب نہ کی جان زار کو
غش آ گیا ہے زینب عالی وقار کو

کھینچی جو آہ اک دل پر اضطراب سے
عارض اشک خون سے چشم پر آب سے

کس منہ سے کہیں کون کہ شہ کا غلام ہوں
یہ فکر رسولوں کا ہے میں نفس امام ہوں

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

دو دن کی بھوک پیاس میں جو مدد پچھتایا
آفاق میں دکھ کسی کو نصیب ان

آہ و بکا سے موت کسی کی ٹلی نہیں
زینب بیمیروں کی بیان کچھ چلی نہیں

حیرت ہے کارخانہ دنیا کو دیکھ کر
ادنا کو صبر آتا اعلا کو دیکھ کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر صبح طائران جہان کا یہ سخن ہے
دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جس کا صحن ہے

جا کہ یہ امتحان کی ہے عقبیٰ کی کشت ہے
دوزخ ہے جس کے ضمن میں یہ وہ بہشت ہے

گو دل ہے بیقرار مگر صبر چاہیے
خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بھر خوشی میں چین روزگار میں
کھٹکا لگا ہوا ہے خزاں کا بہار میں

جو سمجھے تھے پھول اسے سمجھیں کہ خشت ہے
بدلے اگر نہ رنگ تو دنیا بہشت ہے

صدمے ہوں لاکھ چاہیے قابو میں دل رہے
صابر وہ ہے بلا میں بھی جو مستقل رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈنکا تھا جن کی شوکت و ذی الاقتدار کا
ڈھونڈو تو اب نشان نہیں ان کے مزار کا

دہرا کی روح جان نبی جانتے نہیں
پیش نظر ہوں اور مجھے پہچانتے نہیں

بازو بند جس میں کھلا ہوا بلو سے میں بھری
بندے کو چاہیے کہ اسی پر نظر رہے

[illegible]

بھیا کسی ولی کا جگر چاہیے اسے
یا آپ یا علی کا جگر چاہیے اسے

[illegible]

کعبہ میں کس غریب کو راحت ملی نہیں
ہے ہر کسے طواف کی فرصت ملی نہیں

[illegible]

دربار ہے دمشق ہے کوفہ ہے شام ہے
بند رسن ہے قید ہے انبوہ عام ہے

[illegible]

ہر چند انبیا بھی جہاں میں نہیں رہے
پر مرتے دم یہ ظلم کسی نے نہیں سہے

[illegible]

اس طرح بھی کرے کوئی حشر جیا بھی بہن
ہر عنت کے در کھلے ہوئے اور آپ وانہ

[illegible]

بھیا علاج زخم جگر کا ضرور ہے
والے کرو جو دل تو نہیں بے قصور ہے

[illegible]

طوفاں کی سیل بھی تھا فاقہ کش بھی تھے
نوح اس طرح تھا اور یہ عطش بھی تھے

[illegible]

ان آفتوں میں زینب دلگیر چپ رہے
ماتم ہو ایسے بھائی کا ہمشیر چپ رہے

[illegible]

شاہ حسین کیا مقام ہے کی تو دفنان کا
بھائی تھا روتے مگر امتحان کا ہے

بے شبہ وقت طاعت رب ودود ہے
دیکھو یہی وہ صبح کا تارا نمود ہے

انجام ہو بخیر خدا سے دعا کرو
سر پہ قضا کھڑی ہے تو اُٹھ کر ادا کرو

دن چڑھ گیا ہے وقت نہیں انتظار کا
لاؤ سمند دوش نبی کے سوار کا

اعدا کا خون گھٹا یہ لوں پر قلق ہوا
چہروں کا رنگ صورت مہتاب فق ہوا

اعدا صفیں بچھاتے تھے بد عقیدہ کے واسطے
صف بستہ یاں تھے مومنین جماعت کے واسطے

خود حکم دے گئے ہیں کیوں اضطراب ہے
ایسا نہ ہو کہ قبلۂ دیں کا عتاب ہے

ہاں سو طیور چرخ پہ جلاتے پھرتے تھے
جھونکے نسیم صبح کے مڑ کر لپٹتے تھے

تسبیح تھے سبل تن سیپ بے نمود میں
جھکتے تھے حق پرست رکوع و سجود میں

غازی لوں کو جنگ کی جلدی ہو
پھر تھا ارادہ ...

[illegible]

زندہ رہیگا نام تو دنیا سے زشت میں
بے فکر آپ چین کریں گے بہشت میں

[illegible]

آگے بھی رن پڑا کیے اکثر اسی طرح
لٹتے رہے ہیں فاطمہ کے گھر اسی طرح

[illegible]

افسوس یہ نہیں کہ بچا لوں امام کو
گوشہ میں کس طرح سے چھپا لوں امام کو

[illegible]

یہ فکر کا مقام ہے اور پیاسے غور ہے
مرنے میں خاص آج کے کیفیت اور ہے

[illegible]

خوشدلان ہے جو قوم جگر پارہ ہو رہی
صرف تھا جو سخن پہ نمود اور ہو رہی

[illegible]

فرقت جو تا کو دامن شاہ امام کی
تنہا کا لیف گیا تھا کہ سے امام کی

[illegible]

بڑھا حسین جو مشکل کا چلن ہو
سر یہ جبر ہیں یا حسین پر شکن ہو

[illegible]

مہمان کوئی گھڑی کا جو وہ باحیا رہتا
ہوتا کاسے بھی رنج و الم آشکار رہتا

[illegible]

منہ ہر کہ مرتضےٰ کا بھرا گھر اجڑ جائے
اس سر پر آج زمین کوئی پیچ پڑ جائے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس منصب بلند کا مختار کون ہو کم کچھ صلاح دو کہ علمدار کون ہو	سالار فوج اکبر یوسف لقا ہوئے عباس حامل علم مصطفیٰ ہوئے	یہ دیکھ کر نثار شوکت جاہ و حشم ہوئے بہر سلام سب پئے تسلیم خم ہوئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذیشان بھی ہیں بردبار بھی ہیں وفا شعار بھی ہیں ذی فہم بھی ہیں ارشد شیر خدا بھی ہیں	غل تھا نبی کی آل کی قسمت اُلٹ گئی بالی سکینہ چچا کے گلے سے لپٹ گئی	کس شان سے فرس پہ شہسوار تھا بالائے رحل مصحف پروردگار تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہاں خاطر برادر غمخوار چاہیے تعمیل حکم حیدر کرار چاہیے	خیمہ میں ہم جو آخری رخصت کو آئیں گے جب تک نہ بانٹے تم نہ کہو گی نہ جائیں گے	یوں ان کو لشکر شہ والا رواں ہوا گویا زمیں پہ نور کا دریا رواں ہوا

۱۰۰

[illegible]

آمادہ جان فشانی پہ جو مردوں کی طرح ہیں
جنبش لبوں کو خالق اکبر کے ذکر میں

۱۰۱

[illegible]

شمس یاں میں بزم شاہ کا کوسوں فراز میں
وہ حاضرانہ دست کھلے ہیں نیا نیاز میں

۱۰۲

[illegible]

کہتا تھا دبدبہ کہ جری یاں ہیں شیر ہیں
روباہ خود مقر تھے کہ شیر نیستاں ہیں

۱۰۳

[illegible]

دل وہ کہ دل سپاہ کے سحر اور کر دیے
وہ باوفا کہ شاہ کے قدموں پہ سر دیے

۱۰۴

[illegible]

بلبلیں ہیں یاں وہ کہ گل نو بہار ہیں
جس باغ کے یہ برگ ہیں وہ اسکے بار ہیں

۱۰۵

[illegible]

غیرت سے آب آب تھے لمعے سحاب کے
حائل تھا ابر بیچ میں جو آفتاب کے

۱۰۶

[illegible]

بانکا ہو وہ پائے شتر فتنیں ہیں پہ
یا جان دیتے ہیں نام حسین پہ

۱۰۷

[illegible]

ہر دم فلک جو تماشہ گرد دون سر کو
حیرت سے دیکھتے تھے صغیر و کبیر کو

۱۰۸

[illegible]

توصیف ان کی صحبت ناطق محال ہے
مدح و ثنائے حجت خالق محال ہے

[illegible]

کیا علم ہم کو اُنکو جو ہے حصول میں
مصطفیٰ خدا کے پاس ہے عالم رسول میں

برہم تھے سوے لشکر بے پیر دیکھکر
مانع ہوا ادب رخ شبیر دیکھکر

دیکھیں ہیں سامنے جو پرے فوج شام کے
بڑھ بڑھ کے تھم گئے ہیں برادر غلام کے

[illegible]

بہرام گور دیکھکے طالب ہو گور کا
خیبر میں جو ہوا وہ نمونہ تھا زور کا

پیکان تیز زبان ہیں شرہ کی بڑھی ہوئی
قربان ہیں ابرو پہ کمانیں چڑھی ہوئی

کوفہ کا معرکہ جو ہمیں یاد آتا ہے
واللہ عضو عضو کا خون جوش کھاتا ہے

[illegible]

پہچان کر سپاہ ستمگر لڑائی کو
فرقت خطا سے تیر چلے پیشوائی کو

جاری نثار ہوں جو خوشی یوں تو سب کی ہے
لیکن حضور سب کو شادی غضب کی ہے

لائق کیا خیال ہیں جنگی سپاہ کو
جو صید گاہ جانتے ہوں رزم گاہ کو

[illegible]

فوجیں نگاہ میں نہیں جچتیں یہ رنگ ہے
جنات سے دغا ہو تو جائیں کہ جنگ ہے

[illegible]

سب چھوڑ دینگے فاطمہ کے نور عین کو
دم بھر کی ہے یہ دیر غلام حسین کو

[illegible]

کیونکر کہوں کہ فصل میں پانی لگا ہے
مٹی عزیز ہے جو مخالف بوتراب سے

[illegible]

دیکھیں تو آج کون جری جم کے لڑتا ہے
اس سرزمین سے کس کا قدم اب اکھڑتا ہے

[illegible]

رکھے گا سر سناں پہ شہ مشرقین کا
پامال ہوگا لاشۂ بے سر حسین کا

[illegible]

تا دور آسمان شہ عرش آستان ہے
نور خدا کے نور سے روشن جہان ہے

[illegible]

قہر خدا عیاں ہے رخ پر عتاب ہے
یہاں کچھ نہ تھا جلال آفتاب کا

[illegible]

اب کیا کا ساتھ حسرت و رنج و ملال کا
بیاہ و جلال ہوگا نہ زہرا کے لال کا

[illegible]

اک بار دو نہال جو ہاشم قلم ہوئے
حضرت فدائے حسین بدر و دو الم ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن حسینؑ کے لال نے مجبور کر دیا
سہرا بیاہ جلد باپ سے شہ دین پہ دھر دیا

مسلمؑ کے لال اور نہ محمدؑ نہ عونؑ ہے
تم مر گئے تو رانڈ دلہن کے پھر سر پہ کون ہے

دانستہ آج بھائی کی دولت کو کھوئینگے
دولہا بچون کو روچکے اب تم کو روئینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے قلب کا جو حال کوئی جانتا نہیں
قاسمؑ میں کیا کرون مرا دل مانتا نہیں

عباسؑ نامدار تو یہ کہہ کے رک گئے
قاسمؑ دوبارہ پاؤن پہ حضرتؑ کے جھک گئے

حکم و دعا ملا تجھے دل شاد ہو گیا
قید غم و الم سے اب آزاد ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ بار غم تو مجھ سے اٹھایا نہ جائے گا
شب کی بنی کو رانڈ بنایا نہ جائے گا

ای بحر فیض و جود و در مدعا ملے
جی جاؤن میں جو صبر کی اسد مجھ کو خدا ملے

دولہا کا ابتجویش و تماشین لب و رہی
کبرا بنی کے راج کے لٹنے کا طور ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الفت کا یہ سبب ہے کہ جان اپنی کھوتے ہیں
اکبر لپٹ لپٹ کے برادر سے روتے ہیں

شورِ فغاں بلند ہوا خیمہ گاہ سے
کانپی زمینِ دشت کی فریاد و آہ سے

واری اداے حقِ محبت ضرور ہے
پردیس میں چچا کی اعانت ضرور ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر دو دم جو جیسے چل گئی
برچھی الم کی توڑ کے دل کو نکل گئی

پردہ اٹھا کے گھر میں جو نوشاہ آگیا
ثابت ہوا کہ چودھویں کا ماہ آگیا

اب کیا ہی پیار کر کے بلائیں بھی لے چکی
مرنے کی چاہتے تھے رضا وہ بھی دے چکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بھر کا اذن جنگ میں کچھ بھی پڑ جا
دیکھو بیٹے کا کام بنا یا بگڑ جائے

اب جا کے میدان میں جرأت دکھاتے ہیں
بس دودھ بخشئے ہمیں ہم مرنے جاتے ہیں

سمجھو نہ ماں مجھے میں بہت شرمسار ہوں
صدقے تیرے اور دودھ بھی میں بخشتا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہستی اجاڑتے ہو عدم کو بساؤ گے اب حشر تک وطن کو کہاں اپنے پاؤ گے	چہرے پہ خاک ملنے لگی منہ کو موڑ کے پھینکا زمیں پہ ہاتھ سے کنگنے کو توڑ کے	بیٹی حسین کی ہوں نواسی نبی کی ہوں لو پھر بھی بچ کیا پوتی علی کی ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان سرائے دہر میں ہم کوئی دم کے ہیں رخصت کرو ہمیں کہ مسافر عدم کے ہیں	ہیہات حال کیا یہ ابھی سے تمہارا ہے اے بنتِ عم تمہیں ابھی صدمہ نے مارا ہے	اکبر کے ابروؤں پہ تو ہیں بل پڑے ہوئے عباس تیغ تول کے ہیں ہیں اکڑے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احسان کرو خدا و پیمبر کا واسطہ مہر اپنا بخشدو ہمیں حیدر کا واسطہ	شادی کا دن تو ہوتا ہے عشرت کے واسطے یہ کیا خبر تھی آؤ گے رخصت کے واسطے	سر کو پٹک کے خاک پہ بیہوش ہو گئی سمجھے یہ سب اجل سے ہم آغوش ہو گئی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
پایا جو مضطرب شہ گردون جناب کو مجرا قمر نے جھک کے کیا آفتاب کو	قبضہ بکف وہ صاحب شمشیر آگیا ہر صف سے باخبر ہو کہ وہ شیر آگیا	حق سے غرض نہ سبط پیمبر سے کام ہے دنیا پرست ہم ہیں ہمین زر سے کام ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شان فرس پہ ابلق گردون نثار تھا گلگون جری کا رشک نسیم بہار تھا	حُسن حَسَن کے تکو مارونگا ایسا دلیر ہون رُوباہ ہو نہیں علی کے نیستان کا شیر ہون	گرد وہ ہی تو بڑھکے دلیر ونکی حرب دیکھ او زر پرست شیر کے ہاتھونکی ضرب دیکھ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سمیر کی جو قاسم گلگون عذار نے پائی قدم کی گرد شہ بادہ بہار نے	ہاتھون میں زور ہوا اسد کردگار کا رکھتے ہیں ناخنون میں ہنر ذوالفقار کا	صف آگئی جو بیچ میں غدار چھپ گیا خیمے میں ابن سعد سکمکار چھپ گیا

[illegible]

تھے پھر سپاہ کین تو فراری دلیر تھے
لشکر غضب سے دیکھا تو لاشوں کے ڈھیر تھے

[illegible]

کر بند و بست وہ کہ تری آبرو رہے
یہ جان لے کہ فوج نہ ہم اور نہ تو رہے

[illegible]

جسم سے نہ بچتے تھے کٹ کے تن کی آڑ سے
خون بہکے دریا بہتے تھے پہاڑ سے

[illegible]

رستم کا سامنا ہو تو اسکو فنا کریں
ممکن نہیں کہ موت سے ہم سامنا کریں

[illegible]

تھی بھاگنے کو فوج مگر پھر سنبھل گئی
آخر کئی ہزار سے تلوار چل گئی

[illegible]

آتش سے آب خاک سے تھی ہوا جدا
مقلوب تھے عناصر اربع جدا جدا

[illegible]

لشکر شام و روم کے لشکر کو بھگا دیا
سکندر شاہ کی فوج کے جوہر کو دکھا دیا

[illegible]

تا دور سرخ رنگ تھا سبزہ ترائی سے
خون سپاہ ظلم ٹپکتا تھا دست جدائی سے

[illegible]

ہوشیار یا اگر تو بستی کو پھونک دے
بستی تو کیا ہے خرمن ہستی کو پھونک دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دھڑ دھڑ گرے جو فرق تو اک شور ہو گیا
ہر ایک اپنے خون میں شرابور ہو گیا

نیزہ جو ایک شمر کا سینے پہ چل گیا
پھل سوئے پشت توڑ کے دل کو نکل گیا

شادی کے گھر سے بیاہ کی مسند اٹھائیے
ماتم کی صف پہ شب کی بنی کو بٹھائیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلواریں پڑ رہی ہیں جو دستار پاک پہ
کٹ کٹ کے ٹکڑے سہرے کی گرتی ہیں خاک پہ

آفت کا ظلم ہو گیا گرتے ہی خاک پہ
دوڑائے فارسوں نے فرس جسم پاک پہ

یہ بے سبب نہیں سپہ شر میں غل ہوا
خواہر چراغ قبر حسن آج گل ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خون بدن سے تیر و تبر لال ہوتے ہیں
دل ٹکڑے یاس کشتۂ الماس ہوتے ہیں

شہ کے سینے پہ رحم کسی کو ذرا نہ ہو
یہ ظلم ہو قیامت کبریٰ بپا نہ ہو

رونا جو آئے روئیے منہ ہرگز نہ پکار کے
رنڈسالہ پہنیے بیاہ کا جوڑا اتار کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر گام چاہتی ہو لقاہت گر اُٹھے گا
ٹکڑے ہوئے ہیں حضرت عباسِ شیر کو

شمشیرِ غم پھری جو دل پہ خراش پہ
شبیر گر کے تن صد پاش پاش پہ

پامال اس طرح سے کبھی دولھا ہوا کوئی
اس شان سے جہاں میں جنازہ اُٹھا کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باغِ جہاں سے کوچ یہ تعجیل کر گیا
سہرا کبھی نہ پہنے پایا نہ سر سے گزر گیا

دولھا جدا وطن سے کوئی یوں نہ ہوئیگا
عالم تمام سنکے یہ افسانہ روئیگا

قربان شہ نے لاش پہ گھوڑوں سے پھول میں
ٹکڑے عبا میں ہم تن قاسم کے لائے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دولہا چلے جگر پہ نہ تیغِ الم کہیں
تن سے دلہن کا بھی نہ نکل جائے دم کہیں

سکتہ ہے کیوں یہ نظارہ لیجیو
اس طرح باندھ کر تن صد پارہ لیجیو

گٹھری اُٹھا کے بولی کلیجہ سنبھال کے
دیکھو یہ پارے مصحفِ ناطق کے لال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سہرے کے پھول غرق لہو ہیں سارے دیکھ لے
اک بار عقد توڑ کے یہیں بیٹھا رہے دیکھ لے

نذرِ غم و الم کی جگر میں خراش ہے
تابوت ہائے گل سا یہیں پاش پاش ہے

افشا طلسم قلم کا یہ ہر دم اشارا ہے
کیا نظم کو عروس کی جلوہ سنوارا ہے

[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible]

مرد کی جو آہ قلب سا اٹھ کر الٹ گیا
ضبط کیا [illegible] لگ گیا

ارمان لے کے دل میں ہے ٹوٹی آس بھی
ہیں کچھ بیوہ [illegible] اداس بھی

[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible]

سہرے کو تار تار کیا دل سے آہ کی
حالت بنی کی لاش پہ گر کر تباہ کی

بنے لگے خیام وہ شور بکا ہوا
عنبان تمام وادیٔ کرب و بلا ہوا

[illegible]

تنہا رسولؐ پاک کا دلدار رہ گیا
بے قافلے کے قافلہ سالار رہ گیا

[illegible]

پامال تھے رسولؐ کے پیارے زمیں پہ تھے
اور دن کی طرح صبح شب تار بے زمیں تھے

[illegible]

بجتی تھی جو خدا کی رضا عشق تھی کی
برسوں کی ریاض چمن کی تھی جو دولت کھو گئی

[illegible]

حیران حال اہل و عیال کے سوا نہ تھا
اپنا کوئی قریب اجل کے سوا نہ تھا

[illegible]

مطلق خدا کا غم سے پر و بال کو تھا
جنگی جوانوں کا اسعف اجل کو تھا

[illegible]

کیونکر قضا کے ساتھ نہ دو لشکر چلے
ہوتے ہیں قضا کے ساتھ کر آخر چلے

[illegible]

زخمی تھے بدن کو خوف بدن کا نہ تھا
قبریں کہاں نصیب کفن تک بدن نہ تھا

[illegible]

باقی تھے خوش وہ کہ الم یاس تھا
اشعار شان بو حسینا رہا جو تھا

[illegible]

بھائی نشان حیدر کرار مر گیا
بیٹا شبیہ احمد مختار مر گیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوق جنان میں فاتح ابواب خیبر تھے انہیں کے بیٹے مر گئے جو لوگ خیبر کن تھے	بے آس کے صبر نہیں سکتی میں کیا کروں اس غم میں صبر کر نہیں سکتی میں کیا کروں	جب تک ہے جہان میں جان حاصل ہوا کے تھے رو تے گئے میں ہائے جو بیٹا [illegible] گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
خواہر کا حال اب سے غضب ملت [illegible] صبا اٹھی سے قطع محبت [illegible]	یہ بیر وہ نہیں کہ ہر اک کا کام ہو صدمے گئی نبی ہو کہ ولی یا امام ہو	شبیر ساہت سفر سے سلامت نہ گھر گئے موت آ گئی جہان آئی جنگل میں مر گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابا کو اب ملیں گے نہ دیہات شہر یان رخصت کرو تو ڈھونڈھنے جاؤں بہشت میں	کیا جانے دل پہ کونسی ایذا گذر گئی [illegible] نے جلا کے بھائی کہ ہمشیر مر گئی	گنجینے زیر خاک دبا کر چلے گئے خالی سبھوں کو ہاتھ دکھا کر چلے گئے

[illegible]

فارغ فرعون کے گھر ہوئے عالی و اقتدار
خاک کے ڈھیر ہو جاتی ہے یکسر کبریائی

[illegible]

چلئے کہ سلطنت کا زمانہ گذر چکا
مدت تمام ہو گئی پیمانہ بھر چکا

[illegible]

وہ نفس کو بنا ہو کہ جسکو فنا نہیں
جز ذات کبریا کسی کو بقا نہیں

[illegible]

شور و شر وحشت و کرم و دل کا داد تھا
شکر وہ تھا جو ہو رہی تھی زبان سے زیادہ تھا

[illegible]

آخر فراق روح کے صدمے گذر گئے
جسم شان سے ٹکڑے تھے اُٹھ سکے نہ بکھر گئے

[illegible]

تن پر دو شالہ کو کفن [illegible]
کھنچے ہوئے [illegible]

[illegible]

تنہائی میں قریب جو وہ آ کے پلک گئے
حیرت ہوئی جناب سلیمان جھجک گئے

[illegible]

دیدار کتاب کیا کیسی نیک نام کی
باقی نہیں جسم نے صلوات کلام کی

[illegible]

بے ہوش سی بھی نہ شکوہ بپا [illegible]
جو گل کا داد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر الم کا خیمۂ شاہی میں آگیا
سادات کا جہاز تباہی میں آگیا

مطلب تھا کہ شکوہ نہ جبیں پر شکن رہے
تھا یہ بدن میں کسی کے نہ کفن رہے

جاؤنگا اس جہان سے حسرت بھرے ہوئے
ہوں تشنہ شہ پر پدر کی امانت لیے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجبور سب تھے کچھ بھی نہ طاقت ہو گئی
اہل ولا نے دشت میں کیا کچھ شکی

اے سیدی نہ پوچھ کہ کیا بات ہو گیا
پردا اماں کے سے قدموں پہ گر پڑا

سر سے پدر کو گر رہا ہو وہ حال ہو گیا
مٹ جائے راہ سے کہیں پامال ہو جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا سے جا لگیں تو انہوں وہ دم کھچے
جیا ہے کہ وہ میں تیغوں کو چھپاؤں کہ دم کھچے

دعوا یہ تھا کہ تیر بھی ہوں نہ بچے خطا
ہیں کسب قدم سوار پر اتنا ہوں

جھپٹیں حریف عیش میں کوئی آزمائے تو
ہو کر طرف سے برق فلک سیر آئے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کل سحاب رحمت حق کا ہوا پہ تھا
خالق کا شیر منبر عرش علا پہ تھا

رنگین عمامہ فرق امام سعید پہ
گلدستۂ جنان ہو کلام مجید پہ

دیکھو نشان سجدہ رب مجید کا
رکھا ہے آئینہ پہ نگینہ حدید کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الکرم کے بعد ہاتھ بڑھایا جو باگ پر
ثابت ہوا کہ رکھ دیا پارے کو آگ پر

خو خوش ہیں بہت حال جو ہو انتظار کا
یہ وجہ ہے کہ نور ہے پروردگار کا

دنیا سے بے ثبات ہے تغیر و نگاہ کو
دیکھا جہان نے سپید و سیاہ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہونچا سمند شیر جو کوہ جشم کیا ساتھ تھا
وہ تھک کے پیچھے رہ گئے گرد و غبار تھا

تابندہ ہے جبین جو رخ لاجواب پر
دسوین کا چاند جیسے ہیں آفتاب پر

برسا تو نور [illegible] زہرا کے لال پر
سب [illegible] ہو بلال قتال پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دُور سے سرو جو نکلے پئے امتحاں کھلے
جنگل بسا دیا [illegible] نشان کھلے

دنیا سے دل اٹھا کے جو [illegible]
دن زندگی کے کاٹ دیے نانا کی قبر پر

ہمدم ہو تیغ فاتح بدر و حنین کا
جوہر نما [illegible] علی یا حسین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر حال میں [illegible]
[illegible]

[illegible] جوش غازی [illegible]
[illegible]

[illegible] جو یاد کا ہے
دست قوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دل [illegible] کا
[illegible] کا

[illegible] آستین کا
[illegible] زمین کا

[illegible] علی سے کم نہیں تیرا جلال بھی
[illegible] جلال بھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
یوں کیا دشمنوں نے [illegible] فولاد [illegible] دل [illegible]	ہر چند حامل ستم و ظلم و جور ہوں ظالم [illegible]	بھاگی ہوا [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نکلی [illegible] تیغ عدالت [illegible] بھی [illegible]	آثار انقلاب نظر آکے رہ گئے [illegible] رہ گئے	غل پڑ گیا [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھوڑا [illegible] مکان [illegible] [illegible]	رہ رہ کے [illegible] [illegible]	حیرت [illegible] سپاہ تھی میزان [illegible] عدالت پناہ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستمشمر بھی غضب تھا مگر جمال گرز تھی
تھے علی جس جس پہ غضب کی شمشیر تھی

آفت تھی تیغ جو دست خدا میں تھی
تا شعلہ گرد الجھ کر زرہ سے

دو ہر سے تھے وہاں جتنے بلا کا نام تھا
لپیٹا تھے شکے بر تے کا کھینچا مقام تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علوار بھی کہ قہر تھا رب کریم کا
عالم تھا تحت فوق میں امید و بیم کا

تھے جو خدا میں گم کہ جو صدر و قلم چلے
تیغ لگے جو سر کے سو عدم چلے

فرمایا دل تو قائم پاس ایسے ہیں
رہنے پا در دن کے ہو اس ایسے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ضرب پر بھی غضب کی تھا یہیں
اب تک وہی نشان ہے خط استوا نہیں

غل تھا کہ ساری فوج کا دی تیغ ہو
ہیا کیوں بھاگ کر ملا سا دی تیغ ہو

کیا برق تیغ تھی کہ بجے تھے جا گ کے
ہوتے تھا کہ جل گئے جو تیلے تھے آگ کے

[illegible]

اپنا سے تابکار ارمان پاسے کس طرح
جو سنگ کٹ گیا ہو وہ جڑ جائے کس طرح

چلا کے شاہ حرا سے جنگ جدال تھی
ادنا بکار پہ چلتا تیری اجل نہ تھی

رخ تھے دو تو کلیجا سب [illegible] ہو سکے
ٹھہرا رہے تھے [illegible] ہو سکے

[illegible]

آنا تھی [illegible] تو [illegible] گئے
بیٹے ہوئے [illegible] گئے

[illegible]

تھی [illegible] کی
آواز آئی دو [illegible] کی

[illegible]

کچھ [illegible] تھے
دو [illegible] تھے

گر [illegible] کیا تھا
شیطان [illegible] کیا تھا

[illegible] تھا
[illegible] تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جاتا نہ یہ کہا میں شہ قلعہ گیر ہون جو ہر کشاے تیغ جناب امیر ہون	مثل علی حسین کو بھی جانتے تھے وہ ضربت کو ذوالفقار کی پہچانتے تھے وہ	تلوار اسکے مثل میان جہان نہین اسکا بجز امام کوئی قدردان نہین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈر تھا کہ کوئی اور نہ آ جائے بیچ مین پانی [illegible] کر نہ گر پڑے	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھبرا کے بیٹھ گئے [illegible] پانی تھی [illegible] زمین [illegible]	اس کی زبان ہلا کے کسی سے نہ آ سکے [illegible]	آنکھیں جھکا رہے تھے [illegible] گویا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیلاں تیغ کا بہا تو وہ کوسوں رواں ہوا
بیچھے کی رگ اچھل جو گئی تازیانہ تھا

سایا پڑے جو مردمک چشم غور کا
قالب بدن سے پیل ہو سوسن کے طور کا

ٹکڑے ہیں تیغ روک لی جو اسکو کہتے ہیں
دانستہ قتل ہوتا ہوں صبر اسکو کہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتل میں پڑا قدم اول جو اسپ کا
ٹوٹا نہ جام تیغ لہو کے حباب کا

رفعت صبا و شام کی تحت الثریٰ کی
تقدیر کا ٹوٹا تھا اعلاے فلک کی

بجھ جائے آگ قلب میں ایسی ہوا نہیں
حسرت تا آب تیغ کی اب تشنگی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تن بیچ پیاس کے ظہر ہوئی دل سوز کے
مرجھا گئے خورد بھی کلیجے سوز کے

بچے بھی تشنہ لب ہیں حرم امام میں
اک قطرہ آب بھی نہیں خیام میں

آنکھیں جگر میں جالا الم میں گڑے ہوئے
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جا نکاہ کو ہو تشنہ دہانی مرے لیے عباس کا لہو ہو یہ پانی مرے لیے	گھوڑے سے یہ کہا کہ اسے ہم عنان [illegible] [illegible]	ایمان کو لشکر [illegible] نے چھپا لیا مہر حسین کو ظلمت شب نے چھپا لیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طرف ستم سہا اسی پانی کے واسطے اصغر کا خون بہا اسی پانی کے واسطے	یہ وقت عصر [illegible] کا [illegible] آ گیا خنجر کے نیچے [illegible] آ گیا	زخمی تن پاش پاش تن پائمال گیا قرآن کی شان [illegible] گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکر عطش [illegible] [illegible]	ریلے تھے [illegible] کے واسطے [illegible]	بے زخم [illegible] جب تن اطہر پہ جا نہ تھی تیروں کا کچھ شمار نہ تھا انتہا نہ تھی

[illegible]

سارا جہان ہوا تھا عدو بیگناہ کا
ریتی پہ بہہ رہا تھا لہو بیگناہ کا

پیاسا ہی قتل کرتے ہیں عاشق پہ ظلم ہے
میں کیا کروں حسین کے بھائی پہ ظلم ہے

قاتل ہزاروں گرد ہیں اک دل ملول ہے
للّٰہ اسے بچاؤ یہ جان رسول ہے

[illegible]

کیوں ہوں نہ ظلم تشنہ کام پر
لوہا برس رہا تھا ستمگار سے امام پر

محسن کو بھولتے ہو عجب کا مقام ہے
پانی دیا تھا جس نے وہ تشنہ کام ہے

سر پا ہو ملک قدم پر بہت لگا کے
یارب بچا یو کہیں طبقہ الٹ جائے

[illegible]

جو تو نہ تھا اب دیکھ نواسے کا دیکھئے
نانا یہ حال اپنے نواسے کا دیکھئے

اے قوم حق ہاشم بیکس کی مدد کرو
اے قوم شیعو امام زمان کی مدد کرو

دیکھو یہ حال فاطمہ کے نور عین کا
کٹتا ہے سر علی کے پیارے حسین کا

[illegible]

دم میں قریب سرور بر حق پہونچ گیا
پہلو میں شیر کے سگ ابلق پہونچ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاشے پہ ہر طرف سے شقی ٹوٹنے لگے
پوشاک بادشاہ زمن لوٹنے لگے

صدمہ ... اور تن پاش پاش تھا
دوڑائے گھوڑے فوج نے بیکس کی لاش پر

[illegible]

[illegible]

ظاہر تھی قہر سے سپہ بد خصال کی
... کی کشش ... محمد ... لال کی

[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہو جاے گر دماغ سپہر برین پہ ہے
قبضہ اسی کا نظم کی ساری زمین پہ ہے

دو ہین زبانین سیف بیان سے آشکار ہے
دشمن سے سامنا جو ہوے تو ذوالفقار ہے

نقطہ ہر اک نظم مین بیابان سے کم نہو
سو رخ مور ملک سلیمان سے کم نہو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

محتاج ذہن سا ہر دم وساعت آپ کا
وابستہ ہر کلام فصاحت آپ سے ہے

ہوتا ہے اس سے رفتار نسیم بہار کو
کرتا ہے لالہ زار ہی خار زار کو

بن جاے رخ شعر جو صحرا و دجار ہو
پیش نگاہ دانۂ خردل پہاڑ ہے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

میدان کبھی چھٹا نہیں ایسا دلیر ہے
کیونکر نہو سخن کے نیستان کا شیر ہے

نا فہم کی ساری عمر تماشے مین صرف ہو
جام جہان نما ہو اگر اسم ظرف ہو

قوس قزح ہو ہیچ بکھے گر کمان کی
دکھلاے اک سحاب مین شان آسمان کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھِرے ہزار طرح کے رنگ آبکیِ گلُ مین
عاجز ہی گر تو مدحت آلِ رسول مین

یہ اوج مرتضا کا نہ کس پر عیان ہوا
بندے ہین گرچہ اُن پہ خدا کا گمان ہوا

کیونکر گذر ہوا نکے حد احتشام تک
پہونچین بلا کبھی نہ جنکے مقام تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس منزلت اہل یقین کیا کیاں ہے
کیونکر نہ خبر دو عالم جہان ہے

دُنیا مین سلسلہ برکت کا قدم سے ہے
رحمت خدا کی خلق مین انکے کرم سے ہے

مشکل بشر کیواسطے پانا ہی عرش کا
مدحت حسین سیر پانا ہی عرش کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت حسن تیغ رہ مستر قین ہین
امت کے خیر خواہ جناب حسین ہین

قوت ہو لاکھ بازوے وہم بلند کو
کیا فائدہ جو عرش پہ پھینکا کمند کو

قرآن مین انکی مدح ہی کس کو خبر نہین
بس خامشی ہو اکہ مجال بشر نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرباں کا نیچا رہے خورشید کی طرح
تھرائے بار بار قلم بید کی طرح

آیا تھا خون دل کو وہ صبر امید تھا
ممکن کوئی کہ دان تھا نہ دریا قریب تھا

ارزاں تم تو جنے نے آفت دکھائی تھی
تشنہ [illegible] عدو کی چڑھائی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لائق ہو تو بے ادبی کون کر سکے
وصف انکا بجز خدا و نبی کون کر سکے

ابرو پہ بل تھا کھنچ چکے تھے حسام کا
پر حکم شہ سے چھوڑ دیا انتقام کو

غربت میں ہاتھ اٹھاؤ ہر اک نونہال سے
وصف [illegible] جدال تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہر دغا حسن کے کلیجہ کو کم نہ تھا
باقی حسین کے لیے کوئی ستم نہ تھا

منظور کی شہ صلح عداوت چھپا گئے
[illegible] آب ہو اگر [illegible] گئے

تشویش آج جس سے ہے دل الم واس سے
باعث فقط یہ کہ قرابت کا پاس ہے

[illegible]

کیا دور گر خیال لب نمکین خو کرے
ناگہ دعا کہ صلح کی کچھ گفتگو کرے

جھونکا ہوا کا جو ہے وہ عنبر سرشت ہے
خنکی وہ جانفزا ہے کہ گویا بہشت ہے

ہر دم اسیر جفا قلت جان پر دراز کرے
جو مبتلا بلا میں ہوا اس کا عذر کرے

[illegible]

الفت کا ہو یہ جوش کہ دل بیقرار ہے
ایذا تمہاری مجھ پہ بہت ناگوار ہے

سودا ہے پر تو فاقہ کشی میں گذر گئے
کیا فائدہ عطش سے تڑپ کر جو مر گئے

حاکم کے سامنے در امید باز ہو
فصاحت سے وقار بڑھے سرفراز ہو

[illegible]

تشویش ہے نہ فکر نہ رنج و ملال ہے
جاگیر ہے وقار ہے منصب ہے مال ہے

شمشیر بید بلغ ہے شمشیر کے لیے
اور آب تلخ تیغ ہے شمشیر کے لیے

میں کانپتا ہوں غیظ سے تم کو خبر نہیں
اب کچھ کیا کلام تو پھر تن پہ سر نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکسیر خاک ہو لیسر بوتراب کو
خواہش نہیں ہے زر کی عمل آفتاب کو

دانا ہو گر تو دام میں عنقا نہ آئیگا
کنج قفس میں طائر سدرہ نہ جائیگا

ہو رحم و حلم دور دل بے دریغ سے
دیکھا نہیں کہ پیاس بجھے آب تیغ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رضواں کا دل ہٹے گا نہ جنت کی دید سے
آیت جدا نہ ہوگی کلام مجید سے

ظلمت سے قرب ہو گا نہ ماہ تمام کو
دیکھا ہے کس نے ایک جگہ صبح و شام کو

تنویر صبح ہے نہ گریبان کے چاک میں
اکسیر کا اثر نہیں ہر ایک خاک میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رشتہ میں ہو قریب رسول انام سے
دانا جدا کبھی ہوتے نہیں پس امام سے

ابلیس کے فریب کیا جبرئیل کو
آتش جلا سکے گی نہ جسم خلیل کو

گرمی ہوا کو کچھ نہیں واسطہ سحاب کو
سایہ کی احتیاج نہیں آفتاب کو

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

یعنی حق بہشت کا تو بھرتا رہے
آخر کو بھول بیٹھا وہ اونٹ غار ہے

قطرے کی چاہ دریتیں سے غرض نہیں
تھا تم سے دریا ہونگیں سے غرض نہیں

تجھے سے جمع ہو شہ ذیشان کو چھوڑ کر
ابجد سے کام کرتا ہو قرآن کو چھوڑ کر

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

منزل سے کچھ غرض نہیں ملا ہے راہ سے
تھا دم سے الفت و حسد باد ثنا سے

دل صاف سے فراست حق عبار ہے
خوشبو ہے جان تیا ہے جسے بہار ہو

یہ اسکے عیش و راحت و آرام بہشت ہو
جس جا نہوں امام مقرر وہ بہشت ہو

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

یاران کے الفت و عداوت صحابہ سے
پہر تو سے آشتی ہو عناد آفتاب سے

تجھسے وداد و بغض امام حجاز سے
رغبت اذان سے اور نفرت نماز سے

تمہارے نعمتوں کے امام جلیل ہیں
دل سیر ہو کہ وارث خوان خلیل ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس پیاس میں جو پانی پہ غالب امام ہوں
حافر ہیں بہشت کو خمر کے جام ہوں

گھیرے تھے چار سمت سے جو لوگ ساتھ تھے
مشکیں بندھی ہوئی تھیں پس پشت ہاتھ تھے

سختی سے بھوک کی کوئی دم میں تمام ہوں
اے بحر فیض رب علا تشنہ کام ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچ جائے تو یہ آہنی دیوار کھینچ کر
پھر دم میں گیا حسین تلوار کھینچ کر

نوبت غشی غش کی چشم فتد ہائم باز تھی
نکلی مگر نہ جان کہ رسی دراز تھی

صدمے سے مضطرب ہے جگر بند آپ کا
اک احتیاج رکھتا ہے فرزند آپ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلوم کو کہ آج شہ مشرقین ہیں
واقف ہیں خوب دل میں کہ حسین ہیں

دیکھی جو شکل صدمہ و آلام دل گئے
شبیر آئے کیا کہ تجھے خضر مل گئے

تکیہ ہے لطف سرور گردوں سریر پر
خدا ڈرے سے میری کیجئے رحم اس اسیر پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سائل ہائی کا بھی ہوا آبِ غذا کا بھی
بیٹھا ہوں میں تنگی کا بھی مشکل کشا کا بھی

کی عرض بہت بہت ہو ارشاد آپکا
ہو جائے پر یہ بندہ آزاد آپکا

رونق دکھائی چہرہ پُرنور نے
کہتا تھا تو کہ جان بچائی حضور نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محسن کشی کرے گا یہ وہ بدشعار ہے
ہوتا ہے جو علی سے وہ سب آشکار ہے

دشمن ہیں یہ نہ باز رہوں گے کام سے
رد سوال ہو نہیں سکتا غلام سے

شور بستر و شاد اس سے ہوا کر دیا تجھے
سیراب ہو چکا تو رہا کر دیا تجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حال تم نہ دیکھ سکے جس لئیم کا
آگے دن یہ ہوگا ہر لب پہ غم عظیم کا

دیکھا یہ جب کہ عرض یہی بار بار ہے
آخر کہا کہ خیر تمہیں اختیار ہے

او بوم اسکا عشق تجھے فرض عین ہے
صدقہ میں جسکے چھٹ گیا وہ حسین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیجا حسین قصد کرون ملک شام کا
خلعت دلائے تو مجھے قتل امام کا

سو قوت بھائی پر ستم و جور ہوگیا
یہ تو کہو کہ صلح کا کچھ طور ہوگیا

دنیا میں کس خلف سے بہادر لڑے نہوں
ہان کوئی کہہ کبھی لیے پڑے نہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو تجھ کو غضب میں ساتھ جب آئیں یہ پیکے
یہ فرق تیغ سے شکستہ دون تیر نہ پیکے

اہل وغا میں درد لعنت وغا دہیں
دونوں یہ نابکار بنائے فساد ہیں

ہووے لڑے یہ میں آن سے کیسی دلیر ہیں
رد بار لاکھ جمع ہوں پھر شیر شیر ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب سے صدائے شمر سنی اشکبار ہیں
بسمل کی طرح حضرت علی بیقرار ہیں

وقت وغا جو کتنے لگے جی چھوٹ جائینگے
لڑنے کو جب شیر گیے سر کے ٹوٹ جائینگے

نو حسین ہو گا کن بیاعث کو خود تمام ہیں
آفت بپا کریں جو علی کے غلام ہیں

[illegible]

جن حکم پا کے خنجر سے جانیں فدا کرین
وہ بھی تمام ہوں تو ملا کب وفا کرین

[illegible]

ستمگر اور فوج کا ہو زیر دست یہ ہوں
رتی خون کی نہر ہو لاشوں کے ڈھیر ہوں

[illegible]

ثالث ہے شہر کو بھی اسی پاس پا ئینگے
ہم دونوں بھائی دونوں کے سر کاٹ لائینگے

[illegible]

غصہ میں اقربائے ولا بھی بڑھ گئے
تیغیں لیکے قاسم و اکبر بھی بڑھ گئے

[illegible]

رستم کو بھی سکھائیں جلیں کا ز راستے
ایک ایک جوان ہوئے گا ہزار دشمنوں کو مار کے

[illegible]

حملہ کریں تو زد پہ نہ ٹھہریں دلیر بھی
صحرا کے بیچ میں رن کی بک جائیں شیر بھی

[illegible]

بڑھنا نہ اب کہ تیغ مری سد راہ ہے
دلبند مصطفٰی کی ادھر بار نگاہ ہے

[illegible]

ڈر ہے تمہارے خون میں شمشیر اس طرح
بحر شفق میں غرق ہے خورشید جس طرح

[illegible]

مانع ہو گر نہ رحم شہ مشرقین کا
باقی رہے نہ ایک بھی دشمن حسین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حال اُس ستم شعار کا قابل ہو دید کے
لٹکا دین سر شریر کا در پر یزید کے

ٹوکو گے خاک تم خلف بوتراب کو
ذرے دبا سکے ہین کہین آفتاب کو

لشکر ستمگرون کا کمان کھینچے چلے گا
تلوار کھینچ لیجیو جب وقت آئے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تن ڈر سے مثل حوصلہ کوتاہ ہو گئے
سمٹے یہ شیر ببر کہ روباہ ہو گئے

وہ ضرب تیغ کی کہ دم اپنا کو نہین
سخت اٹھ گئے ہین ہر سے زیادہ لعین

جو کسی کا حیل نہ گیا مصلحت ہوئی
چھوٹے چچا نہ یہان تمہری خیر ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دست قوی نہ دست سرافیل سے رکا
لنگر تھا تیغ کا کہ نہ جبرئیل سے رکا

آئے جو اپنی تیغ کے نیچے سپر کی طرح
دو ٹکڑے آفتاب ہو شق القمر کی طرح

کثرت پہ زور انکو بہت تھا گھٹا دیا
ظالم بڑھے تھے فضل خدا سے ہٹا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظالم بہت ستانے شہر مشرقین کو
منظور ہے کہ جان بچانا حسینؑ کو

اسکی خبر اُسے کوئی جاکر شتاب دے
تا آکے جو کہوں وہ سُنے اور جواب دے

یہ بے رخی پیام امام غیور پر
لعنت خدا کی اُس کے کبر و غرور پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کر ہر جنگ صف سپاہ جہول کو
دے مہلت ایک رات کی جان بتول کو

کچھ پہلوان ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے
چند افسران فوج کے حلقہ کیے ہوئے

روکیں نہ تیغ تیز کو جب تک ظفر نہ ہو
ٹھہرا رہو سپاہ بھی تیرا ابھی سر نہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو سیر ہو کے چین سے سو جائیگا یہاں
تا صبح شب میں کاٹ دو دن یا دو آئیں

بیتاب دل ہیں جو غیر کے واسطے
مہلت طلب ہیں تجھ سے یہ اک شب کے واسطے

بجلی گرے گی آہ دل مصطفیٰ سے ڈر
مظلوم پہ نہ ظلم بہت کر خدا سے ڈر

۱۰۹

[illegible]

مجبور یوں کہے نہ کوئی تشنہ کام کو
مہلت ملے نہ بہر عبادت امام کو

۱۱۰

[illegible]

بل بر دشقی پہ ہو پا با عتاب سے
غازی نے لے لی ہاتھ میں تلوار داب سے

۱۱۱

[illegible]

تو کون بس نہ رحم نہ حجت سے کام رکھ
حاکم کا ہو مطیع اطاعت سے کام رکھ

۱۱۲

[illegible]

قریب میں کیوں نہ لے گیا رستے سے پھیر کے
یہ مظلوم ہیں مجھسے کہ لایا ہوں گھیر کے

۱۱۳

[illegible]

ایسا ہوا کہ مر کے گرتا زمیں پہ دن
پیش یزید مثل گنہگار یہ چیدہ دن

۱۱۴

[illegible]

ہاں لائق سزا ہیں یہ گستاخیاں تری
اب کچھ کہا تو قطع کرونگا زباں تری

۱۱۵

[illegible]

تیغوں سے گھر ہو صاف جناب بتول کا
یا رب مجھے بچائیو صدقہ رسول کا

۱۱۶

[illegible]

یہ گفتگو کہیں نہ ترے حق میں زہر ہو
پرچے لگے امیر کو اسکا تو قہر ہو

۱۱۷

[illegible]

بو وا مجھے بفضل الٰہی نہ جانیو
گر سر نہ کاٹ لوں تو سپاہی نہ جانیو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاصل تقرب خلعت بوتراب ہو یارب اس طرف میری مُہ خراب ہو	کیا رتبہ وان سرور ذیشان نہیں نہیں کافر جواب دے کہ مسلمان نہیں نہیں	دُنیا مین جسکو جاہ و حشم ناقبول ہے عزلت گزین مجاور قبر رسول ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تو ہی قریب و صف فوج شام ہے جب تک وہ ۱۵۹ کین بیان تراقصہ تمام ہو	جائز رکھا ہے ظلم شہ دین پناہ پر لعنت ہے تجھ پہ اور ترے باد شاہ پر	انصاف کر نبیؐ کے نواسے نے کیا کیا چھینی زمین کہ ملک کسی کا دبا لیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیے خون بہا حسینؑ اور خصال ہون دیکھے نگاہ بد سے تو آنکھین نکال لون	تہارا اوج پست کرے میر شام کا ملکی امور یہ ہین کہ خون ہوا امام کا	باندھی نہ کمر شہ کی طرف داری پہ ظالم لعنت اس شقی کی سرداری زرداری پہ ظالم

۱۴۵

[illegible]

مہلت نہ ایک بات کے کہنے کی پائیگا
پھل تیغ کا دریدہ دہن منھ پہ کھائیگا

۱۴۶

[illegible]

ہم خوف جنگ سے ست سے کرتے نہیں کبھی
تو الگ ہے کیا ہزار سے ڈرتے نہیں کبھی

۱۴۷

[illegible]

لشکر میں بزدلے ہیں وہ کیا ہمکو روکین گے
انبوہ ان شغالون کے ضیغم کو روکین گے

۱۴۸

[illegible]

بولا لعین کہ جا کے اُدھر زندہ آئے گا
حرنے کہا خزانہ دین ہاتھ آئے گا

۱۴۹

[illegible]

آیا ہو گا شیرون کی اٹک جھپٹ مین
مارونگا ایسا گرز کہ دانت گرینگے پیٹ مین

۱۵۰

[illegible]

رشک چمن تھے خار وتنکے بن سے نکل گئے
پریون کے جا رتخت تھے سن سے نکل گئے

۱۵۱

[illegible]

چرکا دگرنہ صارم بران کا دونگا مین
تالو سے پھر زبان نجس کھینچ لونگا مین

۱۵۲

[illegible]

فولاد کی خود ہوتا ہے پھر گوش کے تلے
کیا یہ سر کچلتا ہے پاپوش کے تلے

۱۵۳

[illegible]

آنکھون کے سامنے سے اُڑے جا بجا گئے
تھے پیارے ساعت کہ ذرا جھپ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھامی جو تھی لجام تو اس انفعال سے
باندھے ہوئے تھا ہاتھوں کو اک دستمال سے

اہل سقر کے لینے کو جنت رواں ہوئی
عاصی کی پیشوائی کو رحمت رواں ہوئی

صدمے پہ صدمے گذرے ہیں مجبور دل ملول پر
فاقہ ہے آج تیسرا آل رسول پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہوں غرق نوح غریباں اب آئیے
طوفان قہر سے مرا بیڑا بچائیے

پکڑی تھی باگ عفو کا امیدوار ہوں
کس منہ سے نام عفو کا لوں شرمسار ہوں

دم توڑتا ہے چھوٹے سے بیں شبیر پیاس سے
اب موت ہو رہی ہے گلوگیر پیاس سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لایا جو گھیر کر وہ گنہگار آیا ہے
تقدیر دوسرا کا سزاوار آیا ہے

بتلاؤ سلسبیل کی کس سمت راہ ہے
اے بحر فیض چشمۂ کوثر کی چاہ ہے

نکلی ہی جان ہے پیاس کے صدمے سے
کانٹے تھے برگ گل سی زبان میں پڑے ہوئے

[illegible]

بچے کی روح مرگ کی ایذا اٹھاتی تھی
منکا ڈھلا تھا سانس بھی رک رک کے آتی تھی

[illegible]

مسدود راستے ہیں تو مفقود باب ہیں
اے جد ہم آج خلق میں محتاج آب ہیں

[illegible]

سونے بھی خلد کے تجھے تحفے قصور بھی
حلے بھی نور کے دیئے غلمان حور بھی

[illegible]

جو خزاں نے سیر جو غنچے کھلا نہیں
ہائے ہری ہری کٹ بچے کو پانی ملا نہیں

[illegible]

محبوس رنج و غم میں غریب الدیار ہیں
بھائی ہم آج تجھ سے بہت شرمسار ہیں

[illegible]

شمر نے کہا ابھی سے یہ عجلت ہے کس لیے
حر نے کہا کہ پہلے فدا ہوں میں اس لیے

[illegible]

دیکھو جہان میں ایسا کسی کو کہیں ملا
تھا سولہ پہر سے دودھ بھی اسکو ملا نہیں

[illegible]

تشنہ دہن ہیں گو یہ توکل خدا پہ ہے
انصاف جور و ظلم کا روزِ جزا پہ ہے

[illegible]

لاشے پہ تیرے آکے رخ اشکوں سے دھوئینگے
پہلے تجھی کو سارے شہید ون روئینگے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
زمیں سخن پر ہے جو وہ مہ جبین چڑھا گردوں کو دیکھنے کا گھوڑا زمیں چڑھا	لالہ عذار ان میں جو گلابی وہ ہوئی رنگ چمن عشق آل کہ جس میں بھری ہوئی	ہمسر بہشت باغ میں جس کے کمال سے ملتا ہے شرح نظم کا طوبیٰ کی شاخ سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آغاز ہے خیال پہ سلکو آل کا دکھلائیں ناظرین کو شرح جدال کا	ایسا تو آج مست ہوں فصل بہار سے روشن کروں چراغ سخن شعلہ وار سے	اک غل میان طائفہ اشرفیاں ہوا دوش صبا پہ تخت سلیماں رواں ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پھر آج مست تازہ ہوں صبا کا آب سے پھر آج کھینچ جام مرا آفتاب سے	تیغ زبان بکند میان یار ہے آب رواں کی طرح مطلب رواں ہے	جاں ہل ہے شعر کو مضمون چمک کے لیتا ہے شرح تیغ رخ میں چمک کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھنکار ہے ہر سمت تمامی دل لشکر میں اوس کی بیٹے لگا دوں گا شعون کو دم بھر میں تیغ سے ہی	ہر سمت آتش خون میں تو ہر شعلہ کام کیا نام آوروں کو آج نہ مارا تو نام کیا	شکر کہ نہ ہو ہر تو بل شام سپہر نہیں سالم زبان ہو شعور میں تیغ صمصام نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آب صمصام کی بارش برق سے ساحل کی پار جان کی [illegible]	صمصام تھا یا سیف سے ہم ہوں نا دارکا دشمن ہوں ہندوستان شمشیر و افتادگا	آفت ہوئی کہ کیسے گرد ہان ز عزرئیل سے مخصوص ہے کبریائی اور رب جلیل سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستم کی ہر ضرب کا نقشہ دکھا دوں گا تن کے سر دوں دم بھر میں انکا دوں گا	مبہوت ہوت کی [illegible] سا دست [illegible] عضرت [illegible]	صمصام نام رکھ کے ستمگر غضب ہوا دعوی کہ کذب بھی کوئی ہوا

مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
تو بوئے بد ہے اور میں چمن کی شمیم ہوں جادو کا سانپ تو ہے میں عصائے کلیم ہوں	جوش غضب سے تن کی رگیں آتشیں نکلیں آنکھیں شفق بنیں لال کہ انگارہ بن گئیں	پھر تو نہ سیف کو بھی اک آن کل پڑی کاٹھی سے مثل برق تڑپ کر نکل پڑی
مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
پیاری ہے جان تو جائے امان بزبان لے عمر ہے تو مجلس سلیمان جان لے	چھینا عمود تو روبرو پہنچا [illegible] سرکا پیچھے پاؤں کو [illegible]	واہ کمال حضرت ابرار دیتے تھے آواز آفرین کی علمدار دیتے تھے
مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
پھر اگر بہتر ہے تو تو کاٹ نہ جائے گا اک وار میری تیغ کا روکا نہ جائیگا	فوراً دو پارہ ہوکے عمود لعین گرا البرز کا پہاڑ ہو جیسے زمین گرا	[illegible] [illegible]

[illegible]

خالی گئی نہ ہول کوئی اور شہ کی چوٹ
رو کا طمانچہ اُسنے تو ماری کمر کی چوٹ

[illegible]

پان تا کمر سمند جری شعلہ رنگ تھا
ماری جو ٹاپ فرق نجس چور چور تھا

[illegible]

دل بردون پہ پڑ گئے چتون بدل گئی
روکی جو راہ فوج سے تلوار چل گئی

[illegible]

پھر تو شہ فرق کچھ بھی نشان دہان میں تھا
نیزے کا پھل بریدہ دہن کی زبان میں تھا

[illegible]

سب جی اٹھی تھی نہ دلیر و لشکر میں کھیل
حرف نہ کہا پکار کے شیروں کے بن میں کھیل

[illegible]

تھی قتل پر تلی ہوئی شمشیر پاک صاف تھا
اُس پر قدم کو خون عدو کا معاف تھا

[illegible]

یہ غصب کا اُدھر وہ صف پہ تلوار پھیر
سر تو رہا نشان پہ پر جسم سے گر پڑا

[illegible]

خواری شقی کی تیغ کے صدمے سے ہوئی
صمصام کی شکست مری سبکی ہوئی

[illegible]

آکر تیغ تیز لائق اُسی پناہ ہوں
مجرم ہی شقی تھا یہ میں بے گناہ ہوں

[illegible]

دامن پہ آب دم تیغ تھر تھرا تھا
جوہر تھے یا کہ چھٹا ہوا تن میں زہر تھا

[illegible]

ہو وہ بھی کہ سوئے نار جہاں کے دو گئے
قائل سب ہی تیغ کے منکر بھی ہو گئے

[illegible]

پھر دھیان کبھی کسی نے نہ غلہ دار کا کیا
پامال خیمہ اپنے ہی سردار کا کیا

[illegible]

جب لال کھونے کی تو کہیں جائیے ہو سر سے
پانی بھی مانگتے نہیں کالے ہو سر سے

[illegible]

کہتے تھے خوف جان چلتی تھی بات چیت
بھاگا پدر پسر کو حریف اپنا جان کے

[illegible]

تر دیک تھا کہ کاٹ لے سر کینہ خواہ کا
پیدا ہو گیا ہجوم سران سپاہ کا

[illegible]

جو جان بچ کے نکلا وہ سو بار مر گیا
[illegible]

[illegible]

ہر شخص اپنی موت کو پاتا تھا ہر جگہ
لشکر میں خضر ہی نظر آتا تھا ہر جگہ

[illegible]

کھا کھا کے زخم تیغوں کے مجبور ہو گیا
گھوڑے سے جراحتوں سے بدن چور ہو گیا

[illegible]

پہونچا جو دو قدم جگر جری نیزہ چل گیا
پھل پشت سے سنانوں کے باہر نکل گیا

غازی جہان میں لڑ کے بڑا کام کر گیا
صدقے امام دین پہ ہوا نام کر گیا

کاٹا کسی نے سر جو جری نیک نام کا
باقی نشان رہے گا نہ پھر فوج شام کا

[illegible]

نیزہ زمین پہ شیر دلاور نے گاڑ کر
باندھا سر شکستہ کو دستار پھاڑ کر

زندہ نہ پائے قاطع [illegible]
گھوڑے [illegible] سوار کریں [illegible]

گھوڑے سے اترا اڑ کے دلاور پہنچ گئے
بالین پہ حضرت کے دو [illegible] پہنچ گئے

[illegible]

خون جو [illegible] سارے جسم کا بہا تھا بہہ گیا
غش آ گیا تو سر نے [illegible] جھکا کے رہ گیا

رشتہ [illegible] ٹوٹا [illegible] اس دلیر کا
[illegible] سر سے شیر کا

[illegible]
[illegible]

۴۱۰
[illegible]

حُر ہو کے راہِ حق میں ارم کی کلید لی
ہم سے بھی پہلے حُر نے تو جنت خرید لی

۴۱۱
[illegible]

پر اٹھ سکا نہ شاہ کی تعظیم کے لیے
ماتھے پہ ہاتھ رکھ لیا تسلیم کے لیے

۴۱۲
[illegible]

قدسی ہزاروں زیبِ جلو کار بند ہیں
ہر سمت طرقوا کی صدائیں بلند ہیں

۴۱۳
[illegible]

حائل کوئی رضا کے نہ رستے میں جب ہوئی
اللہ جلد کیا رہِ تسلیم طے ہوئی

۴۱۴
[illegible]

پایا وقار طور کا اس خیر خواہ نے
ذرّے کو آفتاب کیا مہرِ شاہ نے

۴۱۵
[illegible]

محمل میں ایک بی بی ہیں بیدل ہیں ہاتھ ہے
حوروں کا غول ہیٹتا سر پا ساتھ ہے

۴۱۶
[illegible]

رتبہ ترا ہو فردوسِ سما سے کم نہیں
بیٹا تو تجھے پر اورنگ شاں کم نہیں

۴۱۷
[illegible]

جلوے ہیں پیشِ چشم ارم کے قصور کے
کھینچے ہاتھ باغِ خلد سے نکلے ہیں نور کے

۴۱۸
[illegible]

آتا ہی حُر نبی کی جو تسلیم کے لیے
در سے ارم سے نکلیں ہیں تعظیم کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب انکے ساتھ چشمۂ کوثر پہ جائیو بابا کو یا پیاس ہماری دلائیو	حسرت یہ ہی کہ تھوڑی سی تکلیف کیجیے ہنگام ذبح گود میں سر آکے لیجیے	تعریف کیا کرے کوئی حر سعید کی بھینا بجھاؤ تم صفِ غم اس شہید کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس حلق کو حضور نے چوما ہی پیار سے آج اسکو شمر کاٹے گا خنجر کی دھار سے	تھرایا جسم چہرے کی رنگت بدل گئی بجلی کے ساتھ روح بدن سے نکل گئی	محشر بپا تھا خیمے میں ور بین ہوتے تھے لاشے پہ شاہ اہل حرم گھر میں روتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کعبہ میں بھی ترس گیا آرام و چین کو ملتی نہیں اماں کہیں بیکس حسین کو	رنج کو سر شاک رنج و الم سے بھگو و اب بھائی حسین کا اسے کہہ کہہ کے رو و اب	نیساں برس رہا ہی جھڑی موتیوں کی ہے مصرع جو نظم کا ہی لڑی موتیوں کی ہے

سلام ۹ [illegible]	[illegible]	[illegible]
رخ حسین عجب شان سے ہے لفون میں کھلی ہوئی ہے خدا کی کتاب کعبہ میں	لرز گئے طاق جن پہ بت سر کے بل زمیں پہ گرے عجب طرح کا ہوا انقلاب کعبہ میں	رہا یہ خوف کہ اصحاب فیل پر جو ہوا وہی نہ ہو کہیں ہم پر عذاب کعبہ میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قدم قدم پہ وہ زوار شیر کو ملتا ہے جو حج کا ہوتا ہے حاصل ثواب کعبہ میں	یہ خوف تھا کہیں آ پہنچیں دشمن دین مقام کر نہ سکے وہ جناب کعبہ میں	وہاں کے خوف سے روباہ بن گئے کافر گیا جو شیر رسالت مآب کعبہ میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سیاہ شام میں پیدا ہوئے تھے کہ زر کیلیے بہائے خون رسالت مآب کعبہ میں	برہنہ سر ہوئے بلوے میں وہ حرم افسوس گئے نہ تھے جو کبھی بے نقاب کعبہ میں	نماز کے لیے اسکے نہ کیوں ہو جنت گھر وحید خلق جو ہوا آفتاب کعبہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افضل ایک جوان پاس ادب کرتے تھے
جنکی تعظیم بزرگان عرب کرتے تھے

یاد آجاتی ہو خالق کے ولی کی صورت
ایک جعفر کی شبیہ ایک علی کی صورت

ذی شرف کرتی ہے ناچیز کو صحبت انکی
قرب حق پانے کے لائق ہو لیاقت انکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاند ہر چند ہیں شمع سپہ ہاشمیہ
نوجوان بچے بھی ہیں نوسالہ و دہ سالہ ہیں

آبرو دین کی جنسے وہ شمشاد ایسے قرینے ایسے
خاک میں چھپ گئے ہاتھ آئینگے نگینے ایسے

کسطرح ہوں فصاحت میں بھی یکتا دونو
آیتیں مصحف ناطق کی ہیں گویا دونو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قد میں چھوٹے ہیں و رنہ تو لکھا جہاں ہوں دونو
سایہ میں اپنے بزرگوں کے جوان ہیں دونو

جو ہیں شیشے ہیں نبی کے یہ گہر ایسے ہیں
نام وہ جنکا نہیں شمس و قمر ایسے ہیں

ماں نے سکھلائے جو ہیں حق کے ولی کے انداز
چشم و ابرو میں لعینہ ہیں علی کے انداز

۲۱۰
[illegible]

رشک خورشید ہین گو کم سن و سال انکا ہے
آئے مریخ کو لرزہ وہ جلال انکا ہے

۲۱۱
[illegible]

کیون نکلا دل سے غضب کا بھی نہ آیا دھیان ہو
جب بے جرم خوان مقتول کا اثر بات مین ہو

۲۱۲
[illegible]

جنگ کا شوق جو اتھر دون کو تڑپاتا تھا
سینے تن جاتے تھے جب حرب کا ذکر آجاتا تھا

۲۱۳
[illegible]

خواب کے وقت حکایت کوئی بھاتی تھی
کچھ شجاعت کا فسانہ ہو تو نیند آتی تھی

۲۱۴
[illegible]

فرط ہمت سے ادا حق تعشق کر دین
اپنے سر ماموں کے قدموں پہ تصدق کر دین

۲۱۵
[illegible]

ہائے کیا شاد ہو دل فاطمہ کی بیاری کا
خلق میں غل ہوا گر انکی وفاداری کا

۲۱۶
[illegible]

دے تو فرزند زمانے مین خدا دے ایسے
کبھی دیکھے نہ جوانون کے ارادے ایسے

۲۱۷
[illegible]

چھوٹے ماموں کو علمدار نے دیا خوب کیا
ہمکو تقدیر نے حشمون مین محجوب کیا

۲۱۸
[illegible]

اپنے جد جعفر ذی رتبہ و ذی جاہ نہ تھے
آپ فرماتے ہین کہ نانا اسد اللہ نہ تھے

۴۱۵

[illegible]

فوج چھوڑ آئی ہے موقع نہیں دم لینے کا
وقت سر دینے کا یہ ہے کہ علم لینے کا

[illegible]

رغبت اس شیر کی اور اس شہنشاہ کی تھی
سب کو جانے دو وصیت اسد اللہ کی تھی

[illegible]

وہی کردار وہی عزم وہی کام کرے
خلق میں بیٹے بزرگوں کی طرح نام کرے

[illegible]

ہیں حکایت کے سخن اشک تو بہتے ہیں
چھوٹا منہ اور بڑی بات اسے کہتے ہیں

[illegible]

ہر جگہ گھر کے اسی شیوہ کو ٹالا جاتا
خود سنبھلتے کہ علم کیسے سنبھالا جاتا

[illegible]

سیل جیسوں پہ کبھی آئے تو کیا کیجیے گا
نام اب ہیں جو علم کا تو سزا دیجیے گا

[illegible]

حرف شکوہ کا زباں پہ نہ کوئی آیا ہو
کہیں ایسا نہ ہو عباس نے سن پایا ہو

[illegible]

جیسے میں کھیلے تھے ائیں جوان لشکر کے
صفدری سیکھو نواسے ہو اگر حیدر کے

[illegible]

تھے زمیں خیز افلاک سعادت دونو
اٹھ کے تعظیم بجا لائے بعجلت دونو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون نہ ہون ہین خلاف الصدق بیانیہ کسکے
کس و دار کے پوتے ہین نواسے کسکے

ولولے پھر یہ کہان ہیچ اگر کرتا ہو
دہشتین سب جب علم جوش وغا دیتا ہو

شاہ ہین بیٹے تو پھر شرم سے گر جاتی ہین
خوف پایہ دم ہین نہین صباحت بگڑ جاتی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طنطنے ہین جو لڑائی یہ سبیل جائینگے
جوہر ان کے چھپے نہ سی تلوار و کھل جائینگے

دل فدا ہے کرم لطف شہ غازی ہے
بھائی فرماتے ہین کچھ کم یہ سرفرازی ہے

یہ دنھر کنایات زبان ہین کہہ دیتے ہین
پہلے انجام کو بھی فہمین سمجھ لیتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو بہو شیر کے تیور ہین جدھر تکتے ہین
غیظ مین اپنے عدو آنکھ ملا سکتے ہین

ذکر یہ کر گئے خواہر کو پشیمان کرو
تم بزرگانہ ہو کچھ مسکلا بیان کرو

عاقل و صفدر و ذیشان و ہنرمند ہو تم
گر نواسے ہین علی کے ہین تو فرزند ہو تم

[illegible]

شمشیر زنی اور نہیں کام کی بات
جان دینے میں کہے ہو کوئی نام کی بات

[illegible]

بڑھ کے تیغوں پہ جو رکھ دیں گے تو شادان ہوجائیں
عیاں ہو گر ہم سبھی دین قربان ہوجائیں

[illegible]

آج ہٹ جائے جو رکھ لوں تو قیامت ہوجائے
کل کو اس بات پہ جیتیں کرامت ہوجائے

[illegible]

بات جو ہم نے قیامت سے سوا کرتے ہیں
زور فولاد کی ڈھالوں پہ سوا کرتے ہیں

[illegible]

دیدہ سا جسم پہ ہر کمان بھی ڈھونڈیں
معرکہ میں کوئی ہم سا جوان بھی ڈھونڈیں

[illegible]

شفقت آمیز سخن سن کے سب شکر پہ نکلے
اپنے ہمراہ لیے خیمہ سے باہر نکلے

[illegible]

آرزو کو ننگ سمجھیں نئی جرأت ہے
کام تیغوں سے ہو ڈھالوں سے آفریں نصرت ہے

[illegible]

بیزنصب کبھی ہم ہو نہ کوئی ایسا ہو
ہٹ کبھی وہ کریں جو ہمیں زیبا ہو

[illegible]

دیر ہوگی تو جوان فوج کے چڑھ آئینگے
اے سلیمان ماں ہو بچے بڑھ آئینگے

[illegible]

راکبِ دوشِ محمدؐ سرِ زین بیٹھ گیا
صاف خاتم پہ جواہر کا نگین بیٹھ گیا

[illegible]

کشمکش میں کہیں تل بھر نہ جگہ ملتی تھی
دو تک گھوڑوں کی ٹاپوں سے زمیں ہلتی تھی

[illegible]

دم میں اعدا کو تہِ تیغِ اجل کرنے لگے
شانِ حیدرؑ سے پڑھے رجزِ جنگ و جدل کرنے لگے

[illegible]

ضو کو تیغے کی لگے تکنے لگے حیرت سے
گر گیا مہرِ جہاں تاب کا منھ غیرت سے

[illegible]

جوہر اپنی دکھانے لگے بیدینوں کو
تیر کھانے کے لیے تان لیا سینوں کو

[illegible]

ہر طرف تیغے بجلی کی طرح کوندتے تھے
لاشے کوفے کے جوانوں کے فرس روندتے تھے

[illegible]

جنگ کو جان رسول الثقلین آ پہونچے
ہاں خبردار ہو کہ حسینؑ آ پہونچے

[illegible]

دافعِ تیر نگہ جنگ نظر آنے لگا
دشت کیں خون سے گلرنگ نظر آنے لگا

[illegible]

گرچہ ہر حال میں حامی ہے خدا مردوں کا
ہاں غازیو چلیں اس فوج کے نامردوں کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقت فرصت کا لعینوں کو نہ اس آن ملے
کاٹے دو گھوڑوں کو دو چار کے میدان ملے

تمسے فرزندوں کو دنیا میں جب پائیگی
بن اجل زینب ناشاد بھی مر جائیگی

ہے یقین خیا صبر و رضا کر دینگے
سو لیسر ہیں جو ہوتے تو فدا کر دینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تماسف تھا کہ جیتے نہ وہ مظلوم پھرے
شادیانوں کی صدا سنتے ہی مغموم پھرے

شل فولاد لبشر کا دل رنجور نہیں
تین جانیں ہیں تن مضطر میں منظور نہیں

گو وفا عمر کرے اور جوان ہوں تو
فخر اجداد ہوں کیا جہاں میں ہوں تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نخل امید وفا پھولنے پھلنے دیجیے
حسرتیں دل کی ہمارے بھی نکلنے دیجیے

غم سے مر جائینگی زندہ جو ہیں پائینگی
مر کے آئینگے یہ دم تو وہ بھی جائینگی

آبرو جنہیں ہے عزم وہی کرتے ہیں
موت تلوار کی ہو اسیہ جری مرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس سے میں کہتی ہوں آ کے روتے بھائی کیا یہ قصے ہیں کہ مل نہیں سکتے بھائی	کوئی تکلیف ہوئی یا غم کو نیا دیکھا سایۂ دامن مادر کے سوا کیا دیکھا	دل پہ آلام اٹھانے کے لیے حاضر ہوں صابرہ تم ہو نہ مانو میں ترا صابر ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تو ظاہر ہے کہ فردوس میں سب جائیں گے اٹھ کے جائیں گے تو میدان میں سب جائیں گے	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دھیان آیا کہ جوان ہونے نہ پائے ہیں ہم
انکو یون بیاہ کے خلعت نہ پنہائے ہیں ہم

نعرے وہ ہون کہ کہ دار دل کہ دہل جائین
دشت مین خوف سے شیرون کے کلیجے ہل جائین

نعرے یا حیدر صفدر کہ صفین لڑنے مین
بدحواسی لشکر سے مردکر گر پڑنے مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جہاد رہ معبود ہے تعجیل کرو
چاہئے امر ہے قرآن مین تعمیل کرو

راضیں کفار کی ہر بار گریں لاشون پہ
رن میں سے آج کہہ سوار پھرین لاشون پہ

دیا دشمنون مین اب خوب وہ قاضی ہو
کچھ تو ایسا ہو کہ ہر جا پہ راضی ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش ہون مین بھی کہ صفت کی بلا لیکے ہم
غازیو داد شجاعت کی اگر دیکھو

سرکشی پہ وہ خطا کا رہتی بیا ہر ہے
قدر ان ادن ہم کیا کرو جو خدا قادر ہے

گہر ہوئی یاد وطنی مین تماشے دیکھو
آج حضرت کا گہر دو لوٹ تماشے دیکھو

۲۸۴
[illegible]

۲۸۵
[illegible]

۲۸۶
[illegible]

ہان یہ کہتی ہے کہ پورے مرے ارمان کرو
پاس عزت ہے تو سر اپنا موت پہ قربان کرو

ہو نہ رونا کہ ہمارا دل غمگین امان
ذکر کو تم ہو تو پیاس میں تسکین امان

ایک کانٹا نہ ہو بے رنگ کوئی پھول نہ ہو
لفظ ہر کا رنو ن ثقل نہ ہو طول نہ ہو

۲۸۷
[illegible]

۲۸۸
[illegible]

۲۸۹
[illegible]

تا کجا صدمے کئی رنج فراوان دیکھو
نام جس کا ہے بہشت اب وہ گلستان دیکھو

حوصلہ دل کا جو ہے ٹوٹ گیا ہے چلا جا
جوش میں آ کے طبیعت مری دریا ہو جا

بات ہر سر بعیان نہ نہفتہ ہو جائے
وہ شگوفے ہوں کہ ہر قلب شگفتہ ہو جائے

۲۹۰
[illegible]

۲۹۱
[illegible]

۲۹۲
[illegible]

پھر امداد جو حضرت کی دعائیں پہنچیں
آپ تا شاہ کی بانی کی صدائیں پہنچیں

دل ہر اک دور کا ہر بند سے وابستہ ہو
اک مسدس ہو تو سو رنگ کا گلدستہ ہو

رنگ میں سرخ کوئی ہو کوئی زنگاری ہو
نقش از رنگ بھی مٹ جائے وہ گلکاری ہو

مطلع [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو گئی لال زبان نطقِ سخن سے گویا
پھول جھڑتے ہیں سرِ تیرہ دہن گویا

شوقِ آں باغ کا ہو کیونکر دل انسان میں
جسکی تعریف خدا کرتا ہو خود قرآن میں

ذکر نہیں شیب میں گردش ایام نہیں
عیش و راحت کے سوا رنج کا واں نام نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنی جا پر جو بہت عرقِ جبیں کا بوسہ لیتے ہیں
ترمرے شکل مرے رنگ جس بدلے ہیں

روح پیاسی ہے جنت کا نشان باقی ہے
راہِ صد سالہ کی خوشبوئے بہشت آتی ہے

چلو بستان کے لیے گل کے جبین کے بوسے
ڈالیاں جھوم کے لیتی ہیں زمین کے بوسے

مطلع [illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکرِ جنت کا مری زمزمہ خوانی میں ہیں
حال سب حضرت شبیر کی بانی میں ہیں

چشمِ مشتاق کو خیال ہو حظ زدت جنت
تحریر میں سمجھا الا احاطہ عبارت جنت

جب یہ جنت ہوئی باقلب و خاک لیا
پھر دیکھ وہ ملک یا ہو سوئے جنت کا کیا لیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شمع سی انجم کی فروغ نظر انساں ہیں قمقمے نور کے ہر نخل میں آویزاں ہیں	روح اُس فرش کی سے آرام بہت پاتی تھی اسی گودی سے مرے بھائی کو نیند آتی تھی	اُسکی تنویر سے یوں قصر جناں روشن ہیں جیسے خورشید سے دنیا کے مکاں روشن ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سیر کو جب درِ آگے کو ادھر سے گذرے کھلکے پا قادر قیوم وہ طائر اڑ جائے	دیکھکر روح کو اک تازہ مزا ملتا ہے سبز پوشوں کو بھی رحمت کا پتا ملتا ہے	ہاں وہ گھر اُسکا جو مظلوم مرا بھائی ہے پنجتن کے لیے جنت میں یہی یکجائی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرد ہو جاتا جبریل کے جو محرور مزاج آب گوہر کی جھلک عطر کی کافور مزاج	وہ سیاہ جلوہ کناں نور خدا ہے جس میں فرش استبرق و سندس کا بچھا ہے جس میں	خوف خالق کا نہیں بے پروا آزاد ہیں سب آپکی آل کا خوں کرنے پہ تیار ہیں سب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلق پر خنجر کہیں سینہ پہ قاتل ہوگا
جسکو چھاتی پہ سلاتے تھے وہ بسمل ہوگا

حال ہم سب کا ذرا دیکھو تو جاؤ اماں
قصر جنت سے کھلے سر نکل آؤ اماں

بیٹی پھرتی ہوں فرزند کی خاطر زینب
ہو تم رو دو آنسو ہوں دشت میں حاضر زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شور فریاد و بکا عترت اطہار میں ہے
نا و سادات کی صد گونہ حجاب میں ہے

غم سے بیتاب ہوں کیوں نہ ہوں گلشن کا ہی
جسکے دربان تھے ملک آج وہ گھر لٹتا ہی

ورسی جہان کوئی دم کے وہ چلے نکلے
جھلملاتے ہوئے دو صبح کے تارے نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت آ ہو گئی ہی آنا ہو آ ہو بابا
میرے سینہ کا گلا کو گوشہ تھی بیٹیا آ بابا

شعر کرتی کھانی ہی تیری قدر جدائی کی
ہو غصہ جان بچی کی نہ میں بھائی کی

سب با کو حیرت ہوئی اس شان سے ہو دا ہی
حبوتی کے وقت ہو گئے حکم کیا ادب سے

۱۱۸
[illegible]

۱۲۱
[illegible]

۱۲۴
[illegible]

کیا بجز نقش قدم اور نظر باقی ہے
پیچھے پیچھے تھک تھک کے صدا اٹھا ہونگی رہ جاتی ہے

شان میں ہمسر والفجر زبس پاتا ہے
شمس اس صبح کے رتبہ کی قسم کھاتا ہے

رعب وہ ہے کہ نظر سب کی پھری جاتی ہے
شیر کی آنکھ نگاہ ہوتے ہی گری جاتی ہے

۱۱۹
[illegible]

۱۲۲
[illegible]

۱۲۵
[illegible]

شاہزادوں کو جو تقدیر دگرگوں دیکھا
پھر تسلیم نشانوں کو سلامی دیکھا

فرض اب انکی رفاقت ہی خود ایمان پہ ہے
عہد اس بات کا ہر ہر ہے قرآن پہ ہے

حرمت قرآن کے ہاتھ سے جو یہ نوبت آئی
برکت اٹھ گئی دنیا سے قیامت آئی

۱۲۰
[illegible]

۱۲۳
[illegible]

۱۲۶
[illegible]

گرچہ بالشت سے زمین ان کی تپی جاتی ہے
دھوپ میں چہرے کے پرتو سے چھپی جاتی ہے

جذبہ مہر کی الفت میں کیفیت سے ہو
دیکھیں خورشید تیرا اسکو تو کیا صورت ہو

ہمسری کی اسے خوشی جو یہ انجام ہوا
تھی زبس اتنی خطا اس کا خطا نام ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موشگافان جہاں برکرم کہتے ہین
لام واللیل کی ان زلفون کو ہم کہتے ہین

رنگین خواہاں ماں دست ستم اٹھ جائین
تیغ جب ہاتھ مین ہو لاکھ قدم اٹھ جائین

نازنین بجو پہ حرم آئے نہ بے پیرون کو
پیزر سے شیخون کے گرین جا بدسی تصویرون کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لب خوشرنگ جو زیب دہن اطہر ہین
سرخ دو مچھلیان گویا کہ لب کوثر ہین

موشگاف اسلئے کہتے ہین کہ نازک فن ہے
کوہ کندن ہی پہ ورکاہ برآوردن ہے

درد یہ صاحب ولادت سے پوچھے کوئی
انکا غم مادر ناشاد سے پوچھے کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلک سمجھے نہیں ارباب یقین قرآن ہین
دل ہے سینے مین کہ یسین قرآن ہین

ہاتھ ساکت ہو کہ دہن قلم تھم جائے
روشنائی کبھی دانتون کی ہو کہ جم جائے

گل وہ جنت کے ہین الفت مین جو دل داغی ہین
خیر دوم ادر شکیل یاشکے جو باغی ہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس احمد کا بھی ہو ظلم کا اقدام بھی ہو شیوۂ کفر بھی ہو دعوۂ اسلام بھی ہو	وقت جرأت کا ہے تقریر کا ہنگام نہیں رن میں آیات احادیث کا کچھ کام نہیں	دھیان میں قال کا ہے جنکو وہ خود جاہل ہیں جو نظر رکھتے ہیں با قال پہ عاقل ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شان میں جو ہے محمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لا تبطلوا اعمالکم آیہ دیکھو	فوج جو تمہارے بڑھتی ہے دہل جاؤ گے گر کے رہوار کی ٹاپوں سے کچل جاؤ گے	جبرئیل آکے ہیں تحقیق حقیقت کے لیے پنجۂ مہر بڑھا رہتا ہے بیعت کے لیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
منتقم بھی ہے وہ جبار بھی قہار بھی ہے تو یہ لازم ہے کہ تواب بھی غفار بھی ہے	فوج بچوں کی سخن دھیان میں کب لاتی ہے منہ سے باتوں میں ابھی دودھ کی بو آتی ہے	صفدری پیش رسول مدنی کی جنے تیرھویں سال میں خیبر شکنی کی جنے

[illegible]

کفر و بیداد و ضلالت کا محل ٹھہ گیا
پھر اُٹھا سر نہ کسی کا وہ عمل بیٹھ گیا

[illegible]

ندیاں خون کی رہتی ہیں یہ دیکھو تو لیں
خیر بچپن کی لڑائی بھی جوانی دیکھو تو لیں

[illegible]

فوج تھا بین صورتاً تھی جو یہ اجل کی
سر کی جاتی تھی تلاطم سے زمین مقتل کی

[illegible]

زور جو لیتیں خیال نے دیا حیدر کو
تب یاد وہ جب چیر لیا اژدر کو

[illegible]

نعرہ زن فوج سیہ کار کے سب اُڑ گئے
شور کرتے ہوئے برسات کے بادل اُڑ گئے

[illegible]

سر پہ آ پہونچی اجل فرق نہ جانا بھاگو
دو طرف بجلیاں گرتی ہیں چلو اُڑ بھاگو

[illegible]

دل لگی سمجھیں اگر لاشہ پہ لاشہ دیکھیں
تب شرح ہو کر مقتل کا تماشہ دیکھیں

[illegible]

فوج کا حملہ اول میں عجب تنگ کیا
اُسکو میدان ایسے [illegible] تنگ کیا

[illegible]

ہر طرف صرف عمران الم کا گلشن دیکھا
کشت پامال ہوئی کھیت مقتل میں دیکھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا گو تین شب ورز کے پیاسے ہیں یہ لیکن شمر درکے وزمارے کے تو اسے ہیں یہ	پہلوان تک گئی جرأت تھی ہزاروں میں غل تھا ہر بار دہائی کا ستمگاروں میں	یہ چم یہ خم یہ روانی کسی نے دیکھی ہے برس کے آگ لگانی کسی نے دیکھی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آبرو انکی گئی کٹتیں عبدن کی فوجیں خون سے کھتیں سرخ بدخشان میں کی فوجیں	ہاتھ کٹھیں شہ اعداکو امان ملتی ہو فرد سے قبر قضا جاتے ہیں یہ ملتی ہے	نکل کے دم بدنوں سے پھر آشنا نہ ہوے مکان تو رہ گئے خالی مکیں وا نہ ہوے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدو کے ہر شخص کی جرأت کے کھلے جاتی تھی جو دشمن دیکھ کے مصری تو گھلے جاتی تھی	مضطرب ہاں کے اُدھر وہاں کے اُدھر آتے تھے ٹھوکریں کھاتے تھے گرتے تھے پس جاتے تھے	دغا میں قبضوں سے سب سرکشوں کے سر توڑے گلوں نے دختر زہرا کے کیا غم توڑے

۱۶۳
[illegible]

ہزیمت انکی سر دست آشکار ہوئی
تمام فوج شقاوت اثر فرار ہوئی

۱۶۴
[illegible]

دلون سے ظلم و ستم کی سنائین پار ہین اب
جو سینے نور کے آئینے تھے فگار ہین اب

۱۶۵
[illegible]

کمائی دختر زہرا کی لٹ گئی آ کر
علی کی لاڈلی بیٹیون سے چھٹ گئی آ کر

۱۶۶
[illegible]

خفا وگرنہ بہت میر شام ہوئے گا
سزائے سخت کا پھر حکم عام ہوئے گا

۱۶۷
[illegible]

کٹے عمامے ہین تیغون سے ماہ پارون کے
رخون پہ سہرے پڑے ہین لہو کی دھارون کے

۱۶۸
[illegible]

نہا کے خون مین اپنے وہ پھول لال ہوئے
قلم حدیقۂ جعفر کے دو نہال ہوئے

۱۶۹
[illegible]

اُدھر بغیظ کبھی اور کبھی ادھر آ کے
تنون پہ برچھیان کھانے لگے جدھر آ کے

۱۷۰
[illegible]

لہو میں ڈوبی ہین زلفین جو چھوڑی ہین ٹیکے
گلون مین سینون سے آ آ کے اب ہین ہم اٹکے

۱۷۱
[illegible]

ہر اک طرف سے جو برچھ دالم نے گھیر اتھا
بدن مین عشرہ تھا بیشتر نظر اندھیرا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسینؑ جائینگے اب بھانجوں کے لینے کو
حرم سے کہدے کوئی شربسا تو آئین دینے کو

دوبارہ تا بہ جبین آہ دونوں کے سر تھے
ستم کی تیغوں سے افسوس چور پیکر تھے

پہرا کے دھر سے آنکھیں گذر گئے بچے
رگڑ کے ایڑیاں ہیہات مر گئے بچے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوشی کی دائی سے تھی شادیاں کہیں
عروس مرگ سے بچوں نے شادیاں کرلیں

اکیلا ماموں کو غربت میں کر تھے بیارہ
تباہ غش میں تھے بہن یا کہہ رہے تھے بیارہ

رخ آنسوؤں سے جلد از اپنا دھونے لگے
لگا لگا کے گلے میتوں کو رونے لگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر شکستگی آنکھوں سے عباسؑ بھی بہاتے تھے
حسینؑ ضعف سے ہر گام جھکے جاتے تھے

کہا اٹھا دو یہ خنجر اجل کے چلتے ہیں
بس اب حضور غلاموں کے دم نکلتے ہیں

خدا نے بخشے تھے زینبؑ ہی کو نہال ایسے
فدا اخی پہ کیے ورنہ کس نے لال ایسے

۱۸۱

[illegible]

خوشی کی نوبتیں فوجیں بجاتی ہیں لوگو
براتیں عون و محمد کی آتی ہیں لوگو

۱۸۲

[illegible]

مجھے یہ ڈر ہے جو ضبط ملال اب ہوگا
بدن سے روح نکل جائے گی غضب ہوگا

۱۸۳

[illegible]

ابھی نہ بہر خدا آنکھیں اشکبار کرو
انھی کے صدقوں پہ پہلے مجھے نثار کرو

۱۸۴

[illegible]

کہاں ہیں کہہ دو بیٹے تمھیں ملال آئے
نہا کے خون میں زینب تمھارے لال آئے

۱۸۵

[illegible]

پسر ہوا پہ بیاہ اکبر کا جب کہلاؤ گی
غم اپنے دونوں شہیدوں کے بھول جاؤ گی

۱۸۶

[illegible]

تم ایسے ماہ جبینوں سے چھٹ گئی پیارو
وطن سے چھوٹ کے غربت میں لٹ گئی پیارو

۱۸۷

[illegible]

جہاں میں جب سے یہ دونوں پسر کا ماہ رہے
بحل ہے دودھ تمھیں آپ ہی گواہ رہیں

۱۸۸

[illegible]

کہو شہید ہوئے لاشے ہیں مجھ کو دکھلاؤ
پکڑ کے ہاتھ اٹھا دو ابھی جان پہنچا دو

۱۸۹

[illegible]

سمجھیو اس عمر میں بیاہ گھر نہ کرنا تھا
ابھی زمانے سے پیارو سفر نہ کرنا تھا

۲۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تری تو بستی پہ عون و محمد آئے ہیں
قبالہ خلد کا ہمراہ اپنے لائے ہیں

جوں صدف کھولے رہے پیاس سے منہ کو اصغر
ننھے سے حلق میں پانی کا نہ قطرا پہونچا

کھل گیا رانڈوں کو یہ سدھم کہ ہوئے قتل حسین
خیمہ کی ڈیوڑھی پہ جب لشکر اعدا پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی ہاتف کی ندا پانی قسمت میں نہیں
جبکہ سقائے سکینہ لب دریا پہونچا

ہاتھ کٹنے کا تو عباس کو کچھ رنج نہ تھا
مشک جب چھد گئی شہ کو صدمہ پہونچا

رحم اعدا نے نہ کبرا کی عروسی پہ کیا
جس میں کنگنا تھا رسن سے وہی باندھا پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر چلے مشک کو عباس تو کی حق سے دعا
اے خدا تشنہ لبوں تک مجھے جیتا پہونچا

[illegible] آتے ہی [illegible]
کربلا میں جو محمد کا نواسا پہونچا

روضۂ شاہ کو جس شخص نے دیکھا ہو شہید
جیتے جی گلشن فردوس میں وہ جا پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتے ہین سب گو زانوے غم پر دھر کے
نرگس کے گل ہین خون جگر سے بھر کے

پیش نگاہ گرچہ وہ نور نگاہ ہے
آنکھون مین پر ابھی سے زمانہ سیاہ ہے

بتلاؤ یہ جگہ نہین رنج و ملال کی
وہ دولت گنوا دو دن ہاتھون سے تمھارے سال کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ پانے کا پھل نہ ملا یہ ملال ہے
برسون ریاض جس پہ کیا وہ نہال ہے

یہ زخم اس ضعیفی مین کھایا نہ جائیگا
ہم سے تمھارا داغ اٹھایا نہ جائیگا

والد بلک رہے ہین بیٹے جو بچھڑتے ہین
بیٹا جگر مین باپ کے ناسور پڑتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب مین کسی سے بات نہین کرتا کہین
یہ حال ہے کہ جسم مین گویا لہو نہین

موت تک تو پھر بسر مین یہ حال ہے
راضی تمھارے قتل پہ ذوالجلال ہے

غم مین شفیقہ اپنا ڈوبا نہین کوئی
ہاتھون سے اپنے لال کو کھویا نہین کوئی

۱۰

[illegible]

درد پسر سے تم ہو یہاں آشنا نہیں
سہرا بھی بیاہ کا ابھی سر پر بندھا نہیں

۱۱

[illegible]

بیکس کی زندگی کا سہارا نہیں کوئی
اب تو سوا تمہارے ہمارا نہیں کوئی

۱۲

[illegible]

واں فوج شام مستعد کارزار ہے
اور یہاں حضور باقی ہیں یا خاکسار ہے

۱۳

[illegible]

عزت یہ پھر کہاں جو اجازت نہ پاؤنگا
فرمائیے جہاں میں کسے منہ دکھاؤنگا

۱۴

[illegible]

بار غم الم سے سبکدوش کیجیے
یاد خدا میں مجھکو فراموش کیجیے

۱۵

[illegible]

سہرا ہو خون کی دھاروں کا منہ پر یہ شوق ہے
اس موت کو حیات ابد پر بھی فوق ہے

۱۶

[illegible]

سب رنج و دکھ سہینگے شفاعت کے واسطے
اچھا تمھیں بھی روئینگے امت کے واسطے

۱۷

[illegible]

مالک ہیں اپنے دین رضا کے نہ دین زکی آپکو
دخل اونکے امر میں ہے نہ مان کو نہ باپ کو

۱۸

[illegible]

لو بانو و لیلیٰ اٹھو سہرا نور عین کا
اس قافلے سے چھٹتا ہے یوسف حسین کا

۱۹

[illegible]

غازی کو صف شکن کو دلاور کو روک لو
بانو کسی طرح علی اکبر کو روک لو

۲۲

[illegible]

مرنے چلے ہیں چھوڑ کے تنہا غلام کو
روکا ہے میں پاؤں پہ گر کر امام کو

۲۵

[illegible]

پیارا کوئی نہیں شہ عالی مقام سے
خادم کو وہ عزیز کرینگے امام سے

۲۰

[illegible]

کیا ہو جو چل کے ہم بھی لہو میں نہانے کو
پالا لقا میں سنے کیا [illegible]

۲۳

[illegible]

ہنگام بیکسی حق خدمت ادا کرو
ان وارثی سر [illegible] قدم پر فدا کرو

۲۶

[illegible]

گھبرا رہی ہے روح بہت بیقرار ہوں
دیں اذن آپ جاؤں تو [illegible] نثار ہوں

۲۱

[illegible]

تنہا ہیں قتل [illegible] ہو گئے
پایا [illegible] بیکس ناچار ہو گئے

۲۴

[illegible]

پالا ہی دکھ سہے ہیں مصیبت اٹھائی ہے
مالک دہی ہیں باوفا بیکس [illegible]

۲۷

[illegible]

جاتی ہے آبرو لب تشنہ کام کی
دیکھو خدا کے واسطے عزت غلام کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فریاد ہی علی کی دہائی بتول کی
لٹتی ہے کربلا میں نواسی رسول کی

ساعت ہی آفتوں کی شہ انس جان پہ
جلدی نثار کیجئے ہمیں بابا جان پہ

چہرہ اجل کے شوق میں گلرنگ ہو گیا
مارے خوشی کے زخستہ بدن تنگ ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھارہ سال کی مری محنت لٹی ہے آہ میں
بیٹھی تھی جس کی آس پہ وہ مر گئے جا کہیں

رہا میں دل تڑپ گیا جی سنسنا گیا
آنکھوں میں فرط غم سے اندھیرا سا چھا گیا

بچے بلک رہے تھے حرم جان کھو رہے تھے
عابد گلے لگائے برادر کو رو رہے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھتے ہوئے جگر کو دکھانا روا نہیں
میرا کوئی تمہارے سوا آسرا نہیں

دو دم کبھی اپنا داغ دل نامراد کو
جس میں خوشی تمہاری کماسد دھار دو یاد کو

چمکا جو نور حسن رسالت مآب کا
چھپنے لگا فلک پہ چراغ آفتاب کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیکھو ظہورِ قدرتِ باری قریب ہے ہمشکلِ مصطفےٰ کی سواری قریب ہے	تھا فیض رخ سے رنگ سمندِ غبار کا عالم زمیں پہ تھا ورقِ زرنگار کا	الجھائیں یہ تو حشر بپا ہو دو رن پڑے ٹوٹیں ابھی صفیں اگر ابرو پہ شکن پڑے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جب تیغ حیدری کی چمک یاد آتی ہے گردوں پہ برق شعلہ فشاں کانپ جاتی ہے	طبعِ رسا کو فکر عبث ہے مثال کی یہ مہر ہے خزینۂ حسن و جمال کی	مژگاں کا بندوبست تھا بجا ہوا سبزہ ہے گرد چشم کو تر لگا ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر پھر پیام اہل اسکا داغ ہے دیکھو یہی حسین کے گھر کا چراغ ہے	اس ادعا پہ مصحف رخ بھی گواہ ہے یہ مظہر کتاب علوم آلہ ہے	سلطانِ حسن کیوں نہ لقب ہو جناب کا جلوہ ہے ملک ملک میں اک آفتاب کا

[illegible]

چلوے گل مین طرہ سنبل نمود ہے
یا شمع حسن عارض روشن کا دود ہے

[illegible]

ہو تیز رو کہ یہی جادہ ثواب کا
دکھلا دے کج سکو سراپا عقاب کا

[illegible]

بجلی مین یہ تڑپ نہ سرعت ہرن مین تھی
منھ دیکھتا تھا خود یہ صفائی بدن مین تھی

[illegible]

کوثر سے دون مثال تو کیا آئین فروغ ہے
یوسف اسی کی چاہ محبت مین غرق ہے

[illegible]

صدقے ہر اک فلک کی ستارہ کی آنکھ ہے
آہو کی تھوتھنی ہے چکار کی آنکھ ہے

[illegible]

ہیکل مین ادسکے صاف ستارونکی شان تھی
فیض قدم سے ان کی زمین آسمان تھی

[illegible]

سینے نہین ہین جنگ مین تیغونکی جھنکار
ملتی ہین آنکھین فتح ظفر انکے پاؤ ن

[illegible]

دیکھے جان تو کبک ہی چال بھول جا
دے جو ساتھ پیک صبا سانس بھول جا

[illegible]

کیا چال تھی کہ سامنے اپنے جھکتا تھا
شعلے کی طرح موج ہوا سے بھڑکتا تھا

۲۵۵
[illegible]
جرأت میں یہ وحید وہ شہرت میں طاق تھا
یہ صورت نبی وہ شبیہ براق تھا

۲۵۶
[illegible]
ہاں ہوش میں ہو بچا یہ غضب کی لڑائی ہے
سنبھلو تمہارے قتل کی نوبت آئی ہے

۲۵۷
[illegible]
ہٹتے نہیں قدم کبھی دشت قتال سے
خورشید کانپتا ہے ہمارے جلال سے

۲۵۸
[illegible]
منہ موڑنا وفا سے کبھی جانتے نہیں
انسان تو کیا جنوں کو بھی ہم مانتے نہیں

۲۵۹
[illegible]
شہپر ہیں تیغ خیبر رب جلیل کے
اک ہاتھ میں اڑا دیے پر جبرئیل کے

۲۶۰
[illegible]
نکلی وہ جان ستاں جو چمک کر غلاف سے
غل پڑ گیا پری نکل آئی وہ قاف سے

۲۶۱
[illegible]
جانیں بچاؤ غل یہ ہوا ہر گروہ میں
ڈر کر پرند چھپ گئے دامان کوہ میں

۲۶۲
[illegible]
طاؤس گم تھے کبک نہاں تھے پہاڑ میں
دہشت سے پھول چھپتے تھے بوٹوں کی آڑ میں

۲۶۳
[illegible]
قہر خدا عیاں تھا جو میدان جنگ میں
پانی زمیں میں چھپتا تھا اور آگ سنگ میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرمی تھی بسکہ قہر کی اوس برق تاب میں ڈر کر ہوا چھپی تھی طلسم حباب میں	دل پس رہے تھے سینوں میں آفت کی چال تھی گرد سِتم برنگ حنا پائمال تھی	کاٹے یہ سر کہ فوج کا دم بند کر دیا نام آوروں کو خاک کا پیوند کر دیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈر تھا جو تیغ دلبر شاہ حجاز کا دریا کو چھوڑتا تھا نہ لنگر جہاز کا	کہتی تھی پائمال سپاہ عدو ہوئی حیدر کی ذوالفقار سے میں سرخرو ہوئی	گرتی ہی جب تو جسم میں دم چھوڑتی نہیں بھاگیں کدھر کہ موت قدم چھوڑتی نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پھول اوڑتی تھی تیغ کے ایک ایک ضرب سے [illegible] دونوں کے پھول فرش تھے میدان [illegible]	ناحق جو دشمن شہ دنیا و دیں ہوئے خود ناوک اجل کا نشانہ لعین ہوئے	کہتی تھی چھوڑنے کی نہیں اہل نار کو دوزخ میں پھینکدونگی ہر اک نابکار کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنگین چڑھی تھی دلبر شاہ زمن کی تیغ
سر بہ ہوا دس کو ن دو تھی نیمچہ کی تیغ

ہشیار ہو کہ تیغ دو دستی قریب ہے
قطع و برید جانِ ہستی قریب ہے

جوہر سے جال ہے یہ کھلا اہل ہوش پر
پھینکا ہے صید طائر جان دام دوش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مردے سپر بنے تھے کہ یہاں ہی لشکر کا
زندہ بلا رہے تھے کہ ساماں ہی حشر کا

دھار اس دو رخی کی ادھر اور ادھر کا کُشتا
گھاٹ ایسا ہے فوج کا بیڑا ڈبو دیا

کہتے تھے جن خوف سے جو اس سے جدا نہ جاں کن
پر یہاں کو بھی یہ ڈر تھا کہ سایہ میں آنہ جائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل بستہ جل کے ہو پیش کے
دو پنکھ سفر میں آگ لگے پیچھے پیچھے کے

تیغوں کا اوج اور ہر سو ہوا آشنا
کانا کی فوج اور کی قسم تا بہ تانیا

تلوار تھی سرو پہ کہ شعلہ تھا آگ کا
تھا ہر طرف سپاہ میں غل بھاگ بھاگ کا

[illegible]

آتی تھی فوج کفر پہ قہر خدا کی طرح
جاتی تھی جان لیکے برستے قضا کی طرح

[illegible]

چہرہ لہو میں سرخ ہوا یون خضاب کا
جیسے شفق میں ہوتا ہے رنگ آفتاب کا

[illegible]

بے یار و آشنا پسر فاطمہ ہوا
اکبر شہید ہو گئے بس خاتمہ ہوا

[illegible]

گو دیو تھا پہ کاٹ گئی تیغ جسم کو
غل پڑ گیا پری نے وہ توڑا طلسم کو

[illegible]

گرنے پہ تھے کہ نام علی لیکے رک گئے
ہاتھوں سے سر کو تھام کے ہر یہ جھک گئے

[illegible]

کٹتا ہے سر شبیہ پیمبر کو دیکھ لیں
دم توڑتے ہوئے علی اکبر کو دیکھ لیں

[illegible]

ملے سے تیر ظلم کا نکش لگاتے تھے
سینے پہ روکتے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

[illegible]

چھوٹے قدم رکاب سے اوس گلعذار کے
بس گر پڑے فرس سے پدر کو پکار کے

[illegible]

رعشہ تھا جسم پاک میں اور دل میں درد تھا
مانند مہر چہرہ پر نور زرد تھا

۹۱

[illegible]

دل مضطرب ہے اوس مہ انور کے واسطے
کوئی بتا بتائے پیمبر کے واسطے

۹۲

[illegible]

گردن چھری سے خون میں شاہ کی بھر ہوئے
ہیں دونوں ہاتھ زخم جگر پر دھرے ہوئے

۹۳

[illegible]

اسدم شمیم خلد بیابان میں آ گئی
آپ آئے کیا کہ جان تن بیجان میں آ گئی

۹۴

[illegible]

برچھی کا زخم تو کلیجے پہ سہہ گئے
ہم خاک چھاننے کو زمانے میں رہ گئے

۹۵

[illegible]

جاتے ہو چھوڑ کر ہمیں دنیا کے دشت میں
پہلے گلے لگو تو سدھارو بہشت میں

۹۶

[illegible]

زانو پہ فاطمہ ہیں مرا سر لئے ہوئے
حیدر کھڑے ہیں ساغر کوثر لئے ہوئے

۹۷

[illegible]

تڑپا رہے ہیں بین جناب بتول کے
مرتا ہوں انتظار میں سبط رسول کے

۹۸

[illegible]

ہم جانتے ہیں تم پہ جو ایذا گذر گئی
تم بھی تو کچھ زبان سے کہو کیا گذر گئی

۹۹

[illegible]

مرتے ہوئے بلا رہے ہیں آقا غلام کو
للہ دو دم بخشو اس تشنہ کام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہچکی جو آئی پھر نہ کہا کچھ زبان سے
بابا کو تکتے تکتے سدھارے جہان سے

بخشش کے سلسلہ سر انجام ہو گیا
حضرت کے ذاکروں میں ترا نام ہو گیا

کوئی گھڑی میں ہو اکیطرح اوڑ کے فرش
ورکاب شاہ کو ہاتھ لئے تھام لیتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھیں پھرا گئے مر گئے دم توڑ توڑ کے
بیٹا کدھر چلے گئے بابا کو چھوڑ کے

پہونچ کے خلد بریں میں حسین کی طرح
علی کے ہاتھ سے کوثر کا جام لیتے ہیں

یہ زائرین امام امم کا رتبہ ہے
کہ جنکا سبط محمد سلام لیتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نرغہ ہے سپاہ اور یہ غفلت ہے آپ کو
یوں کوئی چھوڑتا نہیں تنہا یوں باپ کو

خدنگ ظلم لگاتے ہیں وہ لئے اہل جفا
عطش میں شاہ جو پانی کا نام لیتے ہیں

وحید ظلم کا اعدا سے مہدی ہادی
ظہور کر کے بس اب انتقام لیتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکسان تباہ کسی کی جہاں میں بسر ہوئی
دیکھو ہنسا تو رات خفا میں بسر ہوئی

ہے کون جسنے رنج اُٹھائے سہی نہیں
دنیا سدا کسی سے موافق رہی نہیں

نکہت برس رہی ہے کسی کے مکان پہ
اقبال سرنگوں ہے کسی آستان پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلطان بھی جو اوج جلالت پنا میں
خاک اُڑ رہی ہے آج اوسی بارگاہ میں

دیکھا جہاں میں رنگ عجب نگاہ کی
یکسان بسر ہوئی نہ گدا کی نہ شاہ کی

بیکس کی بسر ہوئی مالک سپاہ کا
اولاد کا قتل ہے بین فریاد داد کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوجیں تھیں جنکے حکم میں ملک اختیار میں
تنہا پڑے ہیں آج وہ کنج مزار میں

پژمردہ کوئی گل کوئی باغ باغ ہے
آباد کوئی کوئی گھر بے چراغ ہے

بربادی تخت ہے ... ان اورنگ کے لیے
اور قطع ہو رہا ہے کفن اپنا اپنے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا کے پیچ آ نہیں سکتے حساب میں
کٹتی ہے صبح و شام غرض پیچ و تاب میں

درکار ہے نہ قصر نہ جاگیر چاہیئے
عزلت سرائے گور کی تعمیر چاہیئے

نمرود سے خلیل سدا دردناک تھے
فرعونیوں کے ظلم سے موسیٰ ہلاک تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو فکی جا ہے حال شہ مشرقین پر
گذری ہے کیا مصیبتیں [illegible]

ہے دلفریب گرچہ نظاہر نگاہ میں
سو بچھو تو دین کا خضر راہ کی چاہ میں

دل غرق بحر فکر تھا یوسف کی چاہ میں
سارا جہان سیاہ تھا غم سے نگاہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راحت غم [illegible] اپنے آل کو
[illegible] بچہ و ملال کو

دم بھر کسی کو غم سے فراغت ملی نہیں
بہانتک کہ انبیا کو بھی راحت ملا نہیں

دم بھر نہ روح کو راحت یہاں ملی
پوچھے فلک سے جا کے جسے اماں ملی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چونکہ کسی نبی پہ ہوئے نہ امام پر
گذری جو کچھ حسین علیہ السلام پر

زائل ہوئی تھی کفر ظلمت جہان سے
نازل تھی دمبدم برکت آسمان سے

جاگہ تھی حمد خالق عالم پناہ کی
جانب آتی تھی ہوا صد البرالہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکدن نبی کے دوش پہ معراج پائی تھی
اکروز نیزہ خلق خدا کی چڑھائی تھی

تبدیل عیش سے غم و رنج و محن ہوئے
شکر خدا کہ ایک جگہ پنجتن ہوئے

لیتے تھے نام آل رسالتمآب کے
شبنم سے گلو تکو دیتی تھی چھینٹے گلاب کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکدن لباس خلد کا زیب بدن ہوا
اکروز لاش کو نہ میسر کفن ہوا

سجدہ و حصر اور کبھی لب کی نظیر میں
مشغول تھے حمد خدا قدیر میں

سنبل رخی آ کے گیسوئے مشکین حور کے
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاؤس طرح رقص میں تھی اکرمنے تھی ہوا
فرط طرب سے تھر تھرا رہے تھے سدرہ بھی

جا اور زمیں پہ جھوڑ کے اپنے مقام کو
دو تہنیت خوشی کی رسول انام کو

قانون جشن و سازِ طرب آشکار ہوں
بلبل کی ہر صفیر میں نغمے ہزار ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داماں گل بھرا رہے ہر دم بھرا رہے
یا رب سدا ریاضِ محمد ہرا رہے

زینت ہو اور گلشن فیروز بخت کو
انعام خشت کا ملے ہر درخت کو

زینت ہر ایک شجر بے طرز نو کرے
مالک سے کہد و آتش دوزخ فرو کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گل سے تھا لپیٹ اور سے بلبل سے
کست بیں چمک در یا سے بلبل سے

ظاہر ہوں لطف گلشن جنت بہشت کے
گل کا ... بہشت کے

سامان یہ تھا جو سینے کے درود کا
گردیاں غنچہ ... گل تھا درود کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوف خدا نہ پاس رسول انام کریں
باغی سر اپنا تیغ سے کب قلم کریں

ہر دم حجاب اپنی ضلالت سے شدید ہے
تبت بغض زبانکو ذکر خدا جمید ہے

جس پر تمام دین کی دولت خدا کی ہو
موقوف جس پہ نسل امامت خدا کی ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رتبہ زمین کا عرش معلے سے کم نہ تھا
تحت الثری کا اوج ثریا سے کم نہ تھا

ظاہر ہو کیا جو راز الہی کی بات ہے
اے جبرئیل خلق میں کیا واردات ہے

آیا ہے اب جہاں میں شفاعت کے واسطے
جاتے ہیں ہم اسی کی زیارت کے واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی اوس جگہ نگاہ جو شمر لعین نے
دیکھا پڑا ہے فطرس بے پر زمین پہ

نور خدا سے جلوہ نما کائنات ہے
اس نور کے آگے قدر شب برات ہے

ہے موسم ترقی اولاد جہان پہ
ہے عرش اشتیاق زمین و آسمان پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محو سپاس حق میں جو اہل ہوشیار ہیں
یہ دن وہ ہے کہ شعلہ ور تخم خموش ہیں

لائق جو تھا وہ خلق دکھایا رسول نے
دیگر جواب سب کو سکھایا رسول نے

حال عتاب خالق اکبر بیان کیا
رنج و ملال فطرس بے پر بیان کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل غم سے بیقرار ہے مولا لیجیو
احسان کرو جو مجھ کو بھی ہمراہ لیجیو

حامل ہے نور حق کا نظارہ زمین پہ
اوترا ہے آج عرش کا تارہ زمین پہ

ہمدرد ہے کوئی نہ کوئی غمگسار ہے
عاجز یہ ہوں کہ زیست بھی اب ناگوار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاصی کو تیرے وصل کی تمنا ہے تو سنو
بھیجا ہوں جو آپ لا تقنطوا سنو

ہم زیر حسن ... مشرقین ہے
آگاہ ہو کہ نام بھی اسکا حسین ہے

نازل عتاب خالق جن و بشر ہوا
پھینکا گیا زمین پہ بے بال و پر ہوا

[illegible]

صدقے مین اس خوشی کے مجھے شاد کیجئے
اے کل کے دادرس مری امداد کیجئے

[illegible]

عریان زمین گرم پہ اوس شہ کی لاش ہو
ٹاپون سے مرکبون کے وہ تن پاش پاش ہو

[illegible]

آرام ہے مجھے بھی اگر اسکو چین ہے
دنیا مین مین حسین سے مجھسے حسین ہے

[illegible]

ہان دیکھ دم مین رحمت پروردگار کو
میرے پسر کے جسم سے مل جسم زار کو

[illegible]

جو بوسہ گاہ احمد عالی وقار ہو
وہ حلق اور خنجر قاتل کی دہار ہو

[illegible]

ثانی نہین ہے اسکا کوئی مشرقین مین
میرا لہو شریک ہے خون حسین مین

[illegible]

ظاہر نشان قدرت پروردگار تھے
اول سے بھی سوا پردہ ہائے آشکار تھے

[illegible]

اصحاب جمع ہوتے تھے جب بارگاہ مین
رہتے تھے یہ کنارہ رسالت پناہ مین

[illegible]

سو بچھو تو دیکھے کفر مین پھر کیا کلام ہے
کافر الحکم [illegible] تمام ہے

[illegible]

جس میں لہو ملا ہو رسالت پناہ کا
ریتی پہ خون بہا ہیں اسی بیگناہ کا

باتیں مگر وہ درد کی ہوں اس کلام میں
تاثیر جو کریں دل ہر خاص و عام میں

دل غم سے شق ہو بر میں لباس سیاہ ہو
خامہ کی ہر صریر میں آواز آہ ہو

[illegible]

پہلا تھا معجزات عجائب کا ذکر ہو
پر اب یہ قصد ہے کہ مصائب کا ذکر ہو

مصرع ہر ایک لشکر غم کا نشان ہو
بین السطور میں صف ماتم کی شان ہو

ہر موج سطر غرق ہو فی الفور اسطرح
مچھلی تڑپ کے پانی میں غائب ہو جسطرح

[illegible]

اسکے ردیف رنج سے بیٹھیں جمع کر کے
عالم ہر اک نقش میں دکھا تیغ تیز کا

نکلیں نہ جمیں رنج و الم کے حصار سے
سرگرم غم ہوں بیں ہزار افتخار سے

شنجرف میں اثر ہو عیاں برق طور کا
ہونے لگے دوات پہ دھوکا تنور کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ختم صبر در گردون شکوہ پر
شق ہوا بھی پڑا یہ صعوبت جو کوہ پر

لب کبھی پھراتے تھے سوکھی زبان کو
رہ رہ کے دیکھتے تھے کبھی آسمان کو

کہتی ہے صدقے ہونگی تن پاش پاش پہ
للہ لے چلو مجھے بھیّو کی لاش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شدت عطش کی دھوپ کی ایذا گذر گئی
افسوس اک حسین پہ کیا کیا گذر گئی

الفت ہے گر حبیب خدا کے حبیب کی
پیارو مدد کو آؤ حسین غریب کی

امت پہ اپنے سر کو فدا کرنے جاتے ہیں
اٹھ کر گلے لگو کہ ہم اب مرنے جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازو کٹا کے بھائی جہاں سے گذر گیا
بیٹا جوان سامنے آنکھوں کے مر گیا

چادر ملک تھی جو تن پاش پاش پر
کیا کیا تڑپ کے روتے تھے بھائی کی لاش پر

کس بل وغا میں دیکھ لے فوج ستم مرا
مولا بس اب نیام میں گھٹتا ہے دم مرا

۸۴
[illegible]

فرمائیگی کہ کٹ گئی گردن حسینؑ کی
کچھ تو نے کی مدد نہ مرے نور عین کی

۸۵
جبرئیل نے دی ذوالفقار [illegible]
[illegible]

فوجوں میں تیرے ڈر سے قیامت بپا رہی
تو معرکوں میں ہمدم شیر خدا رہی

۸۶
[illegible]

عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو
ہاں دیکھ لو وغا میں جناب امیر کو

۸۷
[illegible]

ہمدم تھی گو تو بادشہ کربلائی کی
تیغوں میں کیوں سپر نہوئی میرے بھائی کی

۸۸
[illegible]

لیتے ہیں تیرا نام بہادر لڑائی میں
سکہ ہے تیری ضرب کا ساری خدائی میں

۸۹
[illegible]

تن تن کے تیغ تیز پرے پر چلنے لگی
لاکھوں سروں پہ ایک ہی کھیلنے لگی

۹۰
[illegible]

اب تک تھا طالب سپہ اشقیا نہیں
رخصت پہ جنگ میں مجھے سبقت لیا نہیں

۹۱
[illegible]

لاشوں سے پاٹ دیتی ہے دریا کے پاٹ کو
سب خاص و عام جانتے ہیں تیرے ٹھاٹ کو

۹۲
[illegible]

دیکھا یہ ساتھ تھا یہ دونوں پہ کھیا ہوا
منزل پہ جب پہونچ گئے وہ بھی جدا ہوا

[illegible]

کب آب پڑی کھلا نہ کسی خاص و عام پر
شبیر کا سامنا تھا شجاعان شام پر

[illegible]

فوجوں کے بار بار پرے ٹوٹے جاتے تھے
اک فاقہ کش کے وار سے جی چھوٹے جاتے تھے

[illegible]

ہر استخوان قلم ہوا اور دست و پا کٹے
ہاں قہر حق وہ تیغ ہی جس سے ہوا کٹے

[illegible]

ناری جو ڈر سے پچھلے قدم ٹیکے رہ گیا
دو ٹکڑے ڈھال ہو گئی سر ٹیکے رہ گیا

[illegible]

تھرا رہے تھے انس و جان ایک آن تھی
سکتے میں ہاتھ پاؤں تھے ضغطے میں جان تھی

[illegible]

ماہی کو خوف تھا کہیں سر تن سے کٹ نہ جائے
مضطر تھے جبرئیل کہ گیتی الٹ نہ جائے

[illegible]

اٹھتا تھا بار بار دھواں اشتیاق میں
شعلے ہیں بھڑکتے تھے فراق میں

[illegible]

کتنوں کے رکن حد سے قدم نکلے جاتے تھے
بہتوں کے بے اثر سے بھی دم نکلے جاتے تھے

[illegible]

کہتا تھا پھل کہ مخل جسد کا خروج میں
قبضے کا تھا یہ قول کہ آج ظفر نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلق میں شان سب تھی نہ قلعہ گیر کی
غل تھا کہ ہے یہ ضرب جناب امیر کی

حاضر ہے سر حبیب خدا کے حبیب کا
خنجر سے کاٹے حلق حسین غریب کا

نیزہ ستم کا پشت مبارک پہ پھر پڑا
گھوڑے سے بیکسوں کا مددگار گر پڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندہ نہیں تھے جو اس نہ اٹھا میں رہ سکا
چارہ نصرت نبی کی دو عالم کا نور تھا

دشمن زبس تھے جان پیمبر کی جان کے
نیزے سے لگاتے پہلو دہن تا زبان کے

تیغوں نے چور چور کیا ہے غلام کو
امت شہید کرتی ہے پیاسا امام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منزل کر رہی ہے حق میں جا کر حسین کے
تا بہشت دامن میں قدم نہ خنجر حسین کے

آیا نہ رحم فاطمہ کے نور عین پر
مارا کسی نے تیر گلوئے حسین پر

ڈر ہے زمین وحشت سے اور دل پھٹ جا
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ نہ جا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلاؤ [illegible] شہ مشرقین کو
اور رو سیاہ فوج ستمگر حسین کو

پیاسے کو حوصلہ وقت پھر اکیلا دیکھ لو
بھائی کا اپنے آخری دیدار دیکھ لو

ڈیوڑھی پہ پہونچتا شاہ [illegible]
گودی میں [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیمار ہو ملا ہی رسول کریم کا
[illegible] فہم مرکب ہو فوج ظلم کا

آگے بڑھی تو دیکھا پڑا ہا شہِ دیں
نیزے سے پر ایک [illegible] نظر آیا سر حسین

شبیر سے [illegible]
جنگل میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتی ہے غم کی تیغ دل درد ناک پر
کیوں کر [illegible] کھینچ کر [illegible]

ہو پہنچے [illegible]
غربت میں کوچ کر گئے خواہر کو چھوڑ کے

دل پاش پاش ہے تو جگر لخت لخت ہے
زینب جی [illegible] خیام کا احوال سخت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہنگ نیا سوز نیا ڈھنگ نیا ہے
قائل ہیں عنادل بھی کہ یہ رنگ نیا ہے

دریا کی طرح طبع رواں پائی ہے میں نے
دھوئی ہوئی کوثر سے زباں پائی ہے میں نے

پروا نہیں گر عیب سو خامی ہو بھی ہو
اعلا اوصے سمجھینگے جو تلوار بھی ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الفاظ یہ سو رنگ کے پھولوں کا گماں ہے
کاغذ کا ورق تختۂ گلزار جناں ہے

تھا میں جسے احباب یہ وہ [illegible] نہیں ہے
یکتا ہوں کہیں کوئی مرے ساتھ نہیں ہے

سر پا تیں سو [illegible] جگر کرتے ہیں میرا
ہر رنگ میں پوشیدہ ہنر کرتے ہیں میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم سنگ لآلی عدن سلک ہے میری
[illegible] ملک سخن ملک ہے میری

[illegible]

وہ شمع ہوں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ادنیٰ کی تصانیف پہ اعلیٰ کا گماں ہے
میں خوش ہوں کہ اسمیں مری تحسین عیاں ہے

رنگینیٔ مدح شہ ابرار کو دیکھیں
فردوس کی حوریں مرے گلزار کو دیکھیں

ہو لطف سخندان خوش انجام بھی سمجھیں
یا اُن وہ زبان خاص جسے عام بھی سمجھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تیغ وہ ہی سان پہ جو چڑھ کے مصفیٰ ہوگئی ہے
ہر بار جلا اور سر شمس پر مصفیٰ ہوگئی ہے

نقرہ کی نشستوں میں اک حرف کی جا ہو
وہ لفظ وہیں پہ ہو جہاں صرف کی جا ہو

لے مری جا کو نہ کوئی ذہن رسا بھی
پہونچے نہ مرے اوج سعادت پہ ہما بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون سخن تازہ و چیدہ نظر آئے
اس نخل کا جو پھل ہو رسیدہ نظر آئے

حسن سخن نظم جو سنجیدہ نظر آئے
آورد کسی جا ہو تو آمد نظر آئے

تصویر گلستاں ہے کہ تحریر ہے اسکی
بلبل بھی پھڑک جائے وہ تقریر ہے اسکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون جو لکھتا ہوں یہی خیر ہی میری
گلگشتِ گلستانِ سخن سیر ہے میری

حیرت ہے کہ بیٹھے ہوئے ہیں بزم عزا میں
موجود ہیں یا معرکۂ کرب و بلا میں

تیغوں نے بدن چور کریں حق کے ولا کا
سر کاٹ لیں سجدے میں حسین ابن علی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلنے میں زباں بھی دم گفتار ہے بجلی
در پیش ہوا معرکہ تلوار ہے بجلی

اللہ رے ذہن یہی شرح ہی ہے
ہلتی ہے زمیں شور ہے یا زلزلہ ہے

تشویش ہے مظلوم کی ہنگام سفر ہے
راہ شوق کا جو انجام ہے پیش نظر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوں شور عیاں جنگ شجاع ازلی کے
تھا سر میداں نظر آتا علی کے

غربت میں یہ دو روز کے پیاسے پہ چڑھائی
سبط جد ہی احمد کے نواسے پہ چڑھائی

درد دل غمگیں کی دوا کر نہیں سکتے
رونا ہے یہی مگر ضبط کا کر نہیں سکتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ٹکڑے ہے گر تجھ سے تن جو نہیں ہے
دم گھٹ کے نکل جائے تو کچھ دور نہیں ہے

دل او کہ سفر دور کا ہے موت قریب ہے
زندہ نہیں اب کے کی امید نہیں ہے

اچھا مجھے صورت تو ٹک اپنی دکھلاؤ برادر
زندہ کسی جانب کو نکل جاؤ برادر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھتے ہیں کہ وہاں دشمن جاں فوج شقی ہے
لوگو مرے ماں جائے کو کیوں گھیر لیا ہے

جاؤں کہ حد اس ظلم کی فریاد کو پہنچے
جنگل میں پڑا ہوں کوئی امداد کو پہنچے

زندہ ہو تم [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا غرض کیا فصل ہے گر آپ غنچہ دہن کو [illegible]
[illegible]

عالم کا جو داتا ہے وہ مجبور نہیں ہے
خود [illegible] غیر کی [illegible] منظور نہیں ہے

قسمت میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسکے لئے گھر میں ہوئی وہ افسردہ آئے
کیا قتل کے محضر کی خبر تمکو نہیں ہے

آگاہ ہیں ہم کہ مرنے پہ بھی مظلوم رہینگے
غسل و کفن و گور سے محروم رہینگے

جلتا نہیں میں خون جگر پیتی ہے زینب
تم راہ میں چلو اور شکوہ [illegible] ہے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقفہ سخن یاس کا بھی دل نہیں سکتا
جیسا ہوا شمر وہ نہ قدم ہل نہیں سکتا

نزدیک بیابان کی مصیبت کی گھڑی ہے
بچوں کی طرف سے مجھے تشویش بڑی ہے

اس دشت کے سوا میرا سہارا نہیں کوئی
فرمایا سوا صبر کے چارا نہیں کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت سے عزیزوں کو بھی تکتا نہیں ممکن
گر آنکھ کھلی ہو تو جھپکنا نہیں ممکن

زیور سب اتار دو کہ ہجوم ستم ہے
بندوں کے لئے کان ہوں تیغ ستم ہے

اب سیر کے لئے کافی غم اولاد نہیں ہے
اب مانگ سے افشاں [illegible] کا سامان قرین ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کچھ عرض کروں اب یہ ارادہ نہیں صاحب ہے حضرت زینب سے زیادہ نہیں صاحب	جو کچھ ہو وہ ستم صبر کیے جائیو بانو موجود ہے اللہ نہ گھبرائیو بانو	رہوار بھی بنکے پری سامنے آیا خورشید لئے چتر زری سامنے آیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا زور ہے گر سخت اگر بخت ہے آقا موت آئے گی کیا جان مری سخت ہے آقا	اس دم سے فقط نام تھا روشن اب و جد کا بجھتا ہے چراغ آج محمدؐ کی لحد کا	ہمشیر کی صدا آئی کہ ہاں روتی ہوں میں بھی بیکس تری غربت پہ فدا ہوتی ہوں میں بھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	شہ خیمہ سے بادیدۂ پرنم نکل آئے یا خلد سے روتے ہوئے آدم نکل آئے	منبر پہ علی چرخ پہ عیسیٰ نظر آئے رفرف پہ نبی طور پہ موسیٰ نظر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم کے حسینوں میں یہ عاشق ہے دو آنکھوں
سیکھی تھی تڑپ مچھلیوں نے کیا مچھلیوں سے

انداز جوانی کا سراپا نظر آیا
چہرہ اسد اللہ کا گویا نظر آیا

آمادہ ہیں یہ ہاتھ محبوبوں کی دعا پر
باندھے ہیں انامل کمریں جود و سخا پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صورت سے ادا وصف ہوا ایک ادا کا
محبوب ہے یہ دلبر محبوب خدا کا

خامے کو تو بادام کی شکل آج بنا کے
برگ گل نرگس کا ورق لائی حنا ہے

سوغات یہ امت کے لیے جلد لائے ہیں مولا
خالق سے شفاعت کی سند لائے ہیں مولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائے عدو برق سر تیغ یہی ہے
جس نور سے عشق آتا ہے ہیں وہ نور یہی ہے

حاضر قلم مشعل خط آج یہیں ہے
موجود سواد شب معراج یہیں ہے

پنجۂ صفت احمد مختار کرو
جو عرش سے اتری ہے وہ تلوار کریں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرہ جو سنین شیر نیستان مین ٹھہرین
فوجین عرب و روم کی میدان مین ٹھہرین

پایا جسے پہلو مین رسول دوسرا نے
کی لحد مین جس شاہ کی تقریر خدا نے

دنیا کے لئے دولت دین کھوتا ہے ناحق
سید کا ترے حکم سے خون ہوتا ہے ناحق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعظیم جسے جبرئیل و براق آئے زمین پر
نعلین پہنکر جو گیا عرش بریں پر

مارا بدی کفر کے پیشہ کی جسے ہاے
ہاں منتخب سیپارۂ قول خدا ہے

حیدر کا جگر فاطمہ کا نور نظر ہوں
جسکا کلمہ پڑھتا ہے میں اسکا پسر ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ سے پیا اوج ملک جسے بخشا
تاج و رفعنا لک ذکرک جسے بخشا

مشہور ہم وہ جن فوجین ہو ینگے اکثر
لکنون کے جگر ایک گھر پہ ینگے اکثر

دکھ مین کسے ڈالا ہے کسے بیچ دیا ہے
دل اسکا ستایا ہے کسے لوٹ لیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدعہدی و تزویر یہ مائل تو نہیں ہوں
ظالم کسی مظلوم کا قاتل تو نہیں ہوں

گردوں کے ستارے کو ستاتا ہوا جاؤں
خون آلِ محمد کا بہاتا ہوا جاؤں

دھوکا ہو تو شہا پر کبھی ماہِ مبین ہے
جس بام پہ کرسی ہو کے عرش بریں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکم اوسکا ہی جو ذی حشم و تخت نشیں ہے
حاکم سے بگاڑ دوں یہ مری رائے نہیں ہے

ہونا رکی جانب جو نظر نور سے کہے تو
جس کوہ پہ بجلی بھی گرے طور کہے تو

ہمکو بھی جلال آگیا بیداد ہے گر تو
لے پانسے ہٹا نہ قدم مرد ہے گر تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیداد گر و جاہل و خود سر ہے ستمگر
اسلام ترا کفر سے بدتر ہے ستمگر

جو سجدہ دکھائے اُسے معبود کہے تو
ہر ایک سے ذرہ ستارہ کو داؤد کہے تو

نازل سپہ شام پہ آفت نظر آئی
اک حشر ہوا صبح قیامت نظر آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے اہل نظر تاب نہ لاؤ گے تم اسکی
ہاں شان میں ہے یغض الابصار ہم آئی

جرأت دل بیتاب میں باقی نہیں جاتی
تلوار تو کیا آنکھ اٹھائی نہیں جاتی

تھراتے ہیں میکائیل و اسرافیل ابھی تک
اوس ضرب کو بھولے نہیں جبریل ابھی تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑھنا تھا کہ نازل ہوئی آفت سپر و پر
گرنے لگی شمشیر ید اللہ سر و پر

کاٹی وہ کمان سخت یہ زہ گیر کو کاٹا
نیزہ وہ قلم کر دیا شمشیر کو کاٹا

بجلی کو تڑپ دیکھ کے غیرت سے قلق ہو
وہ زہر کہ افعی کا بھی زہرہ ہو تو شق ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر لاش تڑپتی ہوئی ماہی نظر آئی
کل فوج کے بیڑے کی تباہی نظر آئی

تھرائے زمیں دشمن کا بدن بید تھا گویا
گرمی تھی کہ اک نیزہ پہ خورشید تھا گویا

یعنی کہ میں صفدر یا شیر بیاں کہاں تھا کی
کھل جائیگا گر تیغ سے ہوں میں عقدہ کشا کی

۹۱

[illegible]

آمد صبح تھی وقت شب دیجور کبھی تھا
جنگل میں اندھیرا تھا کبھی نور کبھی تھا

۹۲

[illegible]

مانند علی تیغ لگاتے ہیں جو سر کے
دو حصے برابر نظر آتے ہیں بدن کے

۹۳

[illegible]

ہیں برق غضب کو جو قریں پاتے تھے جوہر
برق کی طرح ابر میں چھپ جاتے تھے جوہر

۹۴

[illegible]

غل ہے کہ لرزاں ہے صف نا ور دیں سے
حملہ ہے کہ شمشیر کی جھپٹ گر دیں سے

۹۵

[illegible]

بجلی سی گری تیغ شرر دم اگر اٹھی
ساون کی اندھیری ہوئی جس دم سپر اٹھی

۹۶

[illegible]

سیمرغ چھپائے ہوئے تھے سر کو پر دم
دبکے ہوئے تھے شیر پہاڑوں کے دروں میں

۹۷

[illegible]

کوئی نہ صدا قلب دہر تک نظر آیا
سنبھل کے بطرح صید بپھر کتا نظر آیا

۹۸

[illegible]

تھے جو علم ساں کرتے تھے جن سے اپنے تھی
پھول لئے چھپاتی تھی نفاق میں ہاتھی

۹۹

[illegible]

ثابت قدم جو کہ اپنا نظر آئے
اہل جمل تھی کہ سالک جو کہ نظر آئے

[illegible]

دم بند تھا بلبل کا خزاں آنیکے ڈر سے
پھولوں کا بھی رنگ اڑتا تھا کھٹکا انکے ڈر سے

تیزی نہیں رکھتی کہ روانی نہیں رکھتی
بس حد ثنا یہ ہے کہ ثانی نہیں رکھتی

آتا ہوا غم دیکھ کے دہشت سے پلٹ جائے
آجائے بلا سامنے جو اسکے وہ ہٹ جائے

[illegible]

پھرتی تھی ہوا صورت مجنوں رگ گلیں
چھپتی تھیں رگیں جلد میں از خون رگ گلیں

نازک ہے کچھ ایسی نہ بہت گول ہے تلوار
خوش قطع ہے ہمشکل ہے آن بول ہے تلوار

ہیں وصل عجب حسن سے پیوند ہیں جتنے
ہر دل کی گرہ کھولتے ہیں بند ہیں جتنے

[illegible]

آتی تھی چمکتی ہوئی جب تیغ سر دیر
جا پڑتی تھی سب قلب لشکر جگر دیر

سر جتنے ہیں باطن میں ہیں ظاہر کہیں کھوئے
نصرت کے جو نزلے کا انجام کہیں

جو تیغ ہیں جو سر ہیں وہ ہوا سے پوچھو
کھوئے ہیں جو ہیں تیز زبان تلوار سے پوچھو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساتھ اسکے پرندہ دم پرواز نہ پہونچے
سب ایک طرف رعد کی آواز نہ پہونچے

چل پھر کے تھمے ذہن رسا تھمتا ہے جیسے
شوخی سے جمے رنگ حنا جمتا ہے جیسے

خوشبو کے شوخی مین بھی ڈھنگ ہے میرا
جس گل پہ قدم ہون وہ کے رنگ ہے میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابتک جو تصور مین ہر اک نعل کی ضو ہے
بالاے فلک نعل در آتش مہ نو ہے

تیزی مین نظر آئیے سوا حرف زبان سے
آگے ہو دم معرکہ اسوار کی ہان سے

رگ رگ دم رفتار اچھلتی نظر آئی
ہمراہ قدم نبض بھی چلتی نظر آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیار ہین ششدر کہ نیا طور ہے اسکا
کہتی ہے زمین زیر فلک دور ہے اسکا

ہمراہ صبا کے جو گلستان سے رواں ہے
پھولون کی لپٹ ساتھ ہے اسکو یہ گمان ہے

یہ گرم تگ و پوی اس سے شرر نے سیکھی
بانکی جو ترے رہ گئی وہ برق نے سیکھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سفید انھیں بڑا سرکش و سرسنگ چلا ہے
جو بیل دماں ہے وہ بے ڈھنگ چلا ہے

تلوار کوئی منھ پہ مرے چڑھ نہیں سکتا
آگے مرے ضیغم کا قدم بڑھ نہیں سکتا

خورشید سپہر کرم و جود و سخا ہوں
ہے نام حسین اور شرف عرش علا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستم کی اکڑ زال کی سج کیو کی پیچ تھی
عفریت کا نعرہ تھا کہ بادل کی گرج تھی

نابر دہوں کامل ہوں شجاعت کا دھنی ہوں
روشن ہے کہ حیدر ابن سہیل یمنی ہوں

پایا ہے جلو میں سوا شمس و قمر سے
طالع ہوا جو خلق میں اللہ کے گھر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ اٹھتے ہیں کس طرح قدم گڑتے ہیں کیونکر
دیکھو کہ شجاعت کے دھنی لڑتے ہیں کیونکر

دیکھے مرے چہرے کی جلالت جو زمیں پہ
مہتاب چھپے ڈر سے رخ مہر مبیں پہ

چھپتا نہ ہوا حکم شہ غالب سے کبھی آیا
باتیں کبھی کیں اور کبھی منہ پہ پھر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چو منزلت اونکی ہے سب عرش کو چھیے
اوسے کیا کمال انکا کوئی جبرئیل کو چھیے

جب گرز گران تارک آیا شہ دین پر
وہ تیغ سے دو ہو کے گرا دم میں زمین پر

جب تیغ کو بالا سے سپر لیتے تھے حضرت
بجلی کی چمک اسکو دکھا دیتے تھے حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممتاز کیا سبکو بصد کیف خدا نے
سیاف بھی ایسے ہیں کہ دی سیف خدا نے

احرار ہوا خوف سے شہ مونہ کے بھاگے
نزدیک تھا خورشید بھی سر چھوڑ کے بھاگے

تھی ہاتھ میں تلوار کہ پھرتی ہوئی کل تھی
کہ صدر پہ گہ فرق پہ گہ زیر بغل تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھا کے شمشیر دو دم کی نہ سنا دیا
ترکش سے لیا تیر تو شانے سے کمان لی

تھا دھیان کہ پھل تیغ نہ سپید رکھ دیا
دکھلائے کمال اپنے تو جیسے کو مار دیا

شہ زور تھا اس ہاتھ کے کس پر
کرتا تھا شقی پشت کے پھل پشت فرس پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوبدر یہ اندھیر ہے کہ گرم وغاہو
مثل مہ نو سب میں یہ انگشت نما ہو

نقص آ گیا منھ خون میں تر ہو گیا دیکھو
جو بدر تھا دسویں کا قمر ہو گیا دیکھو

تجلی سا جو شمشیر کا ثر تو نظر آیا
ایران میں ہر سو اثر کربہ تو نظر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھا کہ شجاعت پہ زوال آ گیا ہے ظالم
دھیا تری جرأت میں لگا جاتا ہے ظالم

نعرہ تھا کہ رکے شیر دلاور ہوں کا فسر
لے سر پہ اجل آ گئی ہشیار ہو کا فسر

دو ہو گیا یوں تیغ امام عربی سے
جس طرح قمر شق ہوا انگشت نبی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینا تو کیا مغفر و جوشن تھا سر سے
صاف اتر گئے سر کش کے جبین کا مہ سے

بجلی کی طرح گر کے شرر بار اٹھے گی
دو ٹکڑے کئے آئے پہ تلوار اٹھے گی

کیوں نام پہ رکھا تھا ستمگر کی سزا ہے
ہاں ہاں وہ تمام اہل ستم کی سزا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تدبیر سے حیدر کے گل اندام کو مارا
اب یوں تو لڑو گبر کے ضرغام کو مارا

ہر سینے پہ رکھا حضرت حمزہ کی سپر کو
صابر نے کیا میان میں شمشیر دو سر کو!

چار آئینہ سر در جمہور کہیں تھا
موزے کہیں عمامہ پر نور کہیں تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لڑنے کیلئے سامنے دو لاکھ لعین تھے
پابند ستم بیچ میں شاہنشہ دین تھے

ہر سمت جو پڑتے ہیں جسم شہ عرش نشین پر
سید کا لہو بہنے لگا گرم زمین پر

مسند جا کر تھا دامن شہ شمشیر تھی زین پہ
انگیں جو کٹی تھیں وہ لٹکتی تھیں زمین پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے عصر کا ہنگام عبادت کی گھڑی ہے
بس ذکر کا نقارا ہے شہادت کی گھڑی ہے

دم بھر نہ ملا ظلم سے امان پاتے نہیں مولا
خود بینت ہمہ تن غرق ہے سب جانے [illegible]

آغوش میں پایا جو تڑپتا شہ دین کو
لرزہ کئی ساعت رہا مقتل کی زمین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا کا نہ تھا پاس نہ اسلام کی خاطر
مغضوب خدا ہوتے تھے انعام کی خاطر

زخموں پہ تو ہیں زخم بدن خون میں تر ہے
بند آنکھیں ہیں یا لب ہلتے ہیں نزدیک سفر ہے

فرمایا شہ عقدہ کشا کون ہیں میرے
معلوم ہی محبوب خدا کون ہیں میرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غش میں ہیں دھرے زانو پہ جگر بند ہے میرا
ہیں احمد مرسل جو یہ فرزند ہے میرا

صدمہ ہوا اتنا کہ منہ دھونے لگے مولا
قاتل کی طرف دیکھ کے رونے لگے مولا

فرمایا کہ ظلم و ستم آئین ہے تیرا
اتنا تو بتا دے مجھے کیا دین ہے تیرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور تیغ ستم سر پہ جو ہے تیر کی شمشیر
فولاد کا ہے قلب تو پتھر کا جگر ہے

خنجر جو کلیجہ پہ محمد کے چلے گا
تو تا بہ ابد قعر جہنم میں جلے گا

نہ پاس محمد کا نہ کچھ خوف ہے رب کا
دولت طلبی کا ہے یہ عادل سے غضب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کافر نہیں اسلام کا اقرار ہے ظالم
پھر قتل مجھے کرنے پہ تیار ہے ظالم

تھرا تے تھے افلاک تزلزل تھا زمیں کو
لو ضرب لعیں کاٹی سر سجدہ جبیں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاعت نہ ادا وقت قضا ہو تو ستم ہو
حسرت ہے کہ سر سجدۂ خالق میں قلم ہو

سید انساں نجھے سے تڑپ کر نکل آئیں
خاتون جناں قبر سے باہر نکل آئیں

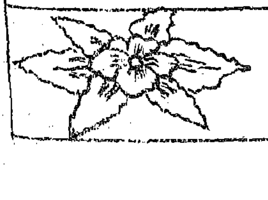
[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرصت بھی بسر ہوئی یاد خدا سے
سر کٹ گیا سجدہ میں نمازی تھا خدا سے

پامال ستم کر کے تن شاہ امم کو
بیدرد لگے لوٹنے بکس حرم کو



[illegible]

ڈھنگ ضرب اسد حق کا نظر آجائے
معرکہ خیبر و خندق کا نظر آجائے

[illegible]

یاں سے لڑتے ہوئے جا پہنچیں جو حیدر کی طرح
توڑ ڈالیں در کوفہ در خیبر کی طرح

[illegible]

ساتھ رہنے سے جو معذور ہوئی جاتی ہے
صحبت الفاظ سے خود دور ہوئی جاتی ہے

[illegible]

وار کرتا ہوا اژدر پہ چڑھا جاتا ہو
وہ ہٹے جاتے ہوں یہ شیر بڑھا جاتا ہو

[illegible]

دل میں کیفیت جرأت جو سما جاتی ہے
کان میں تیغ کی جھنکار سی آجاتی ہے

[illegible]

مد میں تو لپٹا الف خشک چھپائے ہوئے ہے
سر کو دامن میں ہر اک کاف چھپائے ہوئے ہے

[illegible]

فوج پر دست درازی میں نہ کوتاہی ہو
ہیبت شیر ہو شان اسد اللٰہی ہو

[illegible]

جس طرف جانے میں سر ہو نہ قلمداں بھاگے
مضطرب ہے کہ کہاں چھوڑ کے میدان بھاگے

[illegible]

منضبط قاعدے سب ٹوٹ ہوئے جاتے ہیں
جو کہ عاطف تھے معطوف ہوئے جاتے ہیں

۴۰۸
[illegible]

۴۰۹
[illegible]

۴۱۰
[illegible]

زور کچھ اور جو چلتا نہیں باہم ہو کر
ایکسین ایک چھپا جاتا ہے مدغم ہو کر

عزم جو کچھ ہے وہ میزان میں تلا جاتا ہے
بنا ہے وہ رسم ہون اسپہ کھلا جاتا ہے

سر سبز شکل حفاظت کی یہ بہتر تن ہے
جو ہے خالق کا ولی اسکی ولا جوشن ہے

۴۱۱
[illegible]

۴۱۲
[illegible]

۴۱۳
[illegible]

پہلے پھر کے سخن تک جو بلاغت پہونچی
منتہائے حد امکان پہ فصاحت پہونچی

حروف میں کون ہے اک کشتی طوفانی ہے
بحر پر سر ڈر ہے وہ غائب کہ ہو یانی ہے

فوج پر کیون نہ گمان لشکر روباہ کا ہو
شیر بھی وہ کہ جو بیٹا اسد اللہ کا ہو

۴۱۴
[illegible]

۴۱۵
[illegible]

۴۱۶
[illegible]

رخ ضمیر دن کے بھی وحشت سے بکھرے جاتے ہیں
ہو کے یکجیس ارشاد وصل کرے جاتے ہیں

ذہن ٹھہرتا ہے نہ کچھ بات ہی کی جاتی ہے
ڈر سے تھر کے زبان منہ میں چھپی جاتی ہے

غیظ وہ غیظ جسے اہل زمین جانتے ہیں
ضرب وہ ضرب کہ جبرئیل امین جانتے ہیں

۴۱۵
[illegible]

رعب سے ظالم و غدار نہ کھٹتے ہونگے
قدم اسجا پہ فرشتونکے نہ جمتے ہونگے

۴۱۶
[illegible]

گرد اسوقت کئی بار پھرے ہین عباس
ہاتھ جوڑے ہوئے قدمونپہ گرے ہین عباس

۴۱۷
[illegible]

چھوڑنا زینت پہلو کا گوارا ہو نہیں
توڑنا ہاتھ سے بازو کا گوارا ہو نہیں

۴۱۸
[illegible]

جان بچانے کی کرو فکر کہ آفت آئی
لو ہلا قائمۂ عرش قیامت آئی

۴۱۹
[illegible]

ابھی حضرت جو رضامند نہیں کل ہوئے ہین
لینے زینت رضا خیمہ مین داخل ہوئے ہین

۴۲۰
[illegible]

پھیر دو الفت کی نظر تم سے تعجب ہے مجھے
وہ تو صابر ہین مگر تم سے تعجب ہے مجھے

۴۲۱
[illegible]

سانس پھولی ہوئی ہے منھ کو جگر آتا ہے
بات کچھ کرتے ہین کچھ منھ سے نکل جاتا ہے

۴۲۲
[illegible]

یہ توقف کا نہیں وقت اجازت دیجئے
دل ہی کچھ شہ سے رضا آپ بھی رخصت دیجئے

۴۲۳
[illegible]

کبھی شمشاد سے قمری کا نہ دل سیر نہ ہو
چھوڑ دے شمع کو پروانہ یہ اندھیر نہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل بھر آیا ہے یقین مجھ کو کسی طور نہیں
تجھ سی ایک چاہنے والی بہن کوئی اور نہیں

مجھے امید نہ رکھنا کہ اجازت دونگی
ضامن ہیں تجھے کیسی ہوں رخصت دونگی

بس جہاں تک ہو سکے صبر کا دکھ بھاتا ہے
کیا کروں کیا نہ کروں کچھ نہیں بن آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم صاحب زیب ہو شہ انس ہو عباس
دیکھو تنہا شہ بیکس کو نہ چھوڑو عباس

میں یہ کہتی جاؤں علی اکبر جائیں
وہ گھڑی حق نہ دکھائے شہ صفدر جائیں

میں تو یہ چاہتی ہوں گھر ہو سلامت عباس
نہ چلو بھائی کو اب بھی کہی جانب عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک دن ہم بھی کبھی قسمت نہ جدا ہم کو رکھے
تجھ سے بھائی بہن پیار، خدا انکی نہ جدا ہم کو رکھے

شرم سے کیوں نہ غلام شہ خوش خو کہلائے
جو نہ اس وقت میں کام شہ وہ بازو کہلائے

اکتفا اس پہ نہیں یاں جو کھڑی ہیں دو بہن
جا بسو دشت میں یا بان ہیں سرپہ ہیں دو بہن

بند [illegible]

[illegible]

نکلا جو تہ سے نہ فرق اسمین ہلا لائینگے
کرچکے ہین کہ ندا سب یا نسکے ہین جائینگے

بند [illegible]

[illegible]

تھا رہی باغ جہان جن کا گل تر ایسے تھے
کاہش جان ہو غم انکے قمر ایسے تھے

بند [illegible]

[illegible]

مجھکو وہ ضر کا ہے کہ غصہ نکھین آتے کہین
تہ سکے گاٹ پہ تلوار نہ چل جاتے کہین

بند [illegible]

[illegible]

دور کیا فضل خدا سے جو ظفر ہاتھ آئے
شاید اس فوج کے سردار کا سر ہاتھ آئے

بند [illegible]

[illegible]

راندہ ہو تازہ وطن ظلم و ستم دیکھین گے
جو فلک سب کو دکھائیگا وہ ہم دیکھین گے

بند [illegible]

[illegible]

حق نہ دکھلائیے یہ غم فاطمہ کے جانی کو
تیغ اس تک آئے تو پھر آگ لگے پانی کو

بند [illegible]

[illegible]

کھانا پینا بھی ملے بچون کو راحت بھی ملے
شہد او فوج بھی ہون [illegible] بھی ملے

بند [illegible]

[illegible]

کاٹنے کم ہون شفو سکے تو ٹھہر جائین کہین
خوف سے پیاس سے مضطر ہو نہ مر جائین کہین

بند [illegible]

[illegible]

جو ہم تیغ جو دکھلاؤ [illegible] سپاہی آسکے
ندیاں خون کی بہا دین [illegible]

[illegible]

ابر نامردوں کا اک وار میں گھٹ جاتا ہے
ضرب سنگین ہو تو فولاد بھی کٹ جاتا ہے

[illegible]

تیغ کہے خالق اکبر کہ ظفر ہاتھ آئے
شاید اس فوج کے سردار کا سر ہاتھ آئے

[illegible]

دل میں خوش تھے کہ رضامندی خواہر سے چلے
جلد اک یاس سے رخصت ہو کے در گھر سے چلے

۵۵۰
[illegible]

تھا یہ خیبر کا بصد جاہ و حشم چھین لیا
نشکر چین سے لڑ کے پیر علم چھین لیا

[illegible]

جان بچ جائے گر ابھی اک جام مجھے
بعد مرنے کے جو لائے بھی تو کیا کام مجھے

[illegible]

بولیں آہستہ کہ یہ دل میں منہ موڑ چلے
آپ مرنے کو چلے کس پہ ہمیں چھوڑ چلے

[illegible]

۵۵۱
[illegible]

[illegible]

خوب جینا کیا ہی جو دو گھڑی رہی اپنا اللہ
اشک سے بچا کر بھر کے لاتے ہیں انشاء اللہ

تشنگی تھکو جو بچو تو ان بچوں کے بیتے ہیں
جا کے پانی ابھی لاتے ہیں اگر جیتے ہیں

اس سے کیسے میں ستم لشکر شر کے ہونگے
آپ ہم تو ادھر کے نہ ادھر کے ہونگے

[illegible]

ان کو بہلاؤنگی یا قلب کو سمجھاؤنگی
کیا کرونگی کہاں ٹھیروں گی کدھر جاؤنگی

[illegible]

دور ہم ہوں تو عبث ہے کسی دشمن سے
ہے وہ جا فضا جو قریں تری رگ گردن سے

[illegible]

ابھی فرصت ہوئی ناموس کی ابھی رخصت سے
دی رضا حضرت زینب نے بڑی منت سے

[illegible]

جان کا پاس کریں آج یہ ممکن ہی نہیں
بہتر اس زیست سے مرنے کے لیئے ہی ہیں

[illegible]

ضو نے بیٹے کی جو خورشید مبین کو دابا
داب نے بار یہ ڈالا کہ زمین کو دابا

[illegible]

خون پیچ بہے گا یہ شکستہ جو ساتھ آیا ہے
خوب بابی کا بہانا تمھیں ہاتھ آیا ہے

[illegible]

آج وہ قتل شہ بیکس و غمناک کا ہے
آج دن خاتمۂ پنجتن پاک کا ہے

[illegible]

دھوپ میں سر کو پر کھولے ہوئے طیر آئے
اپنے مرنے کے لیئے رخش فلک سیر آئے

[illegible]

بس بہت کیا کریئے کچھ ہم یہ جدائی ہے
خیر بہتر ہے اگر شیر ترائی میں رہے

[illegible]

غم میں بجھا اور تو چہرہ کا کبھی دونا دگر ہوا
ولولہ میں رخ پر نور کا رنگ دگر ہوا

[illegible]

وہ پھریرا ہی بلندی پہ جو لہراتا ہے
بیچ بجلی سا وہ ہر بار چمک جاتا ہے

[illegible]

ڈر سے ہر دم نہ فقط فوج لعین ہلتی تھی
طرفہ ہلچل تھی کہ تھرا کے زمین ہلتی تھی

[illegible]

فوج اعدا سے جو شکل اسکی چھپی جاتی تھی
گرد ہر سمت بیابان میں نظر آتی تھی

[illegible]

غل تھا ہر سو کہ ہمراہ صاحب شمشیر آیا
بڑھ کے ہیبت نے صدا دی کہ یہ شیر آیا

[illegible]

ڈر سے سانسیں نہ فوج کے ابھر سکتی تھیں
انتہا ہے کہ نگاہیں نہ ٹھہر سکتی تھیں

[illegible]

وقت یہ جان بچانے کا ہے ہشیار رہو
شاک بھی نکلے دریا سے خبردار رہو

[illegible]

شاخ ہر نخل کی کرتی ہوئی تسلیم اٹھی
گرد بیٹھی ہوئی جلدی پئے تعظیم اٹھی

[illegible]

دبدبہ بیٹے کی ہیبت سے جو بڑھی جاتی تھی
چہرے پر خاک بیابان کی چڑھی جاتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیقراری تھی زمین تکو غزالون کی طرح
شیر ڈر ڈر کے دبکتے تھے شغالون کی طرح

پانی پانی تھے نہنگون کے جگر ہیبت سے
مچھلیان سوکھ کے کانٹا ہوئین تھین دہشت سے

ہین کمان جو سخن بے ادبی کرتے تھے
کیون چھپے ہین جو مبارزطلبی کرتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھومنا ہیبت کا جو چلنا تھا صرصر کی طرح
وہ ہوا بیٹھ کے سرسے ڈھاتی تھی بستر کی طرح

طرفہ منظر دیکھے تھے جو کہ آنکھون سے
نکلے جاتے تھے حبابون کے بھی دم آنکھون سے

شور محشر ہو جو تلوار پہ تلوار آئے
کان مشتاق ہین جھنکار پہ جھنکار آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تلاطم ہو تو دریا کا کیا دل ٹھہرے
دخل کیا تھا جو سفینہ لب ساحل ٹھہرے

فیل چنگھاڑ کے سہمے ہوئے باہم بھاگے
سمجھے سر بہان جانکے ضیغم بھاگے

جنبش فوج کا طوفان سر میدان اٹھے
رنگین آب دم شمشیر سے طوفان اٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود بخود دیان طرف فوج قدم بڑھتے ہین
انکو بڑھتے ہین تامل ہو تو ہم بڑھتے ہین

غنچۂ ... ہنستے ہی لب ... ...
... آنکھین ہوگئین ... کی طرف ... ...

... ... جوبد خواہ ... ...
... ... آنکھون ... ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جمع دنیا کے بہادر ہون تو ہم غالب ہین
وارث تیغ علی ابن ابی طالب ہین

ڈر گئے دیکھکے سب مردم آبی پانی
نظر آنے لگا تا دور گلابی پانی

سب نباتات ہی مرے عشق کا دم بھرتا ہے
میری کوشش ... ... کا ... ... ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عکس شمشیر جری تا بفلک جانے لگا
منھ پہ خورشید سپر روک کے تھرانے لگا

اور کچھ زور چلا تھا جو بیتابی مین
برق ... ... تھی ہر ... کرہ آبی تھی

... ... تھی
سلسلے ... ... تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جا بجا خوف سے ظالم جو لرز جاتے تھے
خاک پہ تیغ ہے مقتول بھی تھراتے تھے

آہ بے ہوشی [illegible] لوا کے عالم سے
[illegible]

ہین عیان خوبیان جو جسم خوش اسلوب کی ہین
[illegible] انگلیان محبوب کی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ [illegible] تھی
[illegible]

کہیں وہ کیسے جو کچھ شان ہین اُس گھوڑے کی
[illegible] کہ صدا گھوڑے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کشتی [illegible] غرق کرے [illegible]
[illegible]

رشک [illegible]
[illegible]

[illegible] راہ مین ہمراہ اگر چلنے لگی
پاؤن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوق میں اپنے دلوں پر نہیں قابو اب تک
تا بچے پھر تیم میں پھر دشت میں آہو اب تک

لطف تقطیع رکھے طبع اگر سہہ نا ہم ہے
شاعر بحر سریع اس کے لیے لازم ہے

ڈر سے میرے کسی سلطان کا قدم آگے بڑھ نہ سکے
ساتھ جسکے ہوں غنیم اس کی کبھی خبر نہ سکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاکھ نیزوں میں ہو بند وہ جرا ہے یہ
کیوں نہ ہو حضرت عباس کا رہوار ہے یہ

مشکل تھی وجہ زوال برکت کی گویا
کوہ سے اپنی جگہ سے حرکت کی گویا

جرأت میں اگر شیر جوان کی ہیں مہر وا اب تک
تجھ سے مگر نہ لڑا کوئی جوان مرد اب تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تختۂ گل کو جو پامال سر راہ کرے
کیوں نکر منھ کو نہ غنچہ بھی کوئی آہ کرے

دیکھ کر جو پہاڑوں کے گھٹنے جاتے تھے
چھوڑ کر راہ درندے بھی ہٹے جاتے تھے

غل تھا شیروں میں کہ آیا ہے صبر آیا ہے
جلد اٹھو دشت سے بھاگو کہ بلا سر کی ہے

[illegible]

پاؤں اسیر بھی نہ اٹھیں تو نہ گھبرا ظالم
ہاتھ پکڑے ہوئے ہے موت چلا آ ظالم

رن میں جو وقت نماز عصر بپا کرتا تھا
ضرب پہ ضرب کی مباہات خدا کرتا تھا

دشمن سخت کو جرات مری ترساتی ہے
میرے نیزہ کی انی کو وہ کو برماتی ہے

[illegible]

گھر کے لاکھوں میں بھی ہے اپنی ہی گرد آؤ شین
تیری اتنی کبھی توقیر ہو کر دو پاؤں میں

پہلوان پنجہ مقاموں پہ اکبر لیتے ہیں
سب پیمانہ نام علی کا ان پکڑ لیتے ہیں

چھین لیں گے ابھی نیزہ ترا کچھ دیر نہیں
کسی حربہ کا جو محتاج ہو وہ شیر نہیں

[illegible]

چکھ ذرا اسکا زبان کو جو مزہ کا تو نے
اپنا دشمن سمجھ کر جو شیر کو ٹوکا تو نے

کیا اٹکا عجب توری سکینہ سید درد ہے تو
نامرادی تیری ظاہر ہے کہ نامرد ہے تو

ہوش دشمن کے جو دم جنگ بدل جاتے تھے
جب نشان آتی تھی بیزد سے الگ تھی جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیو آئے تو سزا دے کے بھگا دیتے ہیں
گر ہو بہرام تو ہم گور جھکا دیتے ہیں

پڑ دلی دیکھو اور اس کا قد بالا دیکھو
چھن گیا مارو نا مرد کا بھالا دیکھو

دھوپ میں کچھ نہ کہے حیرتیں تک جاتی تھیں
آنکھیں سب بیٹھنے والوں کی جھپک جاتی تھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقت وہ ملک گیا جب وقت کی تدبیریں تھیں
رخش کو [illegible] ہوا ہے [illegible] تھیں

خلق میں [illegible]
اس لیے چھوڑ دیا ہے کہ حسرت رہ جائے

آپ ہشیار رہو [illegible] نگراں تھا وہ بھی
[illegible] جاتا وہ بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ بھی ممکن تھا کہ جرار نہ لیتا نیزہ
ٹوٹتا ہاتھ اگر چھوڑ نہ دیتا نیزہ

گھوڑے سیماب تھے دو بجلیاں تلواریں تھیں
ادھر بھی دونوں کی تھیں تیغوں کی جھنکاریں تھیں

سنسنی پڑ گئی لشکر میں کہا قرینہ چھوٹا
خاک پر سر نے لگا آنا پسینہ چھوٹا

[illegible]

ضرب شجاعت میں گردن کٹ گئی جو علمدار کی تیغ
[illegible] غدار کی تیغ

[illegible] اٹھا تو گردون زمین کو دیکھا
[illegible] کو دیکھا

دل اچھلنے لگا پھر نفس [illegible] جوش آئے
[illegible] ہوا [illegible] جوش آئے

[illegible]

گو تہہ تیغ تھا پر اب بھی نہ ہارا [illegible]
دیکھ کر [illegible] دیا [illegible] ستم آرا [illegible]

پاس شہ آ کے لاشہ گیسو دراز کی لاش
لاش پر آ کے گرے مادر [illegible] کی لاش

خون تن ظالم خود سر کا بہانا ہے مجھے
وار عباس دلاور کا دکھانا ہے مجھے

[illegible]

[illegible] تیغ مگر ہاتھ نہ چھوڑا اسکا
[illegible] گھوڑا اسکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرگیا اب تو یہ کانہ دھا اسے دیتے جاؤ
زندہ لیجانہ سکے لاش تو لیتے جاؤ

عزم دریا ہی ہشتی کو کوئی ٹوکتا ہے
شیر جاتا ہو ترائی میں کوئی روکتا ہے

یعنی گو فرط عطش سے نہ جیونگا آقا
تشنہ لب آپ یہیں میں بھی نہ جیونگا آقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مائیہ سرکشی ظالم بے پیر ہے یہ
نیزہ چھینا ہوا ٹوٹی ہوئی شمشیر ہے یہ

گھاٹ کی سمت جو بڑھی سب فوج بڑھی
پیشوائی کو بہادر کی ہر اک موج بڑھی

دم میں تلوار چلوار نظر آنے لگی
گھاٹ پر آہنی دیوار نظر آنے لگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر گئی خوف سے بھاگ کر ادھر اعدا کی طرف
رخ کیا شیر نے ... دریا کی طرف

لشکر ... نے جب مشک دہن کھول دیا
مشک نے دیکھ کے پانی کو دہن کھول دیا

اشتیاق پانی کی نذر ... خیمہ میں جانے پائے
حرف نا دری کا ... آنے پائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹھ کر اک آن میں اشقیا کی سپاہ آ کے پڑی
تیغ بازو سے علمدار کے بہ ناگاہ پڑی

اٹھی اک جان کے سو ہو گئے نہیں تیر ہیں
گرد تلواریں چمکتی ہیں عیں گھیرے میں

رخ کسی بی بی کا قبلہ کی طرف مڑنے لگا
زرد چہرہ حضرت عباس کا رنگ اڑنے لگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاؤں پھیلائے ہیں اجل خیمہ میں جائیں کیونکر
دسترس کچھ نہیں اب مشک بچائیں کیونکر

مر کے پہنچیں گے نہ معصوم کی بے آسی کو
مشک سے پانی کی بہہ جاؤ دھری پیاسی کو

ندیاں خون کی بہہ آئیں لب ساحل سے
چوٹ کھائی ہے دلاور نے بڑی مشکل سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغیں چلتی ہیں میں مشکیزہ بہ عجلت لیجاؤں
ماہ جو خدمت میں سکینہ کی امانت لیجاؤں

شیر مجبور ہوا قلب نہ کیوں پھٹ جائے
سر سے عباس کے یارب یہ بلا ہٹ جائے

وار کر سکتے نہیں ظلم و ستم سہتے ہیں
ضرب جب پڑتی ہے یا شیر خدا کہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوب گردن سے عدم کے سفری نے تھامی
مشک بیتابی میں ہاتھوں سے جری نے تھامی

جلد اب گود میں قربان تمہارے آقا
کٹ گئے سر تا بقدم تن ہیں ہمارے آقا

آپ سا کس کو ملا چاہنے والا آقا
عرش سے اب مرا رتبہ ہو دوبالا آقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آس پیاسوں کی جو ٹوٹی تو لعیں بام گرے
پڑ گیا شور کہ گھوڑے سے عباسؑ گرے

پہونچے دریا پہ تو بھائی کا یہ نقشہ دیکھا
صورت ماہی بے آب تڑپتا دیکھا

روح مرنے پہ بھی راحت نہ ذرا پائیگی
قبر سے ہائے سکینہؑ کی صدا آئیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاٹنے سر کو ادھر سے فوج کے ظالم نکلے
آرزو ہے کہ قدم دیکھ لوں تب دم نکلے

حرف شکوہ کا نہیں منہ سے نکالا میں نے
یہ وہ بھائی ہے جسے گود میں پالا میں نے

ہاتھ کٹوا کے مرے بازوؤں کو توڑ چلے
آپ جنت کو چلے کس پہ ہمیں چھوڑ چلے

[illegible]

سنکے یہ اشک وہ بہنے لگے منھ گرد پھرا
دیکھکر مشک کو غازی نے دم سرد بھرا

[illegible]

عون بی بی کی وصیت یہ کہے جاتا ہوں
اسکو حضرت کی غلامی میں لیے جاتا ہوں

[illegible]

کبھی روتی ہے پچھاڑیں کبھی کھاتی ہے وہ
جانب نہر تعجب ہے کہ ڈھونڈنے آتی ہے وہ

[illegible]

پھر حسین منھ نہ سکینہ کو دکھانا میرا
یہ وصیت ہے کہ لاشہ نہ اٹھانا میرا

[illegible]

ہر گھڑی پیٹ کے سر گود سے گرتی ہے یہ
شمع تربت کی طرح لوٹتی پھرتی ہے یہ

[illegible]

دل بیتاب کو صدمہ سے بچا لو آقا
زیر دامان علم مجھکو چھپا لو آقا

[illegible]

جام پانی کا مرے بعد جو پانا بی بی
فاتحہ اپنے بہشتی کا دلانا بی بی

[illegible]

بیٹھتی روتی ہوئی نہر پہ آتی ہوں میں
اسکو چادر میں چھپائے ہوئے لاتی ہوں میں

[illegible]

نہر پکارے مرے غازی مرے صفدر عباس
مر گئے ریت میں منھ اپنا چھپا کر عباس

[illegible]

کھو دیا ہاتھ سے مشکل ہوئی جو پانی کا
سے میرے شیر کو بانو نے جو پالا تھا

دیر کیا تیر جو سینے سے جان نکلی ہے
ریتی پہ آنکھوں نہیں ہے سوکھی زبان نکلی ہے

غم سے مر جائیں گے سلطان مدینہ اٹھو
روح عباس پہ صدمہ ہے سکینہ اٹھو

[illegible]

آج بھائی سے چھٹا ساتھ ہمارا بی بی
اب کبھی ستاؤ کوثر پہ سہارا بی بی

خود خجل ہوں نہیں کہ پانی کے لیے جان گئی
بخشئے مجھے میری تقصیر میں قربان گئی

عمر بھر یہی تھیں منہ ڈھک کے دھونا بی بی
اب اسی طرح مرے لاش پہ رونا بی بی

[illegible]

رو کے بولی میں ہی پانی سے محروم چچا
پیاسے مارے گئے ہیں ہم مرے مظلوم چچا

پیار کرتے ہو تو چھاتی سے لگا لو جلدی
آؤ چچا جان مجھے پاس بلا لو جلدی

کیا وحید اب کہیں جس طرح حرم پیٹتے تھے
بال کھولے ہوئے سب پہ علم پیٹتے تھے

[illegible]

سرکوبی پاؤں جنگ سے آگے بڑھے ہوئے
رن میں پہنچ شیر حق کے نواسے چڑھے ہوئے

[illegible]

کب قابل مثال یہ دونوں چراغ ہیں
خورشید زرد رو ہے کامل میں داغ ہیں

[illegible]

ثانی جہان میں ایسا کا ملنا محال ہے
یہ اسکا ہے نظیر وہ اسکا مثال ہے

[illegible]

نیچے کیے تو چونک اٹھے مردے قبر کے
غل تھا گرجتے آتے ہیں دو ٹکڑے ابر کے

[illegible]

خامہ چلے گا فرق کے صندل ما ہے کے بھلا
کیا ہوگا روسیاہ سے جادو بیاں بھلا

[illegible]

پرخوں ہوئے نقشوں سے میدان بنگیا
صحرا میں اک نیا قبرستان بن گیا

[illegible]

قطرے عرق کے چہروں پہ جسدم ٹپکتے تھے
دامان دشت مثل گلستان مہکتے تھے

[illegible]

ڈرتے ہیں شیر انکی رعب و جلال سے
محفوظ حق رکھے انہیں عین الکمال سے

[illegible]

گھوڑے کبھی ... وہ [illegible]
دو ... نور کی عرش برین کبھی دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان میں بلندی و پستی کو طے کریں
گذرے سے پل کے سرحد ہستی کو طے کریں

پہچانتے نہیں جو ہیں وہ جہول ہیں
مادر ہماری دختر بنت رسول ہیں

خندق میں کیسے لاشوں پہ لاشیں گری ہیں
کیا نہروان میں یہاں خون کی بہائی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر ایسے مرکیوں کو نموں گر تو کیا ہوں
عشقا اگر ہے کون اسکو بتا ہوں

کیوں خندق اُحد کی لڑائی بھی یاد ہے
صفین کے معرکوں کی صفائی بھی یاد ہے

صفت قدم بڑھا ہوا قسر تو لطف ہے
لشکر کے آگے اسکے وہ خود سر تو لطف ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اول جو دست ساقی کوثر یاد ہوا
دشت فنا میں پھر پھر اک رواں ہوا

اسیر کبھی کو در ہو گئے پہچانتے نہیں
جنات اوہام ان گئے جانتے نہیں

ہیبت سے کھل گئے جو بند ا توان کی طرح
ڈھیلی ہو گئیں بھی ہو گئیں وہ کمان کی طرح

[illegible]

جب شکل شیر فوج کے بادل میں گھس گئے
خود سروں کے بھنو کی طرح سر برس گئے

ندی لہو کی دشت پر آفت میں بہ گئی
ایسا لڑے کہ فوج عدو نصف رہ گئی

ہے یقین شمر بد اندیشہ و نامرد بھی ہو
ہو شغال اسمیں عجب کیا جو سگ زرد بھی ہو

[illegible]

سب رنگ حرب ضرب علی کے دکھا دیئے
لاشوں کے کھیت میں صف پر دور دستہ لگا دیئے

اس طرف آنکھ ہوئی لاشوں کے پشتے دیکھے
مثل سیارہ ٹوٹتے ہوئے کشتے دیکھے

پشت پر کھینچے ہوئے دشمن ایمان تیغیں
آنکھ خورشید کی جھپکاتی تھیں براں تیغیں

[illegible]

ہر عضو تن کو بھی نہ گوارا فراق تھا
مفصل کا ساتھ چھوڑنا مفصل کو شاق تھا

جان کے ڈر سے نہ کوئی رد میں ہم باقی تھا
خیمہ سردار کا دو چار قدم باقی تھا

لعن کرتے تھے جو حیں ہم سے یوں مقتل میں
فیل پیکر بھی چنگھاڑتے ہیں جنگل میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد آیات کے ہنگام مناجات کا ہے
سورۂ جن پڑھا ابتک مناجات کا ہی

بیرقون کا تھا نشان اور نہ پتا بھالون کا
جھالرین نیزون کی تھیں جال تھا ڈھالون کا

حشر برپا تھا عجب حال ہوا جاتا تھا
خیمۂ سردار کا پامال ہوا جاتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون چلیشان سے ان صفدر ذیجاہ کو وار
جس طرح بیر علم مین اسد اللہ کے وار

عضو کٹ جانے پہ بھی اسنے دیا ساتھ اُسکا
اسکا سر اُسکا قدم اسکا گلا ہاتھ اسکا

مثل گہوارہ جنبان تھا وہ اُس سے امین
ٹوٹے لنگر کا جہاز آگیا تھا طوفان مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو رہ دار دین سپاہی کبھی سردار کبھی
چار اک ضرب مین تھا الگ ہوا کبھی

کفر و بدعت کے مٹا دینے کی تدبیرین تھین
یا علی کے کبھی نعرے کبھی تکبیرین تھین

دمبدم رخ کا سیہ رنگ اُڑا جاتا تھا
صحن مین خیمے کے سیم بر کے لہو آتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہونچے یہاں تک کہ تھا نوں قریں رستم لعین
ویرا کدم کی ہوا اب خیمے میں آ کر تھے ہین

گلشن میں یوں ہی دلاور دونوں کی جگہ پاتے تھے
دامنہ ہم سکو فلک دیکھ کے رہ جاتے تھے

عصر سے برق فلک تاک یہ چمکے پہنچتے ہیں
نعرہ رعد سے بھی پہلے زمین پہ پہنچتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خادم بادشہ کون و مکان آ پہونچے
بیچ کر سر ترا سر لینے کو یہاں آ پہونچے

گل ہر اک اسکو نسیم سحری جانتا ہے
جو بشر دیکھتا ہے اسکو پری جانتا ہے

صحن میں خیمے کے بجلی سی چمک جاتی تھی
آنکھ بیساختہ ہر اک کی جھپک جاتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدعت و ظلم کی کس طرح سزا دین مردود
ہاں نکل تو مزا انکو چکھا دین مردود

آ کے سر پر گیا پیشے کے جو پیکر کا سایا
تازیانہ تھا انہیں تازہ نظر کا سایا

تن سواروں کے ادھر جسم کے آ پڑتے تھے
سر فنا تو ن کے ادھر دوزخ میں جا پڑتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نشتر کمر نے ڈبکا دیا بھیجا اردن کو
موت کھینچے ہوئے لے آئی ستمگاروں کو

شمر بغض و عداوت کا اثر لینا ہے
جسکی ڈیوڑھی پہ ہو اسی کا علم سر لینا ہے

فکر بچنے کی جو کرنی ہے وہ کر لے ظالم
موت آ کر سر پہ ترے آئی اتر لے ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زور عفریت کا وہاں ٹوٹ کے گھٹتا جاتا تھا
شخص ایسے تھے کہ سایہ بھی ہٹا جاتا تھا

شمر کے جبتک وہ قوی ہاتھ سر خود سنبھلے
یا علی کہکے ادھر عون تلا در سنبھلے

ایک حملہ ہے بہت بھاگنے والوں کے لیے
شیر ایک کافی ہے سو جنگ شغالوں کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندہ جانا ہے تو جاؤ ابھی مہلت ہی ہے
یہاں تک آنے کی تمہیں کس نے اجازت دی ہے

رن میں آ کر مرے پنجے سے نکالیں تجھکو
لڑکے ہیں حضرت شبیر بچالیں تجھکو

دل بیرحم پہ کوہ الم و درد گرا
تیغ بیداد لیے پنجہ نامرد گرا

[illegible]

تیر کچھ بھی نہ لگا ہوا دن اسکو
کف افسوس کا ملنا تھا فقط اسکو

[illegible]

کاا گر کوئی سفاک کی تدبیر ہوئی
ہاتھ اٹھتے ہی اجل جلد کے بغلگیر ہوئی

[illegible]

قتل سے جو لیے ہاتھ ادھر صفدر کے
دو طرف ٹوٹ کے دو برج گرے خیبر کے

[illegible]

موت جلادی کی اسطرح دغا کو پہونچا
کیوں نہ بیعت سے وفاداری کی اجر کو پہونچا

[illegible]

شان قہر سے شہ مردان نظر آنے لگے اسکو
شیر حق جنگ میں ضرغام کا میدان نظر آیا اسکو

[illegible]

خوف کیا ہٹکو فرو تیش میں گر ہاتھی ہے
منتشر قہر جہنم میں ترا ساتھی ہے

[illegible]

مبتلا ہو گیا بہیبات بلا میں ظالم
ڈالدی تیغ و سپر کھینچ نظا لم

[illegible]

ورثے صدا اسکو اگر شمر ستمگار آئے
اور فوج خنجر کو لئے کر شمر ادا آئے

[illegible]

ڈر کبھی تھا کبھی جرأت تھی دل بدخو میں
سامنے تھا کبھی نامرد کبھی پہلو میں

۲۶۶

[illegible]

اُس تن و توش پہ تسکین نہ بس دم بھر تھی
ہانپتا جاتا تھا شقی منھ سے زبان باہر تھی

۲۶۷

[illegible]

سہہ بہت کھینچا ہی شعلے نے فرو ہو جانے
اک شقی باقی ہے وہ بھی کہیں رد ہو جائے

۲۷۰

[illegible]

قتل حیدر در خیبر کا کو اڑا لیتا
اس قوی تن کو پچھاڑ کے پہاڑ اُٹھا لیتا

۲۶۹

[illegible]

یہاں یہ نعرہ تھا کہ افسوں نہ یہ بیکار دکھا
پھرتیاں دیکھ چکے وار بھی و چار دکھا

۲۶۸

[illegible]

تن پہ اس مست کے یہی ستم ایجاد گرا
منہدم کوہ پہ اک قلعۂ فولاد گرا

۲۷۱

[illegible]

زور کیا پڑ گئے تقدیر کے جب پھیروں میں
موت نے ڈال دیا تفرقہ دو شیروں میں

۲۷۲

[illegible]

ایک جا ایک میں تم دونوں کے لاشے دیکھیں
تا کجا شیر بیہودہ تماشے دیکھیں

۲۷۳

[illegible]

گرچہ وہ کشتۂ اول بھی قوی پیکر تھا
پر یہ اس سے بھی تن و توش میں افزون تر تھا

۲۷۴

[illegible]

ایک ہی وقت غا تھے جو ملے تھے دو نو
دو درخت گر جو گئے تھے وہ وہ تھے دو نو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہد تھی جس بات کی وہ کر کے نمودار گرا
مار کر نیمچہ اس خیمہ پہ جبار گرا

جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی
لو تصدق ہو کہ دو نون پہ فدائی بھائی

یہاں ہنس ہنس و سرادہ رشک قمر لو بھائی
جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہلت اک دم کی بھی اعدا سے نہیں پاتا ہوں
فوج کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے پسا جاتا ہوں

چوٹ زخموں میں لگی درد سے خاموش ہوئے
گرز اک سر پہ لگا کانپ کے بیہوش ہوئے

ہچکیاں آتی تھیں رخ زرد تھا دم توڑتا تھا
قبضۂ تیغ نہ پنجے سے مگر چھوڑتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلد وہ چاند سی صورت نظر آئے پیارے
تم کو زندہ مجھے اللہ دکھائے پیارے

دل جو بیتاب تھے پامال پریشان ہوئے
تین فرزند برابر سر میدان ہوئے

غم سے بیتاب امام مدنی ہیں پیارو
کچھ کہو منہ سے کہ کیا تشنہ لبی ہے پیارو

[illegible]

آنکھ کھولو کہ شہ عرش مقام آئے ہیں
نزع میں کرلو زیارت کہ امام آئے ہیں

[illegible]

جاں فشانی کا ہمیں آپ صلا دیجیے گا
وہ دم بخشش انہیں یاد دلا دیجیے گا

[illegible]

فکر بیٹوں کی نہیں فاطمہ کی جانی کو
یہ تردد ہے کہ کیوں ضیق ہوئی بھائی کو

[illegible]

کیوں نہ مرگ غلاموں کو خجالت ہوتی
پھر تے گرد آپکے اٹھنے کی جو طاقت ہوتی

[illegible]

ہچکیاں آنے لگیں جان بہ آخر دونوں
اٹھ گئے منزل ہستی سے مسافر دونوں

[illegible]

نام اس رن میں کیئے فوج کو مغلوب کیا
سرخ رو آپ گئے اور ہمیں محجوب کیا

[illegible]

حسین قتل میں ہو سے ناعم لیکے چلے
کو وہیں یاں کہ تر دم نکلے یہ غم لیکے چلے

[illegible]

حال مقصود ہوں کے گو شکوہ فرما رہیں
پر یہ فرقت کو کیا ضبط کہ بیہوش ہوئیں

[illegible]

کچھ ادا ہو نہ سکا حق تعشق بھائی
دم بہ بیج جاں تو ہمیں بھی تصدق بھائی

[illegible]

آج نام آپکا کیا جنکے نواسے ہیں یہ
دو دو دہ بخشو انھیں ہمشیر کے پیاسے ہیں یہ

[illegible]

جب ہو تشویش تو کیونکر دل پر غم ٹھہرے
اک ذرا کروٹیں بدلو کہ مرا دم ٹھہرے

[illegible]

بیت ہر اکبھی اٹھیں کبھی تھرا کے گریں
ٹیکتی تا بہ رائیں تھیں کہ غش کھا کے گریں

[illegible]

بولے شہ حشر بپا لشکر غدار میں تھا
ڈھنگ سب حیدر و جعفر کا سر اک وار میں تھا

[illegible]

نہ سنبھلے کا نہ اٹھ سکنے کا یارا ہوگا
دم نکلتے ہوئے اماں کو پکارا ہوگا

[illegible]

منحرف ایک نہ ماہ ہو تو کیا ہوتا ہے
بگڑے بنتا ہے میں جب فضل خدا ہوتا ہے

[illegible]

آفریں تجکو بھی سب اہل وفا کرتے ہیں
اٹھکے تسلیم کرو شاہ ثنا کرتے ہیں

[illegible]

اپنے ماتم میں کھلے بال تو دیکھو پیارو
اٹھکے اماں کا ذرا حال تو دیکھو پیارو

[illegible]

نہیں جاتی گل زہرا کے مصائب کی خلش
ایک مدت سے کھٹکتا ہے یہ کانٹا دل میں

[illegible]

علمِ شبیرِ شہ دین کا تصور ہے عجب
دیکھو وسعت کہ اُتر آیا ہے دریا دل میں

[illegible]

تمام شد

[illegible]

گل حدیقۂ زہرا نے آ کے دیکھ
کلی سے پھول کیا پھول سے گلاب مجھے

[illegible]

آب شمشیر علمدار کا طوفان جو اُٹھا
پانی پانی ہوا کٹ گیا دریا دل میں

[illegible]

تیر ادھر کو بہا تھا بیرون میں
دکھائے چشم نے کیا کیا خون آب مجھے

[illegible]

ہوئی قید تو بچے کو گھر آئے جب بیبیاں ہیں
کبھی نہ دکھلا گئے شباب مجھے

[illegible]

نزع کے وقت نگاہ جو جاتی ہے چڑھا
آہ مظلوم نے کی درد اُٹھا دل میں

[illegible]

پدر کے غم میں تڑپتی ہوں کہتی تھی صغرا
نہ نیند آتی ہے اب سیو نہ خواب مجھے

[illegible]

تمام شد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستم رسیدہ دن یہ جو رو ستم دو چند ہوے
اندھیری قبر سے بدتر مکان میں بند ہوے

عزیز مردہ ہیں بیکس یتیم غم کے مارے ہیں
یہ گرد فرش نہیں ہیں جو عرش حق کے تارے ہیں

خطر کی جا ہے جدھر کو نگاہ پڑتی ہے
کڑی جھلکتی ہے کوئی تو گرد جھڑتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جفا سعید پہ بھی سختیاں فزوں ہوں
رسن میں ہاتھ بندھے ہوں گلوں کو کھینچتے ہوں

یہ ذکر جنکا ہے وہ بیٹیاں بتول کی ہیں
نواسیاں شہ لولاک کے رسول کی ہیں

کدھر ہے کون اندھیرے میں کچھ ثبوت نہیں
جگہ وہ کم ہے جہاں تار عنکبوت نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی پہ انکا نہ کیا احترام واجب تھا
وہ جنکے واسطے جبریل شہ کا حاجب تھا

وہ حبس جس میں نہ ظلمت سے ہو فراغ کبھی
جلائیں بھی تو نہ روشن ہو چراغ کبھی

نبی ہیں جانو یہ چپکے بیٹھے ہیں سوتے نہیں
پہ ڈر گئے ہیں کہ پہرے ملک کے روتے ہیں

۱۰ [illegible]

جگہ ہر ایک کی بستر کے بدلے خاک پہ ہے
زبان پہ شکر ہے تکیہ خدائے پاک پہ ہے

۱۳ [illegible]

اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صاحب
نہ کچھ کنیز کی آفت میں لی خبر صاحب

۱۶ [illegible]

بس اب حیات سے دل سیر ہو گیا بیٹا
جہان سیاہ ہے اندھیر ہو گیا بیٹا

۱۱ [illegible]

نہ چھٹتی ہے نہ بندھا ہے نہ جان کھوتی ہے
جھکائے زانو پہ سر چپکے چپکے روتی ہے

۱۴ [illegible]

قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں
پدر نہ آئینگے اماں تو میری جان نہیں

۱۷ [illegible]

قرار بن گئے کیونکہ مرے حسین لیا
اجل نے گود سے اماں کی تم کو چھین لیا

۱۲ [illegible]

رولایا عمر بھر اک دم کو کر کے شاد بنے
کدھر گئے مرے ناشاد و نامراد بنے

۱۵ [illegible]

نہایت ہے یہ غم جو گھر اہل جفا نے لوٹ لیا
کہ عمر بھر کو مجھے کربلا نے لوٹ لیا

۱۸ [illegible]

کبھی ہے سینہ زنی کا بین کی آواز
جگہ بلاتی ہے ہے حسین کی آواز

۴۱۳
[illegible]

۴۱۴
[illegible]

۴۱۵
[illegible]

ہر اک سے کہتی تھی یا صد تجھے بھی ہوش نہیں
یہ کون لوگ ہیں گھوڑوں پہ جو دوڑتے ہیں

معین ہوتے ہیں دنیا میں ذریت کے لیے
سپاہ ظلم بھی روانہ کرو مدد کے لیے

کھلا ہے پھر کہ نہایت گزند ہے اپنا
رسد بھی بند ہے پانی بھی بند ہوا اپنا

۴۱۶
[illegible]

۴۱۷
[illegible]

۴۱۸
[illegible]

خدا رسول کی منکر کہ اہل عرفان ہیں
کھلا نہ کچھ کہ یہ کافر ہیں یا مسلمان ہیں

تو یہ ہو کہ قلت میں فرد وہ جو یاکہ جاتا ہے
وہ فتح جنگ کا پھریرا اٹھائے جاتا ہے

ستم غریب پہ یعنی جدا کمال ہوئے
کہ سر قلم ہوئے اور جسم پائمال ہوئے

۴۱۹
[illegible]

۴۲۰
[illegible]

۴۲۱
[illegible]

بڑی جو چھاتی ہے لشکر میں وہ بھرتی ہے
سپاہ سرکش و جرار کو فتح کرتی ہے

اگرچہ جرأت و ہمت میں تجربہ عالم ہیں
شمار میں یہ کمیں لوگ سو سے بھی کم ہیں

وہ رنگ گئے جو میں نے نظر پھر کیے
ملبنہ نیزہ و شمشیر کچھ ہو شونکے سر دیئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھکائے سر تھا آصف میں جہاں پر تھا ہر ایک پھول سے بچے کا بھی سنان تھا	ہر ایک کہتا تھا یہ کر و فر مبارک ہو فزون ہو دولت و حشمت ظفر مبارک ہو	قدم لبوں پہ تھے دشوار تھا قیام اسے خدا کے شکر سے ہر حال میں تھا کام اسے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخوں کے زخموں سے ظاہر یہ تھا کہ غازی ہیں نشان سجدہ سے تھا کہ یہ نمازی ہیں	حیا سے چہرہ پہ زردی پسینے آگئے ہوئے لبان سید زینب بھی سر جھکائے ہوئے	زمین تھی فرط تجلی سے طور کی صورت خدا کی شان عیاں تھی وہ نور کی صورت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شریک بزم بہ صد عجز و انکسار حاضر تھے سفیر چین و ختا و فرنگ حاضر تھے	حیا تھی چہرے کی جا حجاب نقاب کی صورت نظر نہ آتے تھے رخ آفتاب کی صورت	نگاہ میں جو وہ سامان حشر سے کم تھا زمین پہ آپ لٹی اب لٹیں پر دم تھا

[illegible]

زباں پہ کیا کہوں کرتا تھا جو غضب جا بجا
چھڑ لیے چھیڑتا تھا دمبدم وہ لب جا بجا

[illegible]

یہ تھرتھراتے تھے آمد سے اُن جوانوں کی
کہ چھوٹ پڑتی تھیں تلواریں پہلوانوں کی

[illegible]

کسی سے جو نہ دبیں اُنکو داب لیتے تھے
جو منھ تک آتی تھیں تیغیں تو چاب لیتے تھے

[illegible]

کمال شکل تھی خونخوار سخت جاہل تھا
جو سر تھا طشت میں بیشک اُسکا قاتل تھا

[illegible]

زمیں بھی لرزتی تھی کوہ ہلتے تھے
بھگ سے پر نہ وہ گردوں شکوہ ہلتے تھے

[illegible]

ادھر وغا میں بہت گرچہ اہتمام ہوئے
سپاہ کٹ گئی آدھی تو وہ تمام ہوئے

[illegible]

قدم نہ تھمتے تھے یوں صف ہر اک ہلتی تھی
زمیں ہلتی تھی تلوار جسکی چلتی تھی

[illegible]

قریب کاٹ سپاہی فقط دل کے گرا
کلیجا پھٹ گیا منھ سے لہو اُگل کے گرا

[illegible]

جہاں سے اُٹھ گئے ظالم سب تو یہ سمجھے تھے
کہ شیر جیسے بھائی پسر ابھی بیٹھے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غضب کے وار تھے جن سے عاری تھیں
لہو کی ندیاں ہر سو زمین جاری تھیں

یہ تیغیں تھیں کہ اودھے کے سر اتارتے تھے
ہزار میں تھا جو یکتا اسی کو مارتے تھے

زمین لاشوں سے واں پاٹنے کو آئے تھے
زمین فوج کا سر کاٹنے کو آئے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قریب مرگ بحال سقیم تھا کوئی
زمین پہ سر سے قدم تک لہو میں تھا کوئی

[illegible] انکو [illegible]
عجب یہ ہے کہ نو دس برس کے لڑکے تھے

جو پایا آنکھ کو [illegible] وہ
یقین ہے [illegible] وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دلیر [illegible] تھے مردانگی کے [illegible]
[illegible]

تھا [illegible] دم جو فوج کو تھا
[illegible] کہ [illegible] تھا

الگ [illegible] تھا [illegible] تھا
یقین [illegible] رات کا [illegible] تھا

[illegible]

بنا تھا بچہ بھی کا سقہ کبھی آبرو کے لیے
کہ مشک ساتھ تھی پانی کی جستجو کے لیے

جدا جو دوش سے بردوسر دو فرق ہوتے تھے
زمین پہ گھوڑے گھوڑ کے خون میں غرق ہوتے تھے

چمک بلور کی تھی حسن کی بہاریں تھیں
نگین تراش لو الماس کی وہ دھاریں تھیں

[illegible]

دلاوروں پہ غضب ہو غالب دلیر آ پہونچا
غضب کے اکتراتی میں شیر آ پہونچا

بہم جو خون کے دھارے رواں تھے دریا میں
حباب شکل گل ارغوان تھے دریا میں

اگر ہلائیں تو ڈر سے کلیجے ہل جائیں
کسیں تو ہیلے قبضوں اے کے مل جائیں

[illegible]

وہ زور تھا کہ سپر سے سر کشو نکلتے تھے
وہ معرکہ تھے کہ طبقے زمین کے ہلتے تھے

قرون ہوں لولہ دلکے اپنا قتیں بہ جائیں
سپاہیوں کے کلیجے کی نا قتیں بہ جائیں

یقیں ہو قلب جو لیے اختیار کر دیتا
ہزار لیلیاں مجنوں نثار کر دیتا

[illegible]

نظر جو گلشنِ جوہر میں چلتی پھرتی تھی
لعاب وہ تھا کہ ہر دم پھسل کے گرتی تھی

[illegible]

خمیدہ گردنیں دجھومنے کے قابل تھیں
وہ پیاری تھی جھنیاں چومنے کے قابل تھیں

[illegible]

طیور اڑتے کو بالا سے اوج بنجاتے
ہر ورپانی پہ کرنے کو موج بنجاتے

[illegible]

پھرا یا تیغ میں پیر توسے اکیلے چھالے تھے
یہ رنگ تھا کہ ادھر کے نشان بچکا لے تھے

[illegible]

سُم اپنے رکھا یں تو سبزہ کو نا گوار نہو
بہ رنگ سایۂ گل گھوڑن پہ بار نہو

[illegible]

نگاہ کو نظر آنا محال ہوتا تھا
گمان سایۂ تیر خیال ہوتا تھا

[illegible]

چمکتی تھی جلد یہ ہوتی یہ آب ہو جیسے
تھو نیہ بال تھے مخمل یہ خواب ہو جیسے

[illegible]

اسد سے آہو ہر قوم تو رہ گئے تھے چھلا وے تھے
بگو لے دشت کے چکرا گئے دکھاوے تھے

[illegible]

تڑپ کے اُڑتے کو ہر بار پیر بانے تھے
شعاعِ شمس کے تار انکو تازیانے تھے

[illegible]

تو یوں وہ چادر ابر سطبر پر دوڑیں
کہ جیسے آگ کے شعلے حریر پر دوڑیں

زمیں پہ کبھی ابر پر قدم جو آتی تھیں
سبک روی سے نہ کلیاں چٹکنے پاتی تھیں

گیا جو وقت ترحم دم جدال آیا
سنبھل کے میان سے تلوار کی جلال آیا

[illegible]

غضب کی تھا یکیاں تھیں بلا کی شوخیاں تھیں
کہ جیسے اڑنے میں ہو گئی حیا کی شوخیاں تھیں

پلٹے نہ وہ بھی اگر برگ بار پر دوڑیں
ابھی تھا ہر کہ تار نگاہ پر دوڑیں

نگاہ چرخ کی نیرنگیوں کو بھول گئی
دم زوال شفق کربلا میں پھولی تھی

[illegible]

مجال تھا جو صدا اور تا بہ پہنچ سکتی
کہ گوش گل میں صدا للو دو تا پہنچ سکتی

نہ تھا کوئی کہ وفا کی جٹے ہنگامے
فقط نفس نفس آپ ہر جگہ آئے

زمیں پہ سپٹ کے گرا آسمان تپائے تھے
وہ ضرب تھی کہ فرشتے بھی تلملاتے تھے

۴۸۴
[illegible]

جوان جو خاک پہ دم توڑتے نظر آئے
کلیجہ ہل گیا آنکھوں میں اشک بھر آئے

۴۸۵
[illegible]

تمام مچھلیاں تہِ رسمِ آب جل کے بیٹھ گئیں
وہ زلزلہ تھا کہ قبریں ہل کے بیٹھ گئیں

۴۸۶
[illegible]

صدا حسین کے بلکنے کی سن جو پاتے تھے
زمیں پہ کہتا تھا کہ سجدے میں کانپ جاتے تھے

۴۸۷
[illegible]

وغا کو پڑھتا تھا جو اسکو ٹوک دیتے تھے
جو کوئی اٹھتا تھا خود ہاتھ روک لیتے تھے

۴۸۸
[illegible]

وغا میں کس لیا ہاتھ جبر ایسا ہوا
خستے ہو کے ہو لئے تحمل صبر ایسا ہوا

۴۸۹
[illegible]

مری نگاہ میں رونق جہان کی کم تھی
فلک پہ روشنی آفتاب مدھم تھی

۴۹۰
[illegible]

عیاں ہوا ہو جو ہر جا اثر تو دور نہیں
زمیں پانی سبھی کا نبی ہو کر تو دور نہیں

۴۹۱
[illegible]

کمال بندگی بے نیاز میں کہ تھی
قضا کیوقت ادا نماز میں کہ تھی

۴۹۲
[illegible]

تری خوشی تھی جو دن یہ گذر کے آیا ہوں
کہ ذبح سجدے میں شبیر کو کر کے آیا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا کی یاد میں سجاد کا حلق کٹ جائے کبھی شام کا تختہ کہیں لٹ جائے	جوانی جا لگتی ہیں گرچہ آکے بیٹھ گئی مگر تو حضرت کی مسند ہٹا کے بیٹھ گئی	بغیر درد کے آنسو کوئی بہاتا ہے ارے میں کیا کروں دل میرا امنڈا آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا لگتی ہیں دل میں کہ ذکر غیر ہو یا رب برے بُرے سمیں یہ آثار خیر ہو یا رب	مرے لیے یہ عداوت ہے کچھ سلوک نہیں حیات تلخ ہے منہ بدمزہ ہے بھوک نہیں	اداس شہ بھی ہیں ظاہر ہے رنج بیحد بھی یہ کیا ہوا ہے کہ الٹی پڑی ہے مسند بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلام شہ کا جو نیک بیک جو سننے لگی کلیجہ ملنے لگا اپنے سر کو دھننے لگی	قفس میں روح ہے ہر دم گھٹا ہے جیسے یہ حال ہے کہ مرا حلق بند ہے جیسے	تری سپاہ نے اک بیکس ان کو مارا ستم کیا جو بیعت کی جان کو مارا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جفاؤن پر ہین جفائین بلا نصیبون پر یہ کیا غضب ہے ارے ظالم گھر غریبون پر	وہ فتون نہین تھی یاد خدا کی عادت ہے دعا ہو گریہ ہو قرآن کی تلاوت ہے	کیا ہے جسنے ستم بعد مرگ رویا ہے اوگے گا زیر زمین جو زمین بویا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ جسنے ظلم کیا حق مین تیرے زہر کیا کیا ہے منظلمہ گردن پہ تونے قہر کیا	خرینہ رکھتا تھا یہ فاطمہ کے دلبر کو کہ بدلا مالک تقدیر نے مقدر کو	نہ آئے بدل مجھے کیون نہ سر سے تنجر سے خدا نے لعن کی ابلیس پر تکبر سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گلہ کسی کا نہ بات مین کچھ منظر ہے کی ہین تمام خصلتین خاصان کردگار کی ہین	زنان پردہ نشین مصلحت چسان دانند امور مملکت خویش خسروان دانند	عجب ہے کیا اگر ان سب کی تمکنت نہ رہی ارے جناب سلیمان کی سلطنت نہ رہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوا کریم کے جو چیز ہے وہ ہالک ہے
وہ ملک سے جسے چاہے جو کل کا مالک ہے

بگاڑتا ہے اسے اور اسے سنوارتا ہے
کسی کو کرتا ہے پیدا کسی کو مارتا ہے

شمار کیجئے کہاں تک کل انبیا نہ رہے
بس انتہا ہے کہ محبوب کبریا نہ رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھرے نہ چرخ تو مغرور اپنے دور میں ہو
ستم ہو سر تو سر گرم ظلم و جور میں ہو

وفور عشرت و نعمت سے پھول پھول گئے
غرور بڑھ گیا وقت اپنے بھول گئے

بس اب سبب یہی دنیا کے رونے پن کا ہے
کہ پنجتن میں فقط ایک تن حسین کا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقام زاغ و زغن ہے رواق کسریٰ کا
عروج رہ گیا بالائے طاق کسریٰ کا

کلام کیا کہ زبان تک نہیں ہلی کسی کی
پلک جھپکنے کی مہلت بھی نہ ملی کسی کی

توہمات میں کس طرح دل کو تاب ہے
کریم تیری حق الیقین میں حجاب ہے

[illegible]

کسے مٹا دیا پامال کس کا باغ کیا
وہ شہر کونسا تھا جسکو بیچراغ کیا

[illegible]

یتیم ایک تو خود جان بلب پیاسے ہین
کرو نہ سیر انہین جو بھوکے پیاسے ہین

[illegible]

قناتین کھینچو کہ اکدم سے لیجائے
ہوا کے زور سے شقہ نہ کوئی کھلجائے

[illegible]

وہین شکستہ ہوئی ون بلا نصیبون کی
وہین سے آئی ہے مہندی بھی ان غریبون کی

[illegible]

کمر کسے ہوے مصروف کاروبار ہین
بہت خیال ہے پردیکا ہوشیار ہین

[illegible]

شتر سوار کوئی اُس طرف نہ بڑھنے پائے
سنا اپنے بام پہ اڑ کا بھی کوئی چڑھنے پائے

[illegible]

مگر خدا یہی یون تھا کہ انکی شادی ہے
کسی سے باجہ نہ بجے کچھو اسکا [illegible]

[illegible]

نجف آئے مگر دیر ہو نہ آسکے مین
حضور جائینگی اسوقت قیدخانے مین

[illegible]

یہ بندوبست تو ہو ہند کی سواری کا
کھلا ہو بلوے مین سر فاطمہ کی پیاری کا

[illegible]

کہا جلد کرو وہ خبر احترام کو اُٹھیں
حضور آتی ہیں قیدی سلام کو اُٹھیں

[illegible]

سُنی نہ اور کچھ اس خستہ دل کی آواز
نفس کے آمد و شد میں تھی آہ کی آواز

[illegible]

مصائب و مرض و صدمہ و ملال تو کہہ
خدا کے واسطے بیکس کچھ اپنا حال تو کہہ

[illegible]

کہا کہ آہ بسر آسمیں فرو بجا نہ کرے
وہ تیرگی ہے کہ ظلمات کو بھی مات کرے

[illegible]

وجیہ و ذی شرف و ذی و نوش زمانہ ہے
یہ ہو نہ ہو کوئی شبیر کا یگانہ ہے

[illegible]

غم و الم تو شریک اپنے آب و گل میں ہیں
ہزار طرح کے درد ایک میرے دل میں ہیں

[illegible]

نہ حال زار فقط باعث تاسف تھا
نظر کے غور سے دیکھا تو شک میں یوسف تھا

[illegible]

حسین کا ہے یہ کہ نہ ہو آل کسی کی ہو
اُٹھے اسیر کہ یہ تو مجال کسی کی ہو

[illegible]

تعب میں آٹھ پہر جان پر بنی دیکھی
یہ آج بعد کئی دن کے روشنی دیکھی

سلام

[illegible]

یہ قید اس پہ ہی یوسف پہ جبکو فوق افسوس
گلا یہ پھول سا اور خار دار طوق افسوس

سلام

[illegible]

بھرا ہوا تھا جو دل مین غبار بدعت سے
یہ گھر تباہ کیا ہو فقط عداوت سے

سلام

[illegible]

جگر فگار بھی گلگون قبا بھی کہتے ہین
گلو بریدۂ راہ خدا بھی کہتے ہین

سلام

[illegible]

مریض پہ یہ شدائد یہ سختیان دیکھو
یہ پاؤن سوجے ہوے اور یہ بیڑیان دیکھو

سلام

[illegible]

خلاف شان سخن جسکے رنج سہتے ہین
امیر شام کا مجرم بھی لوگ کہتے ہین

سلام

[illegible]

یہ مفتخر ہین جو واقف ہین آپکا بیعت سے
ان آفتون مین بھی غافل نہ تھے عبادت سے

سلام

[illegible]

یہ ناتوان یہ ستم آہ کیا زمانہ ہے
وہ منتقم بھی ہے گو جو قاعد و توانا ہے

سلام

[illegible]

مطیع حکم خدائے غفور ہین مشہور
[illegible] بیمار بے قصور ہین مشہور

سلام

[illegible]

وہ حسن لحن ہے قرآن کی تلاوت مین
کہ محو حضرت داؤد ہون سماعت مین

[illegible]	[illegible]	[illegible]
قریب گشتہ ہم جانکنی سے مضطر ہیں ہزار شکر کہ ڈاکٹو ابھی بستر ہیں	وہ بندگان خدا ہیں بہت زمانے میں کہ عمر جنکی گذرتی ہی قید خانے میں	عیاں ہے صاف اگر شک ہے حق کے فرمائیں سنا تو ہوگا اقیموا الصلوٰۃ قرآں میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نہ پھر سکتے ہیں اٹھکر نہ بول سکتے ہیں سمرا پتا دو چھیں ہیں بیمار سکتے ہیں	نہ مانا سمجھانا مطلق نہ باپ بتاتا ہے وہ مالک اپنے مصالح کو آپ جانتا ہے	سمجھتے ہیں یہ جاہلیں کہ ہیں سجدہ والے اگر دھیرے ہیں یہ سمجھ گئے ہیں سجدہ والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہوا علاج نہ بستر پہ گر ہیں پڑے مرے میاں شت و جبل اٹھ بیان گر گئے مرے	سطیع ہیں پیا و قول اسکی حکمت میں شفا بھی دیگا وہ شافی جو ہے مشیت میں	عبودیت کی علامت اگرچہ حاصل ہے مگر جو حق عبادت ہے سخت مشکل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہزار عبد گرفتار درد و محنت ہو
غضب ہے ترک جو معبود کی عبادت ہو

مطیع سرور گردون مقام ہون یعنی
حسین ابن علی کا غلام ہون یعنی

ہر اک کو با سر عریان زمین پر دیکھا
چھپاتے بالونسے چہرونکو نوحہ گر دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہت شان تو بہت اشک ار کھتے ہین
یہ سب عبادت پروردگار کرتے ہین

دیا جواب کہ سمجھا ہون تجھ دلیری
بیمار ہون آنکھے قدم پر درون گی مگرین

گذر گئے کبھی دن اشک خون بہاتے مین
رہی نہ تاب تو آئی ہون قیدخانے مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ معرفت یہ لیاقت جو ہاتھ آئی ہو
کسی امام کی صحبت ضرور پائی ہو

عیان یہ بات ہے معلوم خاص عام کو ہو
کہ حسین نقل نبی کو ہے تشبہ امام کو ہو

کیا اسیر بھی اور اسیر خطائین بھی
سر دون ہاتھ غضب چھین لین ردائین بھی

[illegible]

ہٹاؤ بالوں کو چہرہ کو کبریا کے لیے
خموش کیوں ہو کہو حال کچھ خدا کے لیے

بہن حسین کی لخت جگر بتول کی ہوں
نواسی احمد مختار سے رسول کی ہوں

کسی کو رونے کی مہلت بھی یاں باقی تھی
کہ ایک لاش ادھر جاتی تھی ایک آتی تھی

[illegible]

زیادہ اس سے بھی آفت میں گر پھنسے ہیں تو
برہنہ سر سر بازار پھر چکے ہیں تو

یزید نے ہمیں گھر سے بلا کے لوٹ لیا
ملا کے بن میں تماشے بلا کے لوٹ لیا

شہید کر کے بھی ظالموں کا یہ حال کیا
کہ سر سناں پہ کیا جسم پائمال کیا

[illegible]

قدم سے انکے ہوئی دور بدنصیبی ہے
حضور کہتی تھی شاہ ہیں میری بی بی ہے

پیر اسے دیس میں یہ لوگ لٹتے جاتے تھے
نگاہ نے سب یہ بھائی میرے چھٹتے جاتے تھے

کلیجہ سینہ میں ہاتھوں سے کوئی ملتا ہے
بتاؤ نہیں یہ بلبلا کے دم نکلتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریگانۂ دریائے مجمع البحرین
بخونِ طیبہ کا کربلا امام حسینؑ

فراق میں تڑپتی تھی ابن زہرا کے
سکینہ مرگئی منتظر رکھتے ہوئے بابا کے

کریم عالم ما فی الضمیر ہے تو ہی
گدا کو حاجت اظہار مدعا بھی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھوں حسین کی اور تربت فاطمہ رب ہو
ارے حسین تھے کہ تم خیابانِ زینب ہو

شہید جسم ہو کہ باشعور جیسا دکھی
چڑھائی جیسی بھی ہو پیاسا حسین دکھی

دلاسا آلِ نبی پہ طالب کرم نے دی
ہزار شکر میں شرمندہ دعا بھی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسافرت میں جہان سے گذر گئے آقا
تباہ ہم کو کیا آپ مر گئے آقا

نثار کیے تھے جس کی ہوس کرو دل کیونکر
مقابل ابر بھی جیسے نہیں ہوا بھی نہیں

تمام شد

بقلم سید ابوالقاسم [illegible]

تمام ہندوستان میں شیعوں کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست سید عبدالحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ سردار باغ

(من مالک انیس بانو زوجہ عبدالحسین)

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
...ترتاتم مرثیہ ہائے		مجموعہ مرثیہ ہائے جناب		اشک غم امین صاحب چھوٹے		ترجمہ اردو جلاء العیون	
...ب مرزا دبیر صاحب		مونس صاحب مرحوم کی		چھوٹے مرثیہ سوز خوانی		سوانح عمری چہاردہ معصوم	للعہ
...وم - جلد سوم دفتر ماتم		چھ جلدین اول تا ششم		کے چھپے ہین	۱۲	تاریخ الانبیاء جلد سوم	عما
...ہارم و ششم ہفتم		قیمت فی جلد	عمہ/۸	انتخاب المراثی	۸	کتب کلام مناظرہ	
...تم و نہم و ہشت دہم		یادگار بزم غم جلد دوم		بے نقط مراثی	۴	نور ایمان اردو دوم	
...جلد نوزدہم دفتر ماتم		مرثیہ ہائے امین صاحب	عما	بزم ماتم شعرائے نامی		طالبعلموں کا مباحثہ	عما
...ت فی جلد	عمر	براہین غم جلد اول		و گرامی کے سلاموں کا مجموعہ	۱۲	تصویر غالب و مغلوب	۸
...لہ مرثیہ مرزا اوج صاحب		تعشق صاحب مرحوم	عمر	دیوان فصاحت عنوان		واقعہ خلافت حضرت علی	۸
...م	عہ/۸	ایضاً جلد سوم	۱۲	سلام میر مونس صاحب	عہہ	آفتاب خلافت اردو	۶
...ر جناب میر انیس صاحب مرحوم		ضیائے خورشید مرثیہ صاحب	۸	کتب مصائب حدیث		احسن الدلائل فی	
...اول و جلد دوم	سے	جلوۂ خورشید	۶	ترجمہ اردو مقتل ابی مخنف	عہ	جواہر المسائل	۱۰
...ردوم	عمر	گلزار غم میر عشق صاحب مرحوم	عمہ/۱۱	عین البکاء	عمر	ثبوت شہادت اردو	۶
...د چہارم	عہ/۸	برہان غم جلد دوم جناب		ذوالفقار ماتم موسوم		دلیل الحسنات اردو	۶
...ششم	عہ/۸	میر عشق صاحب مرحوم	عما	بہ چہل مجلس نظم و نثر	عہ/۸	افہام الحائرین	۸
...مرثیہ میر نفیس صاحب		مرثیہ دلگیر صاحب مرحوم		دہ مجلس منظوم اردو	۸	کشف الدجی جواب	
...م کی چھ جلدین		جلد اول تا سوم فی جلد	عمہ	دوازدہ مجلس اردو	عہ	اسرار الہدی	۸
...اول تا ششم		مرثیہ میر ضمیر صاحب مرحوم	عہ/۸	کتب تواریخ		تحفۃ العوام مستحفظی	
...فی جلد	عہ/۸	مرثیہ اویس صاحب بلگرامی	عمر	جلد سوم ترجمہ اردو جلاء العیون	عمہ	جناب مجتہد صاحب	عہ/۱۲

نقل خط عالی جناب نواب ضیغم جنگ بہادر دام اقبالہ از حیدرآباد دکن۔

عالیجناب مولوی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ دام افادہ آنکہ۔

تسلیم بعد انتقال جناب سید ہادی صاحب وحید مرحوم کے جناب سید مظہر علی صاحب قبلہ انس مرحوم و مغفور کہ فرزند وحید میں نہایت درجہ مغموم و بیحواس و بے صبر ہوگئے لکھنؤ سے میرے پاس بیگن پلی اسٹیٹ میں مع فرزند کوچک بنے صاحب و بزرگان سید عابد صاحب وغیرہ تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ ہادی وحید نے انتقال کیا اب اسکے غم میں میری زندگی محال ہے میں آپکو اپنا جانشین کرنے کیلئے آیا ہوں یہ فرماکر ایک مسند بچھائی اور اپنی اولاد کو طلب فرما کے ارشاد کیا کہ میں انکو اپنا جانشین کرتا ہوں کہ اب میرے شاگردوں میں اور اولاد میں ان سے بہتر کوئی نہیں ہے میری اولاد کو اور جملہ شاگردوں کو لازم ہے کہ ان سے اصلاح لیں کہ میرے درجہ پر پہنچ چکے ہیں یہ فرماکر مجھکو اپنے ہاتھوں سے مسند پر بٹھایا میں نے نذر گذرانی اپنا کلام عطا فرمایا اور لکھنؤ تشریف لیگئے اس امر سے تمام اولاد میر صاحب قبلہ واقف ہے۔

لہذا میں کلام جناب میر انیس صاحب قبلہ مرحوم اور کلام جناب میر وحید صاحب مرحوم اور خاص اپنا کلام آپکو ہبہ کرتا ہوں آپ طبع فرمادیجئے دوسرے شخص کو اسکے طبع کی اجازت نہیں ہے اگر چھاپیں گے نفع کے عوض نقصان اٹھائینگے فقط راقم ضیغم جنگ از حیدرآباد دکن المرقوم ۱۴ محرم ۱۳۴۶ھ

مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۲۷ء

قطعہ تاریخ طبع ریحان غم جلد اول ریختہ کلک گوہر سلک امیر کبیر رئیس باتوقیر معدن ذہانت و فرہنگ نواب ضیغم جنگ دام اقبالہ

مرغوب جہان شد سعید بادا — در مہر و مہ جہان سعید بادا
این مرثیہ با وحید فرمود — در فرد ازل فرید بادا
سال اش ضیغم گفت مقبول — ریحان غم وحید بادا

۱۳۴۵ھ

اطلاع

لکھنؤ محلہ درگاہ سرورا باغ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۷ء